کوئٹہ، گوادر، حب، اسلام آباد، کراچی اور پشاور سے بیک وقت شائع ہونیوالا اردو روزنامہ
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت A.B.C Certified بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار
روزنامہ
Daily
ASKAR INTERNATIONAL
QUETTA
MEMBER A.P.N.S
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21
جلد نمبر 22 | بروز پیر 18 اگست 2025ء / 23 صفر المظفر 1447ھ / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 311

اس ملک میں ساری توانائیاں اتھارٹی حاصل کر لیتے ہیں اور طاقتور ادارے اپنی اتھارٹی قائم کرتے ہیں اور اگر آئین اور قانون کی رو سے ان کی اتھارٹی کو چیلنج کیا جاتا ہے تو غدار کہلائے جاتے ہیں

ہم اختلاف کر رہے ہیں، پر امن مارچ کر رہے ہیں، یہی چیزیں بغاوت تک پہنچا دیتی ہیں، فضل الرحمان

افغان مہاجرین کی 40 سال تک مہمان نوازی کی ہے انہیں جبراً بے دخل کرنے کی پالیسی ترک کی جائے، اس حوالے سے پارلیمنٹ اور سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیکر فیصلے کیے جائیں

بلوچستان، خیبر پختونخوا میں بدامنی کے خاتمے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو مل کر لائحہ عمل طے کرنا ہوگا، ریاست ذمہ داری نبھائے، سربراہ جمعیت کی اے این پی کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد/پشاور (جی این ایم) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بدامنی کے خاتمے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو مل کر لائحہ عمل طے کرنا ہوگا، ریاست کو بدامنی کے خاتمے کیلئے اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے، افغان مہاجرین کی 40 سال تک مہمان نوازی کی ہے انہیں جبراً بے دخل کرنے کی پالیسی ترک کی جائے اور اس حوالے سے پارلیمنٹ اور سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیکر فیصلے کیے جائیں۔ اتوار کو اے این پی کے (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

کوئٹہ سول اسپتال کی 300 سے زائد وہیل چیئرز غائب، 50 لاکھ روپے سے زائد نقصان

مریضوں کے تیماردار وہیل چیئرز گھر لے گئے، اسپتال انتظامیہ کے پاس دستاویزات موجود ہیں، ایم ایس سول اسپتال

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے سول اسپتال میں مریضوں کے لیے فراہم کی (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

موثر پالیسی سازی کیلئے ڈیٹا کی گہری سمجھ ضروری ہے، ایڈیشنل چیف

کوئٹہ (جی این ایم) پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس نے اقوام متحدہ کی پاپولیشن فنڈ (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں آج سے 22 اگست تک شدید بارشوں کی پیشگوئی

بارشوں کے باعث اربن فلڈنگ، لینڈ سلائیڈنگ اور ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ، پی ڈی ایم اے کا الرٹ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

بلوچستان کے محکمہ بلدیات میں تین ارب 41 کروڑ 88 لاکھ روپے کی بے قاعدگیاں

محکمے کی جانب سے 29 کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات بلاجواز اور 70 کروڑ روپے کے اخراجات بغیر اجازت کیے گئے

بلدیات کی جانب سے اپنے اثاثے کی بروقت نیلامی اور جائیداد کے کرائے نہ بڑھنے سے محکمے کو 77 کروڑ 49 لاکھ روپے کا نقصان ہوا

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان میں گزشتہ مالی سال کے دوران محکمہ بلدیات میں تین ارب 41 کروڑ 88 لاکھ روپے کی بے قاعدگیاں سامنے آگئیں یہ انکشاف آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی محکمہ بلدیات اور لوکل کونسلز کے حوالے سے 2024-25 کی آڈٹ رپورٹ میں کیا گیا۔ آڈٹ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ محکمہ بلدیات نے 3 کروڑ 76 لاکھ کا ریکارڈ آڈٹ ٹیم کو مہیا ہی نہیں کیا، محکمے کی جانب سے 29 کروڑ روپے سے (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

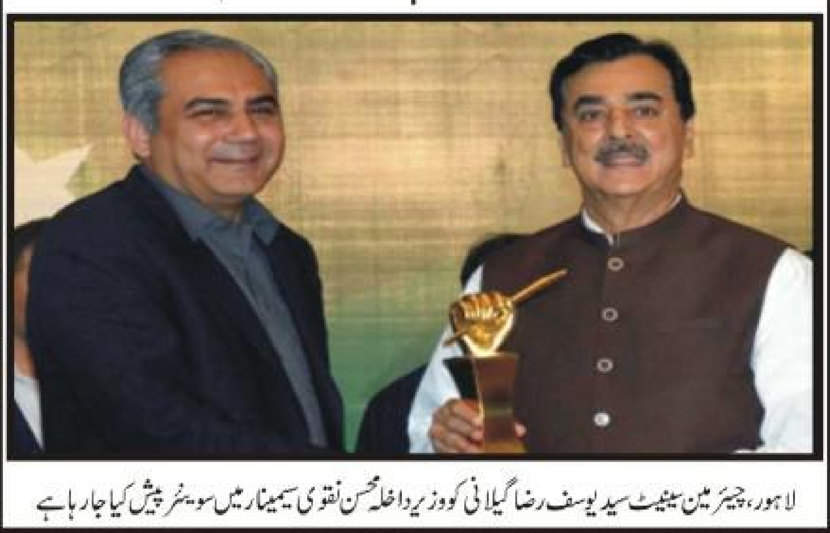

لاہور، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کو وزیر داخلہ محسن نقوی سیمینار میں سووینئر پیش کیا جا رہا ہے

پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے شدید خطرات کا سامنا ہے، صدر مملکت

جنگلات کی کٹائی، درجہ حرارت میں اضافہ اور مسلسل سیلاب جیسے چیلنجز لاکھوں زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں

درخت ہمارے ماحول کی زندگی کی علامت اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف سب سے مضبوط دفاع ہیں، آصف علی زرداری

اسلام آباد (جی این ایم) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ درخت ہمارے ماحول کی زندگی کی علامت اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف سب سے مضبوط دفاع ہیں، درخت درجہ حرارت میں کمی، بارش کے پانی کو جذب کرنے، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کو بھی کم کرتے ہیں، ہر لگایا گیا درخت آفات کے خلاف ڈھال اور نسلوں کے لیے زندگی کا ذریعہ ہے، ملک گیر شجرکاری مہم کا آغاز 18 اگست کو ایک ایسے وقت (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف کیش لیس و ڈیجیٹل معیشت کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سیلاب متاثرین کو مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے، وزیراعظم

حکومت معیشت کی ڈیجیٹائزیشن اور لین دین کے نظام کو کیش لیس اور ڈیجیٹل نظام پر لے جانے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر کام کر رہی ہے، اجلاس سے خطاب، کیش لیس معیشت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات، پیش رفت پر اطمینان کا اظہار

شہباز شریف کی خصوصی ہدایت پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں اضافی امدادی سامان کی ترسیل شروع کر دی گئی، شانگلہ، بونیر، مانسہرہ اور باجوڑ میں امدادی سرگرمیوں کی نگرانی اور امدادی سامان کی تقسیم کیلئے مختلف وفاقی وزراء کی ڈیوٹیاں مقرر

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف کا کیش لیس معیشت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات اور پیش رفت پر اطمینان کا اظہار، ریاست کے نظام کو ضلعی حکومتوں کی سطح پر لے جانے کے حوالے سے تمام چیف سیکریٹریز وفاقی حکومت سے بھرپور تعاون کرنے کی ہدایت۔ وزیراعظم کی زیر صدارت کیش لیس و ڈیجیٹل معیشت کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا جس میں کیش لیس معیشت کے اقدامات پر پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم نے کیش لیس معیشت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات اور پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ حکومت معیشت کی (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

ایف آئی اے بلوچستان زون کی بڑی کارروائی، پاسپورٹ مافیا کا اہم کارندہ گرفتار

شہریوں کو فوری پاسپورٹ کا جھانسہ دے کر رقم بٹورنے والا ملزم رنگے ہاتھوں پکڑا گیا، پاسپورٹس اور متعدد دستاویزات برآمد

کوئٹہ (یو این اے) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) ہیڈکوارٹرز اسلام آباد کی ہدایت پر ایف آئی اے بلوچستان زون نے پاسپورٹ مافیا کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک اہم ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ملزم عبدالمالک کوچن (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

زیارت کے اسسٹنٹ کمشنر اور بیٹے کے اغوا کو تین روز گزر گئے، بازیابی کے لیے کوششیں تیز

اسسٹنٹ کمشنر اور ان کے بیٹے کی باحفاظت واپسی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں، ڈپٹی کمشنر زیارت

زیارت (یو این اے) زیارت کے اسسٹنٹ کمشنر افضل باقی اور ان کے (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

لورالائی پولیس کی بڑی کارروائی، آلٹو کار سے 22 کلو چرس اور 5 کلو شیشہ برآمد

منشیات فروش گرفتار، مقدمہ درج، تفتیش شروع، ایس ایس پی لورالائی

لورالائی (یو این اے) لورالائی پولیس تھانہ صادق علی شہید صدر نے (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

ہرنائی، ڈپٹی کمشنر حضرت ولی کاکڑ کا تبادلہ، محمد عارف کاکڑ نئے ڈپٹی کمشنر تعینات

ہرنائی (یو این اے) صوبائی حکومت بلوچستان نے ہرنائی میں اہم انتظامی تبدیلیاں کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر حضرت ولی کاکڑ کا تبادلہ کر دیا ہے۔ جاری نوٹیفکیشن کے مطابق حضرت ولی کاکڑ کو ڈپٹی کمشنر شیرانی تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈپٹی سیکرٹری انرجی محمد عارف کاکڑ کو ڈپٹی کمشنر ہرنائی تعینات کر دیا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

بلوچستان میں 11 ہزار ایکڑ زمین غیر قانونی طور پر الاٹمنٹ کے انکشافات

ڈی ایچ اے کوئٹہ کے سامنے 5 ہزار ایکڑ تک قیمتی زمین ایک ہی گروپ کو الاٹ کی گئی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں 11 ہزار ایکڑ زمین غیر قانونی طور پر الاٹمنٹ کی اہم انکشافات سامنے آگئے جہاں بورڈ آف ریونیو کے افسران کی ملی بھگت سے سیاستدانوں، بیوروکریٹس، وزرا اور بااثر شخصیات کو ہزاروں ایکڑ قیمتی سرکاری زمین غیر قانونی طور پر الاٹ کی (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

گندا خہ تھانہ حدود سے ٹریکٹر سے ڈکیتی ٹریکٹر بے قابو ہو کر الٹ گیا

اوستہ محمد (اے این این) ضلع اوستہ محمد کا امن چھین لیا گیا۔ گندا خہ تھانہ حدود سے ٹریکٹر سے ڈکیتی ٹریکٹر بے قابو ہو کر الٹ گیا۔ سٹی تھانہ سے موٹر سائیکل ڈکیتی سب ٹھیک ہے پولیس کا رد تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد ضلع میں بدامنی ڈاکو راج بنا ہوا ہے گندا خہ تھانہ کے حدود میں خیر ویل کے مقام پر پانچ ڈاکوؤں نے اسلحے کی زور پر غلام علی (باقی صفحہ 2 نمبر 32)

خضدار لیویز فورس کی بڑی کارروائی، سندھ حالہ سے اغوا شدہ بچی باغبانہ سے بازیاب

ملزم گرفتار، بچی پر زبردستی شادی اور تشدد کا انکشاف، لیویز فورس ظلم و جبر کے خلاف مضبوط ڈھال ہے، حکام

خضدار (یو این اے) لیویز فورس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے سندھ (باقی صفحہ 2 نمبر 34)

کوئٹہ میں غیر معیاری مصالحہ جات کی فروخت عروج پر، شہری بیماریوں میں مبتلا

فوڈ اتھارٹی خاموش تماشائی، شہریوں کا فوری کریک ڈاؤن اور سخت کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں غیر معیاری اور مضر صحت (باقی صفحہ 2 نمبر 33)

خیبر پختونخوا میں ہونے والے نقصانات افسوسناک ہے، روی کمار

صوبائی حکومت کے پی میں سیلابی ریلے میں نقصانات کا بھرپور ریلیف کی تعاون کرے گی، رکن اسمبلی

سبی (اے این این) جمعیت علماء اسلام کے رکن بلوچستان اسمبلی و اقلیتی امور کے صوبائی صدر روی کمار پہوجہ نے خیبر پختونخوا میں سیلابی ریلوں سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے قائد (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

غزالہ گولہ کا خیبر پختونخوا میں حالیہ بارشوں اور سیلاب پر افسوس کا اظہار

کوئٹہ (اے این این) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی محترمہ غزالہ گولہ نے خیبر پختونخوا کے شمالی اضلاع بونیر، سوات، شانگلہ اور باجوڑ میں حالیہ بارشوں اور سیلاب جبکہ مہمند میں ہیلی کاپٹر حادثے کے المناک واقعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دلخراش سانحات پوری قوم کو رنجیدہ کر گئے ہیں اور اس کڑے وقت میں وہ متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہیں۔

شریف خلجی کے والد حاجی گران آغا انتقال کر گئے

کوئٹہ (اے این این) توحی فاؤنڈیشن کے چیئرمین اور آغا جی بلڈرز کے مالک تحریک انصاف بلوچستان کے رہنما حاجی شریف خان خلجی کے والد (حاجی گران آکا) انتقال کر گئے، جن کی نماز جنازہ بروز اتوار آج 4 بجے ٹوٹ آباد قبرستان میں ادا کی جائے گی جبکہ فاتحہ خوانی خیزی چوک حسن کالونی حاجی شریف خان خلجی کی رہائشگاہ کے ساتھ مسجد میں لی جائے گی۔

کارکن پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہیں، پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق

جلد تمام اضلاع میں عہدے دار مقرر ہوں گے، کارکن ہمارا اثاثہ ہیں، جنرل سیکرٹری عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں عوام پاکستان پارٹی کو مضبوط، فعال اور منظم بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کنوینر سید امان شاہ (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کو ڈاکٹر فاروق اگوار آئی سی یو کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

فیڈرل ریزرو پولیس کے جوان سوات کے سیلاب زدہ علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن میں مصروف ہیں

اوستہ محمد میں ڈاکو راج: ٹریکٹر ڈکیتی کے دوران حادثہ، شہری خوفزدہ

شہریوں کا مطالبہ: پولیس خاموشی ترک کرے اور ضلع میں امن و امان بحال کرے

اوستہ محمد (یو این اے) ضلع اوستہ محمد میں امن و امان کی صورتحال شدید خراب ہو گئی ہے، جہاں ڈاکو راج نے شہریوں کو خوفزدہ کر دیا ہے۔ گندا خہ تھانہ حدود میں خیر ویل کے مقام پر پانچ ڈاکوؤں نے غلام علی جمالی کے ٹریکٹر اور ٹرالی کے ڈرائیور سے اسلحے کے زور پر نقدی اور (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

جیت دو ول اور امیت شاہ بھارتی حکومت اور مودی کو لے ڈوبیں گے، محسن نقوی

بھارت کے تباہ 6 طیاروں کی ویڈیو ہمارے پاس موجود ہے، ہم نے ریڈار میں طیارے گرتے دیکھ لیے تھے، لیکن فیصلہ کیا تھا ثبوت ملنے تک ہم اعلان نہیں کریں

پاک بھارت جنگ کے بہت سے واقعات کا عینی شاہد ہوں، مسلح افواج نے بھارتی جارحیت کا بھرپور جواب دیا، وفاقی وزیر داخلہ

لاہور (یو این اے) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاک بھارت جنگ کے بہت سے واقعات کا عینی شاہد ہوں۔ صوبائی دارالحکومت میں سیمینار سے اظہار خیال کرتے ہوئے محسن نقوی کا کہنا تھا کہ جنگ کے دوران انٹیلی جنس اداروں کا کردار بہت اہم تھا، ہمارے چند لوگ انٹیلی جنس اداروں کو برا بھلا کہنے سے باز نہیں آتے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے تباہ 6 طیاروں کی ویڈیو ہمارے پاس موجود ہے، ہم نے ریڈار میں طیارے گرتے دیکھ لیے تھے لیکن فیصلہ کیا تھا ثبوت ملنے تک ہم اعلان نہیں کریں، پاک بھارت جنگ کے بہت سے واقعات کا عینی شاہد ہوں، مسلح افواج نے بھارتی جارحیت کا بھرپور جواب دیا۔ وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ بھارت کی تمام منصوبہ بندی ہمیں وقت سے پہلے پتہ تھی، بھارت نے ہماری ایک ایئر بیس پر 7 میزائل فائر کیے، ایک بھی اندر نہیں (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

زیارت، قبائلی جھڑپوں میں 2 افراد جاں بحق، ایک زخمی

شہریوں کا مطالبہ: قبائلی تنازعات کے مستقل حل کیلئے حکومت موثر اقدامات کرے

زیارت (یو این اے) زیارت میں دو قبائل کے درمیان مسلح جھڑپوں کے دوران 2 افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہو گیا، زخمی کو سول اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے فرنٹیئر کور (ایف سی) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے کا کنٹرول سنبھال (باقی صفحہ 2 نمبر 31)

زیارت، قبائلی تصادم روکنے کے لیے ایف سی مداخلت، شہر میں فائرنگ فی الحال بند

پہاڑوں میں کشیدگی برقرار، شہری غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں، مقامی

زیارت (یو این اے) زیارت میں دو قبائل کے درمیان جاری مسلح جھڑپوں کو روکنے کے لیے فرنٹیئر کور (ایف سی) نے فوری کارروائی کی اور علاقے میں سیکیورٹی کا انتظام سنبھال لیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق زیارت شہر میں فائرنگ کا سلسلہ فی الحال رک گیا ہے، تاہم قریبی (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

ریلوے حادثات اور سیلاب سے ہونے والی حادثہ حکومت کی نااہلی ہے، سردار رند

ریلوے حادثہ اور سیلاب میں قیمتی جانوں کے ضیائع پر گہرے دکھ اور افسوس ہے، سابق صوبائی وزیر

سبی (اے این این) رند قبائل کے سربراہ سینئر سیاستدان چیف آف رند سردار یار محمد رند نے ریلوے حادثہ اور سیلاب میں قیمتی جانوں کے ضیائع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اچانک حادثات ہو یا قدرتی آفات ہمیں صبر و استقامت سے کام لینا چاہیے (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

ترقیاتی منصوبوں کو معیاری اور بروقت مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری سے نہ صرف عوام کو آسانی میسر آئیگی بلکہ تجارتی و معاشی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

منصوبوں میں شفافیت کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے معیاری تعمیر پر خصوصی توجہ دی جائے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو معیاری اور بروقت مکمل کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے کسی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور محکمانہ کارروائی کی جائے گی یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 2 نمبر 18)

اسلام آباد، چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

غزہ میں 50 ہزار بچے شہید یا زخمی ہوئے، اقوام متحدہ کا انکشاف

اگر یہ صورتحال جاری رہی تو مزید بچوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی بچوں کے خلاف اس جنگ کو فوری طور پر بند کیا جائے

غزہ پٹی میں معائنہ کیے جانے والے زیادہ تر بچے کمزور، لاغر اور موت کے خطرے سے دوچار ہیں، انروا

نیویارک (جی این ایم) اقوام متحدہ کے ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں بچے بھوک سے مر رہے ہیں اور "بچوں پر جنگ" کو فوری طور پر ختم ہونا چاہیے۔ ایجنسی کے مطابق غزہ پٹی میں معائنہ کیے جانے والے زیادہ تر بچے کمزور، لاغر اور موت کے خطرے سے دوچار ہیں کیونکہ انہیں فوری طبی امداد اور علاج نہیں مل رہا۔ یونیسف کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 50 ہزار سے (باقی صفحہ 2 نمبر 29)

لورالائی، باراتیوں کی گاڑی الٹنے سے خاتون جاں بحق، تین افراد زخمی

عوامی مطالبہ، باراتوں میں ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے

لورالائی (یو این اے) بلوچستان کے ضلع لورالائی میں افسوسناک حادثہ کے دوران باراتیوں کی گاڑی الٹنے سے ایک خاتون جاں بحق جبکہ دو خواتین سمیت تین افراد زخمی ہو گئے۔ حادثہ لورالائی کے علاقے بدین زئی میں پیش آیا جہاں باراتیوں کو لے جانے والی (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

معرکہ حق حصول آزادی سے تحفظ آزادی تک کا سفر ہے: فیروز شاہ

نئی نسل کو نظریہ پاکستان سے روشناس کرانا ہوگا: مشیر سرمایہ کاری بورڈ کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) حکومت پاکستان کے مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز عالم شاہ نے کہا ہے کہ معرکہ حق حصول آزادی سے تحفظ آزادی تک کا سفر ہے اور یہ جذبہ ایمانی اور شوق شہادت سے لیس بہادر افواج پاکستان کے حوصلے، بلند عزم اور قربانی کا ناقابل فراموش باب ہے۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

بولان اکیڈمی کے قیام سے علمی و تحقیقی ترقی کے نئے باب کھل گئے

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ: نوجوانوں کو فکری و تحقیقی میدان میں رہنمائی دینا اکیڈمی کا مقصد ہے

کوئٹہ (یو این اے) بولان اکیڈمی کے بورڈ آف گورنرز کا افتتاحی اجلاس چیئرمین ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں ڈائریکٹر عبدالمتین اخونزادہ (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

سیلاب زدگان کی بحالی تک پاک فوج کی امدادی کارروائیاں جاری رہیں گی، منیر احمد بگٹی

خیبر پختونخوا میں سیلاب کی تباہی سے متاثرہ عوام کی مدد کیلئے پاک فوج اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے، رہنما ن لیگ

سبی (اے این این) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم و انرجی پاکستان مسلم لیگ ن وڈیرہ میاں خان بگٹی پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد بگٹی نے کے پی کے میں افواج پاکستان کی سیلابی صورت حال میں ریلیف آپریشن کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

گوادر، ڈائریکٹر جنرل ڈی جی اے معین الرحمان پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال کے دورے کے موقع پر مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں

سیاسی جماعتوں میں اختلافات کے خاتمے کیلئے مذاکرات ضروری ہیں، یوسف رضا گیلانی

دنیا امن کیلیے پاکستان کی کوششوں کا اعتراف کر رہی ہے، امن کا قیام پائیدار ترقی اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے

سیاسی جماعتوں کے درمیان گفت و شنید انتہائی ضروری ہے، ملکی خودمختاری اور سلامتی کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے، چیئرمین سینیٹ

لاہور (جی این ایم) چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں میں اختلافات کے خاتمے کے لیے مذاکرات کا فروغ ضروری ہے۔ صوبائی دارالحکومت میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے یوسف رضا گیلانی کا کہنا تھا کہ امریکی صدر نے دہشت گردی کیخلاف پاکستان کی کوششوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا امن کیلیے پاکستان کی کوششوں کا اعتراف کر رہی ہے، امن کا قیام پائیدار ترقی اور خوشحالی کے (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

قلات اور گردونواح میں موسلا دھار بارش، نشیبی علاقے زیر آب اور سڑکوں پر پانی جمع

قلات (یو این اے) قلات اور گردونواح میں موسلا دھار بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے جبکہ سڑکوں پر پانی کھڑا ہونے سے شہریوں کو آمد و رفت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش کے باعث کئی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی اور متعدد مقامات پر پانی گھروں اور دکانوں میں داخل ہو گیا۔ شہریوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نکاسی آب کے م (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

کوئٹہ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ اور ڈی سی مہر اللہ بادینی پرنس روڈ کے توسیعی منصوبے کا معائنہ کر رہے ہیں

کوئٹہ علمدار روڈ میں پاگل کتے کا حملہ، 14 افراد زخمی

اسپتالوں میں ریبیز ویکسین نایاب، عوام سراپا احتجاج، حکومت سے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے علمدار روڈ میں آوارہ اور پاگل کتے کے حملے سے خوفناک صورتحال پیدا ہو گئی۔ اچانک حملے کے نتیجے میں کم از کم 14 افراد شدید زخمی ہو گئے جنہیں مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا۔ عینی شاہدین کے مطابق پاگل کتے نے گلیوں میں دوڑتے ہوئے متعدد راہگیروں کو کاٹا، جس سے پورے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ زخمیوں کو سول اسپتال کوئٹہ پہنچایا گیا، مگر وہاں صورتحال مزید ابتر نکلی۔ اسپتال میں ریبیز (کتا کاٹنے کے علاج کی ویکسین) (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

ریلوے کالونیز سبی میں مصنوعی جنگل بن گیا نوٹس لینے والا کوئی نہیں

جگہ روڈ گلیوں میں جھاڑیوں کی وجہ سے عوام کا گزرنا بھی محال ہو گیا نوٹس لیا جائے

سبی (اے این این) ریلوے کالونیز سبی کونسلر و ریلوے کی عدم توجہ کے باعث مصنوعی جنگل میں تبدیل ہو گیا جگہ جگہ روڈ گلیوں میں جھاڑیوں کی بھرسے عوام کا گزرنا بھی محال ہو گیا جبکہ آوارہ گدھوں زہرے جانوروں کی موجودگی بھی مقامی رہائشی افراد و مشکلات کا شکار تفصیلات کے مطابق ریلوے کالونیز سبی میں مصنوعی جنگل بن گیا گدھے سانپ سمیت زہرے جانور بھی منظر عام پر آگیا ڈیوس روڈ سمیت گلیوں میں بنائے گئے روڈ گزرنے کے قابل نہ رہے محکمہ ریلوے سمیت مقامی کونسلر خواب خرگوش میں ملازمین اور ریلوے میں رہائشی افراد مشکلات کا شکار ڈال دیا ہے ریلوے (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

گندا خہ رائٹ مائنر کی بندش پر کاشتکاروں کا احتجاج، امام بخش جمالی پل پر ٹائر جلا کر مظاہرہ

چاول کی فصل جل رہی ہے، فوری پانی فراہم کیا جائے ورنہ نقصان ناقابل تلافی ہوگا مظاہرین

گندا خہ (یو این اے) سیف اللہ مگسی کینال سے نکلنے والی گندا خہ رائٹ مائنر کی بندش کے خلاف کاشتکاروں نے شدید احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے امام بخش جمالی پل پر ٹائر جلا کر سڑک بند کر دی اور اے سی ایریگیشن سیف اللہ مگسی کینال کے خلاف نعرے بازی کی۔ اس موقع پر کاشتکاروں کا کہنا تھا کہ سیف اللہ مگسی کینال میں پانی کی وافر مقدار موجود ہے مگر اے سی ایریگیشن نے جان بوجھ کر گندا خہ رائٹ مائنر کو ایک ہفتے سے تالے لگا کر بند کر رکھا ہے جس سے ہزاروں ایکڑ پر کاشت چاول کی فصل جلنے لگی ہے۔ مظاہرین نے صوبائی وزیر آبپاشی سندھ (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاری جرائم میں ملوث، عوام خوف و ہراس میں مبتلا

انتظامیہ خاموش تماشائی، شہریوں کا بھکاری مافیا کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں نے شہریوں کو شدید پریشانی اور عدم تحفظ کا شکار کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ بھکاری گروہ دن کے وقت معصوم اور بے سہارا بن کر بھیک مانگتے ہیں جبکہ رات کے وقت چوری، جیب تراشی اور منشیات کی خرید و فروخت جیسے سنگین جرائم میں ملوث پائے جاتے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں بشمول ہزارہ ٹاؤن، نیو ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی، اے ون سٹی، بروری روڈ، گولی مار چوک اور کرانی روڈ میں یہ گروہ منظم طریقے سے سرگرم ہیں۔ حالیہ دنوں میں ہزارہ ٹاؤن میں پیشہ ور بھکاریوں کے زبردستی (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

(01)

زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ اس اے پی سی میں ملک کی حکمران جماعت سمیت تمام سیاسی پارٹیوں کی نمائندگی موجود ہیں اور ایسے مجالس کا انعقاد ضروری ہے جہاں پر کل کر باتیں کر سکیں انہوں نے کہا کہ اس وقت چھوٹے صوبوں میں بدامنی کی صورتحال ہے اور ریاست کی اولین ذمہ داری انسانی حقوق کا تحفظ ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا، بلوچستان یا سندھ میں آج ہر شخص غیر محفوظ ہے ملک میں اندھیر نگری ہے اور قبائلی علاقہ جات مسلح گروہوں کی گرفت میں ہیں تاجر کاروبار نہیں کر سکتے ہیں ہر شخص کو بھتہ دینا پڑتا ہے اور سرکاری طور پر منظور شدہ فنڈز کا 10 فیصد باقاعدہ طور پر ان مسلح گروہوں کے حوالے کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سی پیک روٹ پر گھنٹوں ان مسلح افراد کا قبضہ رہتا ہے اور گاڑیوں کی چیکنگ کی جاتی ہے یہ حکومت کی رٹ کیلئے ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے معدنی ذخائر اور وسائل عوام کی ملکیت ہیں اس حوالے سے ہمارے ملک سمیت دنیا میں قوانین موجود ہیں اس سلسلے میں بین الاقوامی اداروں کے ساتھ معاہدے ہوتے ہیں اور سب کا اپنا حصہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں ساری توانائیاں اتھارٹی حاصل کر لیتے ہیں اور طاقتور ادارے اپنی اتھارٹی قائم کرتے ہیں اور اگر آئین اور قانون کی رو سے ان کی اتھارٹی کو چیلنج کیا جاتا ہے تو غدار کہلائے جاتے ہیں اور المیہ ہے انہوں نے کہا کہ اس وقت ذخائر کی مائننگ ہوتی ہے اور وہاں پر اتھارٹی کی رٹ ہوتی ہے جہاں پر عوام، پارلیمنٹ یا حکومت کا کوئی اختیار نہیں ہوتا ہے اور اس سے بحران پیدا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی اضلاع کو ضم کیا گیا لیکن آج اس انضمام کو سالوں گزر چکے ہیں اور اس وقت ہماری ریاست یا حکومت کمیٹی بناتی ہے کہ قبائل کا جرگہ سسٹم دوبارہ بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قبائل میں جرگہ قومی ہوتا تھا اور وہاں پر امن کی ذمہ داری اقوام پر ہوتی تھی لیکن انضمام کے بعد یہ ذمہ داری حکومت پر منتقل ہو گئی ہے آج جرگہ سسٹم کو بحال رکھنے کی ضرورت کیوں پڑ گئی ہے اس سے یہ تاثر لے رہا ہوں کہ انضمام کا اصل مقصد فاٹا کے وسائل تک رسائی حاصل کرنا تھا اور اب جب بدامنی آگئی تو اس کی ذمہ داری دوبارہ قوم پر ڈالی گئی اور ریاست حفاظت کی ذمہ داری سے پیچھے ہٹ رہی ہے انہوں نے کہا کہ ہمارا اختلاف تاریخ کے اوراق میں ہے لیکن کچھ چیزیں حالات سے اخذ کی جاتی ہیں اس انضمام سے قبائل کو کیا ملا ہے ہر سال 100 ارب روپے کہاں ہیں وہ وعدے اور سبز باغ کہاں ہیں جو قبائل کو دکھائے گئے تھے ان کے حقوق کا اس طرح مذاق نہیں اڑایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے حوالے سے قانون سازی آئین کے متراوف ہے اٹھارویں ترمیم کے ذریعے صوبوں کو اس کے وسائل کا مالک قرار دیا گیا ہے مگر آج یہ وسائل واپس لئے جا رہے ہیں اس حوالے سے قبائل اور عوام سمیت سیاستدانوں کو بیدار رہنا چاہیے انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے ہمیں اپنے اختلافات کو پس پشت رکھنا ہوگا انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک کا سیاسی اور پارلیمانی نظام سوالیہ ہے یہ پارلیمنٹ عوام کی نمائندہ نہیں ہے بلکہ اسٹیبلشمنٹ کی نمائندہ ہے انتخابات میں عوام کی رائے کا مذاق اڑایا گیا ہے عوام کے ووٹ کے حق پر ڈاکہ ڈالنا کل جائز تھا نہ آج جائز ہے اور نہ ہی آئندہ جائز ہوگا انہوں نے کہا کہ آج پر امن جلسے اور اجتماعات کر رہے ہیں اور یہی چیزیں بلا آخر بغاوت تک پہنچ جاتے ہیں اور پھر باغی اور گناہ گار وہ ہوتے ہیں اس نظام کو ٹھیک کیا جائے اس پر ہمارا آپ سے کوئی اختلاف نہیں ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں نیشنل ایکشن پلان کی بات کی جاتی ہے میں اس اجلاس میں موجود تھا اس کے کچھ حصوں پر ہمارے اعتراضات تھے مگر ہمارے اعتراضات نہیں سنے گئے ہم آج بھی کہتے ہیں کہ نیشنل ایکشن پلان [illegible]

(02)

[illegible]

(03)

[illegible]

افسران کے لیے ایک ہفتے کی خصوصی تربیت منعقد کرے گا، اور اس ضمن میں صوبائی حکومت تمام انتظامات اور

(04)

جانے والی ویل چیئرز کی بڑی تعداد غائب ہوگئی۔ گزشتہ دو برسوں کے دوران مریضوں کے تیماردار 300 سے زائد ویل چیئرز اپنے ساتھ گھر لے گئے، جس کے باعث اسپتال کو 50 لاکھ روپے سے زائد کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ایم ایس (سول اسپتال) ڈاکٹر عبدالہادی نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا کہ مریضوں کے تیمارداروں اسپتال میں مریضوں کو سہولت دینے کے لیے فراہم کی جانے والی ویل چیئرز ساتھ لے گئے اور پھر واپس ہی نہیں لائے۔ ان کے مطابق اسپتال انتظامیہ کے پاس ان افراد کے شناختی کارڈز، سروس کارڈز، افغان سٹیزن کارڈز اور دیگر دستاویزات موجود ہیں، لیکن ان لوگوں نے اپنی دستاویزات وصول کرنے کے باوجود ویل چیئرز واپس کرنے کی زحمت نہیں کی۔ ڈاکٹر عبدالہادی نے بتایا کہ اس صورتحال نے اسپتال کو نہ صرف بھاری مالی نقصان پہنچایا بلکہ نئے آنے والے مریضوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ویل چیئرز کی کمی کے باعث انہیں اسپتال میں آمدورفت میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا رہا۔ ایم ایس سول اسپتال کے مطابق انتظامیہ نے مریضوں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اقدامات کیے اور مزید ویل چیئرز فراہم کر دی ہیں تاکہ مریضوں کو مشکلات نہ ہوں۔ تاہم، ان کا کہنا تھا کہ مریضوں کے تیمارداروں کا یہ رویہ افسوسناک ہے اور اس سے اسپتال کی کارکردگی اور سہولیات متاثر ہوتی ہیں۔ اسپتال انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مریضوں کے علاج اور سہولت کے لیے فراہم کی جانے والی چیزوں کو ذاتی استعمال کے لیے نہ لے جائیں کیونکہ اس سے نہ صرف اسپتال کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ دوسرے مریضوں کی مشکلات میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

(05)

میں کیا جا رہا ہے جب پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے شدید خطرات کا سامنا ہے، کسی بھی قوم کی بھلائی اور ترقی اس کے جنگلات اور قدرتی ماحول کے تحفظ پر منحصر ہے، جنگلات کی کٹائی، درجہ حرارت میں اضافہ اور مسلسل سیلاب جیسے چیلنجز لاکھوں زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں، ناکافی جنگلات سے کرہ ارض ایسی آفات کا شکار ہو جاتی ہے جو ہماری معیشت، زراعت اور بہبود کو خطرے میں ڈالتی ہیں، شجرکاری مہم علامتی نہیں بلکہ یہ پاکستان کے مستقبل کے تحفظ کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے مون سون شجرکاری مہم کے حوالے سے ایوان صدر کے پریس ونگ سے اتوار کو جاری اپنے پیغام میں کہا کہ درخت ہمارے ماحول کی زندگی کی علامت اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف سب سے مضبوط دفاع ہیں۔ انہوں نے کہا کہ درخت ہوا کو صاف اور مٹی کو زرخیز بنانے میں معاون ہیں، یہ موسم کو متوازن رکھنے میں مددگار اور ہمارے قیمتی آبی وسائل کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ زندگی کی بے شمار انواع کو بھی پناہ فراہم کرتے ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ درخت درجہ حرارت میں کمی، بارش کے پانی کو جذب کرنے، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کو بھی کم کرتے ہیں، ہر لگایا گیا درخت آفات کے خلاف ڈھال اور نسلوں کے لیے زندگی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال اگست سے اکتوبر کے دوران پاکستان بھر میں 4 کروڑ 10 لاکھ سے زائد پودے لگائے جائیں گے۔ شہروں سے دیہات اور سکولوں سے لیکر سرکاری اداروں تک یہ مہم نہ صرف ہمارے مناظر کو نئی شکل دے گی بلکہ موسمیاتی آفات کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرے گی بلکہ ایک سرسبز مستقبل کی بنیاد بھی رکھے گی۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے مزید کہا کہ شجر کاری مہم کی کامیابی کا انحصار اجتماعی ذمہ داری پر ہے، نوجوانوں کو تبدیلی کے سفیر کے طور پر اس مہم کی قیادت کرنی چاہیے، ذرائع ابلاغ کو اس سلسلہ میں لوگوں کی [illegible]

(06)

[illegible]

(07)

[illegible]

برائے خزانہ و ریلوے بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

(08)

پاسپورٹ آفس کے قریب سے اس وقت رنگے ہاتھوں پکڑا گیا جب دو شہریوں کو جلد پاسپورٹ بنوانے کا جھانسہ دے کر رقم بٹور رہا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ملزم سے 13 عدد پاکستانی پاسپورٹس، 51 ٹوکن، 48 ڈیٹا فارم، 9 ویریفیکیشن فارم اور ایک موبائل فون برآمد ہوا۔ گرفتار ملزم پاسپورٹس اور دیگر دستاویزات کی موجودگی پر حکام کو تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق ملزم شہریوں سے اضافی رقم لے کر انہیں جلد پاسپورٹ بنوانے کا جھانسہ دیتا تھا اور اس دھندے کے ذریعے عام لوگوں کو مالی نقصان پہنچا رہا تھا۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ترجمان ایف آئی اے نے کہا کہ پاسپورٹ مافیا کے خلاف ملک گیر کریک ڈاؤن جاری ہے اور ایسے عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ ادارہ شہریوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ جلد بازی اور سہولت کے لالچ میں آ کر جعلسازوں کے ہتھے نہ چڑھیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر ایف آئی اے کو دیں۔

(09)

بیٹے کے اغوا کو کئی روز گزر جانے کے باوجود تاحال کوئی پیش رفت نہ ہو سکی۔ ڈپٹی کمشنر زیارت ذکا اللہ درانی کے مطابق مغوی افسر اور ان کے بیٹے کی بازیابی کے لیے بھرپور کوششیں جاری ہیں اور تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مغویوں کی باحفاظت واپسی کے لیے ہر ممکن راستہ اختیار کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اغوا کی ذمہ داری اب تک کسی تنظیم یا گروہ نے قبول نہیں کی ہے، تاہم مختلف پہلوؤں پر تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ مغوی افسر اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر صورت ان کی بازیابی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق مقامی سطح پر سیکیورٹی اداروں نے علاقے میں سرچ آپریشن بھی شروع کیا ہے تاکہ اغوا کاروں کے ٹھکانوں کا پتہ لگایا جا سکے۔

(10)

منشیات کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں چرس اور شیشہ برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی لورالائی رینج جنید احمد شیخ کی ہدایات اور ایس ایس پی لورالائی احمد سلطان کے خصوصی احکامات پر ایس ڈی پی او کریم مندوخیل کی نگرانی اور ایس ایچ او سب انسپکٹر مشتاق احمد کی سربراہی میں پولیس ٹیم نے کارروائی کی۔ اس دوران آلٹو کار گاڑی کی تلاشی پر 22 کلوگرام چرس اور 5 کلوگرام شیشہ (آئس) برآمد ہوا۔ کارروائی میں ملزم حسین خان ولد قاسم خان ساکن واپڈا کینٹ بہادر پور رحیم یار خان کو گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف کنٹرول آف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

(11)

نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد دونوں افسران اپنی نئی ذمہ داریاں جلد سنبھالیں گے۔

(12)

گئی نیب کی جانب سے جلد گرفتاری متوقع ہے (نجی ٹی وی) کے مطابق یہ زمینیں کوئٹہ اور حب کے قیمتی و پرکشش علاقوں میں ہیں جن کی مالیت ابتدائی اندازوں کے مطابق 50 ارب روپے سے بھی زیادہ ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ مجموعی طور پر 11 ہزار ایکڑ سے زائد زمین مختلف طاقتور افراد کو الاٹ کی گئی جن میں محکمہ جنگلات، زراعت، بلدیات اور قبائل کی زمینیں بھی شامل ہیں۔ بعض مقامات پر ڈی ایچ اے کوئٹہ کے سامنے 5 ہزار ایکڑ تک قیمتی زمین ایک ہی گروپ کو الاٹ کی گئی، جس کی موجودہ مالیت کھربوں روپے تک پہنچ چکی ہے اس غیر قانونی الاٹمنٹ میں بورڈ آف ریونیو کے افسران، بیوروکریٹس، محکمہ بلدیات کے اہلکار، اور بعض بااثر سیاسی شخصیات شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق سیاستدان، جن میں سینیٹرز، قومی و صوبائی اسمبلی کے اراکین اور صوبائی وزرا شامل ہیں، اس اسکینڈل میں براہ راست یا بالواسطہ طور پر ملوث پائے گئے ہیں قومی احتساب بیورو (نیب) نے اسکینڈل کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور احتساب عدالت سے رجوع بھی کیا ہے۔ عدالت کو درخواست دی گئی ہے کہ ان زمینوں کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کی جائے۔ اسی سلسلے میں نیب نے مقامی اخبارات میں باقاعدہ اشتہارات جاری کیے ہیں جن میں عوام کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ ان زمینوں کی خریداری سے باز رہیں ورنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اس غیر قانونی الاٹمنٹ کے خلاف متاثرہ قبائل اور عوامی حلقوں نے احتجاج بھی کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ان کی آبا و اجداد کی زمینوں کو ملی بھگت کے ذریعے قبضہ گروپوں کے حوالے کیا گیا ہے۔ کئی بار اپیلیں اور مظاہرے کیے گئے مگر طویل عرصہ تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اب نیب کی تحقیقات کے آغاز کے بعد عوام کو کسی حد تک امید پیدا ہوئی ہے۔ دوسری جانب بعض ملوث افراد نے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ تمام الاٹمنٹس "قانون اور قواعد" کے مطابق کی گئی ہیں اور وہ عدالتوں میں اپنا بھرپور دفاع کریں گے۔ تاہم ذرائع کے مطابق اس اسکینڈل میں شامل بعض بیوروکریٹس کی پہلے سے بھی کرپشن کے حوالے سے شہرت خراب رہی ہے اور ان پر سندھ اور بلوچستان میں دیگر مقدمات بھی زیر سماعت ہیں

(13)

سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) مولانا فضل الرحمان اس مشکل گھڑی میں خیبر پختونخوا کے متاثرہ عوام کے ساتھ ہیں اور ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے مولانا فضل الرحمان نے جمعیت علمائے اسلام کے جنرل سیکرٹری سینیٹر مولانا عطاء الحق سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، جس میں انہیں خیبر پختونخوا کی موجودہ سیلابی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر مولانا فضل الرحمان نے انصار الاسلام کے رضا کاروں کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں جا کر امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیں اور ضرورت مندوں کی بھرپور مدد کریں سربراہ جے یو آئی نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ یں۔

(14)

کے ساتھ مسلسل مشاورت جاری ہے اور اس مشاورت کے نتیجے میں صوبے کے تمام اضلاع میں تنظیم سازی کے عمل کو تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو نچلی سطح تک فعال بنانے کے لیے منصوبہ بندی کی جا چکی ہے اور بہت جلد اضلاع میں مختلف عہدوں پر تقرریوں کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پارٹی کی سینئر صوبائی قیادت ہر ضلع کی مقامی قیادت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ مقامی مسائل اور ضروریات کے مطابق فیصلے کیے جا سکیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ پارٹی کارکن ہی ہمارے اصل اثاثہ اور سرمایہ ہیں، ان کی محنت اور وفاداری کی بدولت عوام پاکستان پارٹی نے عوام کے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پارٹی کے پیغام کو مزید جوش و جذبے سے ہر گاؤں، ہر محلے تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ، سماجی انصاف کے قیام اور صوبے کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ ہم سب نے مل کر عوام کی خدمت کے اس سفر کو کامیاب بنانا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے مزید کہا کہ پارٹی میں کسی قسم کی گروہ بندی یا تعطل کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ تمام کارکنان اور رہنما اپنی ذمے داریوں کو احسن طریقے سے نبھائیں اور عوام کے درمیان اپنی موجودگی کو مزید نمایاں بنائیں۔

(15)

موبائل چھیننے کی کوشش کی۔ ڈکیتی کے دوران ٹریکٹر بے قابو ہو گیا اور ایک واٹر کورس میں الٹ گیا، جبکہ ڈاکو موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ دوسری جانب اوستہ محمد سٹی کے تنیہ محلہ چوک میں تین ڈاکوؤں نے علیتی رہنما ونیش کمار سے ان کی سی ڈی موٹر سائیکل، نقد رقم اور موبائل چھیننے کے بعد فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ شہریوں نے پولیس پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کی صورتحال بگڑنے کی وجہ معلوم نہیں، اور سوال اٹھایا کہ آیا یہ واقعات بااثر افراد کی سرپرستی میں ہو رہے ہیں یا پولیس کی ملی بھگت شامل ہے۔ عوام نے فوری مطالبہ کیا ہے کہ ضلع میں امن قائم کیا جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

(16)

پہاڑی علاقوں میں اب بھی مسلح افراد موجود ہیں جو وقفے وقفے سے فائرنگ کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق تنازع زمین یا پرانی دشمنی کی بنیاد پر شدت اختیار کر گیا تھا، جس کے بعد گزشتہ روز سے فائرنگ کا تبادلہ جاری تھا۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ایف سی اہلکار زیارت شہر اور گردونواح میں تعینات کیے گئے تاکہ امن و امان کی بحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ مقامی انتظامیہ اور قبائلی عمائدین کے درمیان مذاکرات بھی جاری ہیں تاکہ پہاڑوں میں موجود مسلح افراد کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کیا جا سکے۔ فائرنگ کے نتیجے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم علاقے میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔ شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قبائلی تنازعات کے مستقل حل کے لیے اقدامات کرے تاکہ ایسے پرتشدد واقعات سے محفوظ رہا جا سکے۔ انتظامیہ نے شہریوں کو غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کی ہدایت کی ہے اور صورتحال کو مسلسل مانیٹر کیا جا رہا ہے۔

(17)

گرا، ہماری جس ایئر بیس میں قیمتی اثاثے موجود نہیں وہاں ایک بھی میزائل نہیں گرا، ہم نے بھارت سے جنگ کے دوران شہری آبادی کو نشانہ نہیں بنایا۔ محسن نقوی نے کہا کہ نور خان ایئر بیس پر حملے میں بھی ہمارا کوئی نقصان نہیں ہوا، صرف ایک ایئر بیس پر حملے میں ہمارے جوان شہید ہوئے جب کہ بھارت کے خلاف ہماری فورسز نے تمام اہداف حاصل کیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل کی بہترین حکمت عملی سے ہمیں جنگ میں کامیابی حاصل ہوئی، گواہی دے سکتا ہوں فیلڈ مارشل نے جنگ میں بہترین قیادت کی، بھارت پاکستان میں دہشت گردی کرا رہا ہے، ہماری سکیورٹی فورسز کے ان کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہی ہے۔ سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان نے کہا کہ کشیدگی کے دوران دوست ملکوں نے پاکستان کی بھرپور حمایت کی، پاک فضائیہ نے جنگی طیارے گرا کر بھارت کا غرور خاک میں ملا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی جارحیت کے خلاف سول و عسکری قیادت نے حکمت اور دانشمندی سے فیصلے کیے، فیلڈ مارشل کی بہترین حکمت عملی کی بدولت معرکہ حق میں عظیم فتح ملی۔

(18)

مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں اور سرکاری عمارتوں کے تعمیراتی منصوبے تیزی سے جاری ہیں، وزیر مواصلات نے ہدایت کی کہ منصوبوں میں شفافیت کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے اور عوامی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے معیاری تعمیر پر خصوصی توجہ دی جائے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری سے نہ صرف عوام کو آسانی میسر آئے گی بلکہ تجارتی و معاشی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں میں غیر ضروری تاخیر کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

(19)

گاڑی تیز رفتاری اور موڑ کاٹتے وقت عدم توازن کا شکار ہو کر الٹ گئی۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق امدادی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد قریبی ہسپتال منتقل کیا۔ زخمیوں میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے، جنہیں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال لورالائی ریفر کر دیا گیا۔ حادثے کا شکار افراد دکی کی جانب ایک بارات میں شریک تھے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کر لیے اور حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ عینی شاہدین کے مطابق گاڑی میں گنجائش سے زائد افراد سوار تھے، جو حادثے کی ممکنہ وجہ ہو سکتی ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ باراتوں اور دیگر تقریبات میں سفر کے دوران ٹریفک قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے تاکہ انسانی جانوں کے ضیاع سے بچا جا سکے۔

(20)

ہماری مسلح افواج نے مکار دشمن بھارت کو بھرپور جواب دیکر ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے اب ملک کو ایمان، اتحاد، تنظیم اور قربانی کے جذبے سے سنوارتے ہوئے ایشین ٹائیگر بنانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جشن آزادی کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صدارتی ایوارڈ یافتہ سید فیروز عالم شاہ نے سبز ہلالی پرچم کو ایمان، اتحاد، تنظیم اور قربانی کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ "ایمان، اتحاد، تنظیم" اور "پاکستان سے محبت کرو، پاکستان کی تعمیر کرو" جیسے سنہرے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر انتھک محنت کرنے کی ضرورت ہے، بطور آزاد قوم ہمارا یہ نصب العین ہونا چاہیے کہ ہم کسی بھی طرح کی گروہ بندی، فرقہ واریت، لسانی یا صوبائی اختلافات میں نہ پڑیں اور بانی پاکستان نے قوم کو اتحاد، ایمان اور تنظیم کا درس دیا اس پر کاربند رہتے ہوئے متحد ہو کر پاکستان کی تعمیر، ترقی و خوشحالی کیلئے کام کریں۔ جاپان کا اعلیٰ ترین سول ایوارڈ "دی آرڈر آف رائزنگ سن گولڈ ریز ود روزیٹ" حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی سید فیروز عالم شاہ کا کہنا تھا کہ نوجوان نسل کو پاکستان کے قیام کے پس منظر سے پوری طرح روشناس کرانے کی ضرورت ہے کہ کیوں 14 اگست 1947 کو اسلام کا قلعہ پاکستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر دنیا کے نقشے پر معرض وجود میں آیا؟، قائد اعظم محمد علی جناح کے فرمودات اور شاعر مشرق ڈاکٹر محمد علامہ اقبال کی فکر کو مشعل راہ بنا کر ہم پاکستان کو ایک عظیم اسلامی مملکت بنا سکتے ہیں۔ پاکستان جاپان بزنس فورم کے وائس چیئرمین سید فیروز عالم شاہ نے کہا کہ پاکستان نے دشمن کو معرکہ حق میں عبرتناک شکست دیکر ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے اب پاکستانی قوم نئے جذبے اور نئی سوچ کے ساتھ آگے بڑھ کر ہر چیلنج کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی اور پاکستان سماجی، معاشی اور دفاعی ترقی اور عوام خوشحالی کی نئی منزلیں طے کریں گے۔

(21)

سمیت مختلف اراکین شریک ہوئے۔ اجلاس میں اکیڈمی کے تحت منظم و مربوط انداز میں علمی و تحقیقی کام کے لیے مینڈیٹ کی منظوری دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ اکیڈمی کا سلوگن "تحقیق، تزکیہ، ترقی" ہوگا۔ اجلاس میں پانچ ڈپٹی ڈائریکٹرز اور چھ رکنی بورڈ آف منیجمنٹ کا تقرر کیا گیا جبکہ اعلان کیا گیا کہ افتتاحی تقریب اور سیمینار 25 ستمبر کو منعقد ہوگا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے خطاب میں کہا کہ بولان اکیڈمی کے قیام کا مقصد نوجوانوں کی فکری، تحقیقی اور ادبی رہنمائی کرنا ہے تاکہ وہ اسلام کی راہنمائی میں مثبت اور توانا کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے جغرافیائی و ثقافتی اہمیت کے حامل پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہوئے مادری زبانوں میں ترجمہ و تشریح کا آغاز کیا جائے گا اور نوجوانوں کے لیے نئے فکری زاویے تلاش کیے جائیں گے۔

(22)

لیے ناگزیر ہے، سیاسی جماعتوں کے درمیان گفت و شنید انتہائی ضروری ہے۔ چیئرمین سینیٹ کا کہنا تھا کہ سیاسی جماعتوں میں اختلافات کے خاتمے کے لیے ڈائیلاگ کو فروغ دینا ہوگا، ملکی خود مختاری اور سلامتی کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے، مسلح افواج نے بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ خطے میں امن اور استحکام چاہتے ہیں، بھارت ایک انتہا پسند ریاست ہے، بھارت خطے کا امن اور استحکام خراب کرنا چاہتا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ بھارتی جارحیت کے دوران ہمارے میڈیا نے ذمہ دارانہ کردار ادا کیا، بھارتی جارحیت کیخلاف دوست ملکوں نے پاکستانی موقف کی بھرپور حمایت کی، بھارتی جارحیت کیخلاف سفارتی محاذ پر بھی کامیابی حاصل ہوئی، مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر فخر ہے۔

(23)

موجود نہیں تھی، جس کے باعث ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو باہر میڈیکل اسٹورز سے مہنگے داموں انجکشن خریدنے کی ہدایت کر دی۔ سول اسپتال کے باہر شہریوں کو ریبیز کے 5 سے 6 انجکشن لینے پر مجبور کیا جا رہا ہے، جن کی قیمت عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔ علاقہ مکینوں اور عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں آوارہ کتوں کی تعداد خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور روزانہ شہری ان کے حملوں کا نشانہ بن رہے ہیں۔ گزشتہ ہفتے ہزارہ ٹاؤن میں بھی کتے کے کاٹنے کے کئی واقعات پیش آئے تھے مگر میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے تاحال کوئی مؤثر "کتا مار مہم" شروع نہیں کی گئی۔ شہریوں نے ضلعی حکومت، میٹروپولیٹن کارپوریشن اور محکمہ صحت سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ آوارہ کتوں کی تلفی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں اور سول اسپتال سمیت تمام سرکاری اسپتالوں میں ریبیز ویکسین کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔ عوام نے خبردار کیا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ اٹھائے گئے تو مزید انسانی جانیں ضائع ہو سکتی ہیں اور شہری احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے۔

(24)

ملازمین سمیت عوامی سماجی سیاسی حلقوں نے محکمہ ریلوے کونسلر سے امید کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی مشکلات کا ازالہ فوری طور پر کیا جائے۔

(25)

حلقے سے منتخب ایم پی اے نوابزادہ میر نادر خان مگسی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے فوری نوٹس لینے اور گنداخا رائٹ مائنر میں پانی کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔

(26)

گھروں میں گھسنے کے واقعات نے شہریوں کو شدید خوف و ہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ بھکاری نہ صرف شہریوں کو دھوکہ دے کر مالی نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ ان کی موجودگی بچوں، خواتین اور بزرگوں کے لیے بھی خطرے کا باعث بن چکی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ ادارے اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاران جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنے سے گریزاں ہیں، جس سے ان گروہوں کے حوصلے مزید بلند ہو گئے ہیں۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، آئی جی پولیس اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پیشہ ور بھکاری مافیا کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے۔ ان کے جرائم کی مکمل تحقیقات کی جائیں اور ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ شہر میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنایا جا سکے۔

(27)

ثر انتظامات کیے جائیں تاکہ عوام کو مشکلات سے نجات مل سکے۔ دوسری جانب بارش کے بعد موسم خوشگوار ہو گیا اور درجہ حرارت میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔

(28)

فیلڈ مارشل چیف آف افواج پاکستان جنرل سید حافظ عاصم منیر سمیت افواج پاکستان کی پوری ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں انہوں نے اپنی کامیاب حکمت عملی سے جہاں ملک کی سرحدوں کی حفاظت کو ممکن بنایا وہاں قوم کو دہشت گردی کے ناسور سے محفوظ کرنے کے ساتھ ساتھ اس ناسور سے نجات دلانے میں اہم رول پلے کیا سابق ادوار کی طرح حالیہ سیلاب میں بھی افواج پاکستان اول دستے کا رول پلے کرتے ہوئے عوام کی بھرپور مدد یقینی بنا رہی ہے انہوں نے مزید کہا کہ خیبر پختونخوا میں سیلاب کی تباہی سے متاثرہ عوام کی مدد کیلئے پاک فوج اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہے سیلاب میں جو لوگ متاثر ہو چکے ہیں، ان کی مدد میں پاک فوج نے اہم کردار ادا کیا ہے، جو ہر جگہ پر ہماری مدد کے لیے تیار کھڑی ہے، پوری قوم پاک فوج کی بروقت مدد کرنے کو سلام پیش کرتی ہے ہمیں امید ہے کہ سیلاب زدگان کی بحالی تک پاک فوج کی امدادی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

(29)

زائد بچے یا تو جاں بحق ہو چکے ہیں یا زخمی ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اگر یہ صورتحال جاری رہی تو مزید بچوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں گی۔ ماہرین اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ بچوں کے خلاف اس جنگ کو فوری طور پر بند کیا جائے اور ان کے لیے خوراک، ادویات اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

(30)

ریلوے حادثات اور سیلاب سے ہونے والی تباہی حکومت کی ناقص کارکردگی عیاں کرتی ہے جس میں قیمتی جانوں ضائع ہوئی ایسے واقعات کسی المیہ سے کم نہیں جس میں عوام کی جان و مال تباہ و برباد ہو جاتی ہے رند قبائل کے سربراہ سردار یار محمد رند نے کہا کہ ایسے دکھ بھرے واقعات کی روک تھام کے لئے ٹھوس بنیادوں پر عمل کام کرنے کی اشد ضرورت ہے ذمے داروں کے خلاف بھی فوری طور پر ایکشن لے کر قرار واقعہ سزا دی جائے انہوں نے مزید کہا کہ قیمتی جانوں کے نقصان کا ہمیں دکھ اور دلی صدمہ ہے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ ریلوے حادثہ اور سیلاب میں جان بحق ہونے والوں کو جوار رحمت میں اعلیٰ درجات لواحقین کو صبر جمیل اور زخمیوں کو صحت یابی عطا فرمائیں (آمین) سیلاب میں متاثرین کی مالی مدد کر کے ان کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

(31)

لیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق فائرنگ کا سلسلہ فی الحال زیارت شہر میں رک گیا ہے تاہم قریبی پہاڑی علاقوں میں اب بھی مسلح افراد موجود ہیں جو وقفے وقفے سے فائرنگ کر رہے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ تنازع زمین یا پرانی دشمنی کی بنیاد پر شروع ہوا اور شدت اختیار کر گیا۔ انتظامیہ اور قبائلی عمائدین کے درمیان مذاکرات جاری ہیں تاکہ پہاڑوں میں موجود مسلح افراد کو ہتھیار ڈالنے پر آمادہ کیا جا سکے۔ شہریوں میں شدید خوف و ہراس پایا جاتا ہے اور انتظامیہ نے عوام کو غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کرنے کی ہدایت کی ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت قبائلی تنازعات کے مستقل حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے تاکہ مستقبل میں اس طرح کے پرتشدد واقعات سے بچا جا سکے۔

(32)

جمالی کی ٹریکٹر ٹرالی کے ڈرائیور سے نقدی موبائل چھیننے کے بعد ٹریکٹر ٹرالی بھی لے جا رہے تھے کہ ڈاکوؤں سے ٹریکٹر بے قابو ہو کر ایک واٹر کورس میں الٹ گئی ڈاکو موٹر سائیکل کو چھوڑ کر فرار ہو گئے دوسرا واقعہ اوستہ محمد سٹی میں تین ڈاکوؤں نے تنیہ محلہ چوک پر اقلیتی رہنما ونیش کمار سے ان کی سی ڈی موٹر سائیکل۔ نقد رقم۔ موبائل چھیننے کے بعد ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے پولیس کو للکارتے ہوئے افسوس اس بات کی ہے کہ امن امان کیوں خراب ہو رہا ہے اس کی اصل وجہ کیا ہے؟ کیا ان ڈاکوؤں کی سرپرستی بااثر لوگ کر رہے ہیں یا پولیس والوں کی ملی بھگت ہے۔ شہریوں نے امن قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

(33)

مصالحہ جات کی فروخت نے سنگین صورتحال اختیار کر لی ہے۔ ناقص مصالحہ جات کے استعمال سے شہریوں میں نزلہ، زکام، بخار، سینے کے انفیکشن، گلے کی خراش اور معدے کی بیماریوں میں غیر معمولی اضافہ رپورٹ کیا جا رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق میزان چوک، سبزی منڈی، سیٹلائٹ ٹاؤن اور نیو سریاب سمیت شہر کے مختلف علاقوں میں مکس مصالحہ، نہاری مصالحہ، بریانی مصالحہ، سبزی مصالحہ اور دال مصالحہ سمیت دیگر مصالحہ جات انتہائی ناقص معیار کے ساتھ فروخت ہو رہے ہیں۔ ان مصالحہ جات میں ملاوٹ، مضر صحت رنگ اور کیمیکل شامل کیے جانے کے شواہد بھی سامنے آئے ہیں، جو براہ راست انسانی صحت کو متاثر کر رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ ادارے ان دکانداروں کے خلاف کوئی مؤثر کارروائی نہیں کر رہے۔ متعدد بار شکایات کے باوجود نوٹس نہ لینے سے عوامی حلقوں میں یہ تاثر زور پکڑ رہا ہے کہ حکام یا تو لاپرواہی برت رہے ہیں یا ملی بھگت کے باعث خاموش ہیں۔ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر صحت اور ڈی جی بلوچستان فوڈ اتھارٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری ایکشن لیتے ہوئے غیر معیاری مصالحہ جات فروخت کرنے والوں کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ مضر صحت اشیا کو مارکیٹ سے ہٹایا جائے اور شہریوں کی صحت کے تحفظ کے لیے سخت قانون سازی اور مؤثر نگرانی کا نظام وضع کیا جائے تاکہ عوام کو بیماریوں سے بچایا جا سکے۔

(34)

کے علاقے حالہ سے اغوا ہونے والی 12 سالہ بچی کو خضدار کے باغبانہ علاقے سے بازیاب کرا لیا۔ کارروائی ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی اور اسسٹنٹ کمشنر حفیظ اللہ کاکڑ کی خصوصی ہدایت پر لیویز لائن آفیسر نور زہری کی سربراہی میں کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق لیویز سی آئی اے کی مدد سے ڈسٹرکٹ انچارج خلیل احمد، لیویز لائن آفیسر نور زہری، محرر ریاض احمد، لیویز انچارج باغبانہ محمد ابراہیم اور دیگر جوانوں نے باغبانہ میں چھاپہ مار کارروائی کی جس کے دوران مغوی بچی نور جہاں دختر سدھیر کو بازیاب کرا لیا گیا، جبکہ ملزم غلام رسول ولد داد محمد سکنہ رادانی باغبانہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ بازیاب ہونے والی بچی نے بتایا کہ اسے زبردستی باغبانہ لایا گیا تھا اور اس پر تشدد کیا جاتا رہا۔ بچی کے مطابق ملزم نے اس سے زبردستی شادی بھی کر رکھی تھی۔ گرفتار ملزم کو لیویز حوالات منتقل کر دیا گیا ہے جہاں اس سے مزید تفتیش جاری ہے۔ لیویز لائن آفیسر نور زہری نے اس موقع پر کہا کہ لیویز فورس ہر ظلم کے خلاف کارروائی کے لیے ہمہ وقت تیار ہے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے دن رات سرگرم ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی اور اسسٹنٹ کمشنر حفیظ اللہ کاکڑ نے لیویز فورس کی اس جرات مندانہ کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ لیویز نے ہمیشہ عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے جان کی قربانیاں دی ہیں۔ ان کے مطابق لیویز فورس ظلم و جبر کے خلاف ایک مضبوط ڈھال ہے اور ان کی بہادری اور قربانیاں قابل تعریف ہیں۔

(35)

بجائے نظر اندازی، بدانتظامی اور ناقص آڈٹ غالب رہے۔ نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث سیلاب سے پاکستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے نقصانات کے حوالے سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اہم پیغام میں کہا کہ پاکستان میں حالیہ تباہ کن سیلاب کا سبب عالمی ماحولیاتی تبدیلی اور مقامی ادارہ جاتی ناکامی ہے 2025 کے میگا مون سون نے خیبر پختونخوا میں سب سے زیادہ جانیں لیں، سیلاب سے شدید لینڈ سلائیڈنگ ہوئی جس سے پورے کے پورے دیہات مٹ گئے، ریسکیو ہیلی کاپٹرز کے حادثات سے امدادی کارروائیاں متاثر ہوئیں، شیری رحمان نے کہا کہ ہزاروں لوگ بے گھر ہو گئے ہیں اور بڑے پیمانے پر نقل مکانی جاری ہے، جنگلات اضافی بارش اور سیلاب کے اثرات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان میں غیر قانونی کٹائی، جنگلاتی آگ اور زمین کی تبدیلی نے جنگلات تباہ کر دیے، پاکستان کا جنگلاتی رقبہ صرف پانچ فیصد ہے، جو جنوبی ایشیا میں سب سے کم ہے 33 برسوں میں پاکستان کے جنگلات میں 18 فیصد کمی ہوئی ہے۔ شیری رحمان نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے اضلاع سوات، چترال، دیر، کوہستان اور شانگلہ شدید متاثر ہیں، لکڑی مافیا دیودار اور چیڑ کے قدیم درختوں کو بے دریغ کاٹ رہا ہے 2002 اور 2017 کی حکومتی پابندیاں بے اثر ثابت ہو چکی ہیں، بلین ٹری سونامی کا بڑا حصہ کرپشن اور سیلاب کی نذر ہو گیا، پودے بچانے کے بجائے نظر اندازی، بدانتظامی اور ناقص آڈٹ غالب رہے۔ شیری رحمان نے کہا کہ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ سوات کے 40 فیصد جنگلات تباہ ہو چکے ہیں، اگر صورتحال نہ بدلی تو سوات کے 70 فیصد جنگلات ختم ہو سکتے ہیں، لکڑی مافیا افغان لکڑی ظاہر کر کے مقامی لکڑی کو "صاف" کر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہر سال 27,000 ہیکٹر جنگلات کھو دیتا ہے، ورلڈ بینک نے پاکستان کو 188 ملین ڈالر موسم کی پیش گوئی کے لیے دیے، پاکستان جدید وارننگ سسٹم بنانے میں بنگلہ دیش اور نیپال سے پیچھے رہ گیا، یہ رقم 2022 میں ایمرجنسی کیش ٹرانسفر میں منتقل کرنی پڑی، ماحولیاتی فنانسنگ کے باوجود عمل درآمد میں ناکامی جاری ہے، دریاؤں اور سبز علاقوں پر غیر قانونی تعمیرات سے قدرتی تحفظ ختم ہو چکا ہے، مارگلہ سے کے پی تک ہریالی پر قبضے اور تعمیرات جاری ہیں، کرپشن اور بدعنوانی سے راتوں رات لینڈ یوز قوانین تبدیل ہو جاتے ہیں، قدرتی نالوں اور پانی کے بہاؤ پر تعمیرات سے تباہی بڑھی ہے، پگھلتے گلیشیئرز، بے ترتیب بارش اور سیلاب معیشت اور خوراک کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ قومی اور صوبائی سطح پر ماحولیاتی منصوبے محض کاغذی ہیں، پلاسٹک آلودگی نکاسی کے راستے بند کر کے سیلاب کو بڑھا رہی ہے، غیر بایو ڈیگریڈیبل پلاسٹک عوامی شعور کی کمی کے سبب نقصان دہ بن چکی ہے، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ہمیشہ بحران کے وقت متحرک ہوتی ہے، انتہائی موسم کی شدت نے ادارہ جاتی نظام کو مفلوج کر دیا ہے، پاکستان کو فوری طور پر ماحولیاتی فنڈنگ کے لیے ساکھ بہتر بنانی ہوگی، شجرکاری، مضبوط انفراسٹرکچر اور عملی منصوبہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے، ندی نالوں کی صفائی، مؤثر ماحولیاتی ایجنسیاں اور قابل تجدید توانائی لازمی ہیں، ماحولیاتی پالیسی کو عملی شکل دینا پاکستان کی بقا کے لیے ضروری ہو چکا ہے۔

(36)

اموات کی تعداد 399 سے بڑھ گئی ہے 143 افراد زخمی ہیں، بونیر میں قدرتی آفت سے سب سے زیادہ 209 اموات ہوئی ہیں 150 افراد لاپتہ ہیں جبکہ جاں بحق افراد میں 279 مرد 15 خواتین اور 13 بچے شامل ہیں۔ حادثات سوات، بونیر، باجوڑ، تورغر، مانسہرہ، شانگلہ اور بٹگرام میں پیش آئے، مجموعی طور پر 74 گھروں کو نقصان پہنچا 11 گھر مکمل منہدم ہو گئے جبکہ 63 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ بونیر کے پیر بابا میں سکول کے 400 سے زائد طلبہ کو بحفاظت ریسکیو کر لیا گیا، سوات مینگورہ میں سیلاب سے متعدد مکانات زمین بوس ہو گئے، کئی کئی فٹ تک ملبہ موجود ہے، بڑے بڑے پتھروں کے ڈھیر پڑے ہوئے ہیں جبکہ مکین بے گھر ہو چکے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں پاک فوج کی امدادی کارروائیاں جاری ہیں، سیلاب زدہ علاقوں سے لوگوں کی محفوظ مقامات پر منتقلی جاری ہے جبکہ پاک فوج کے ہیلی کاپٹرز راشن اور دیگر امدادی سامان کی ترسیل کر رہے ہیں۔ دوسری طرف وزیر اعظم شہباز شریف ریسکیو و ریلیف آپریشن کی خود نگرانی کر رہے ہیں، چیئرمین این ڈی ایم اے کو متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن مزید تیز کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

(37)

کو حج درخواستوں کی وصولی جاری رہے گی۔ ترجمان نے بتایا کہ 12 روز میں 1 لاکھ 10 ہزار سے زائد حج درخواستیں موصول ہوئی ہیں، سرکاری حج اسکیم میں 7 ہزار نشستیں باقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک دن کی توسیع 'پہلے آئیے پہلے پائیے' کی بنیاد پر ہے، نشستیں مکمل ہوتے ہی حج درخواستوں کی وصولی روک دی جائے گی۔

(38)

متاثرہ علاقے بونیر کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سیلاب میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کے لیے 20، 20 لاکھ روپے کا اعلان کیا، وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ متاثرہ ضلع بونیر پہنچے تو پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر اور ایم این اے شیر افضل مروت بھی ان کے ہمراہ تھے۔ بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ علی امین گنڈا پور نے سیلاب سے ہونے والی نقصانات اور امدادی کارروائیوں کا جائزہ لیا، متعلقہ ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ کو جانی و مالی نقصانات اور ریلیف سرگرمیوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی، اس موقع پر علی امین گنڈا پور نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات بھی کی، اس موقع پر متعلقہ اراکین صوبائی کابینہ، چیف سیکرٹری خیبر پختونخواہ اور دیگر متعلقہ حکام بھی وہاں موجود تھے۔ خیال رہے کہ خیبر پختونخواہ میں طوفانی بارشوں اور کلاؤڈ برسٹ کے بعد سیلابی صورتحال سے ہونے والی اموات کی تعداد 340 تک جا پہنچی ہے جب کہ نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی نے اپنی تازہ ترین ایڈوائزری میں خیبر پختونخواہ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں سمیت ملک بھر میں مزید بارشوں کی پیشگوئی کی ہے، جس کے تحت 18 اگست سے 22 اگست تک خیبر پختونخواہ میں چترال، دیر، ہری پور، کرک، کوہاٹ، کوہستان، خیبر، کرم، مانسہرہ، مہمند، نوشہرہ، مالاکنڈ، چارسدہ، ایبٹ آباد، بنوں، بونیر، ہزارہ، پشاور، صوابی، سوات، وزیرستان اور اطراف کے علاقوں میں معتدل سے تیز بارش کا امکان ہے۔

(39)

۔ پاک فوج کے ہیلی کاپٹر خراب موسم کے باوجود بونیر، شانگلہ اور سوات کے مختلف علاقوں میں ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن میں مصروف ہیں۔ پاک آرمی کے ہیلی کاپٹرز نے خواڑ بانڈہ کے علاقے میں راشن پہنچایا، راشن میں آٹا، چاول، دالیں، ملک پاؤڈر، نمک، چائے کی پتی اور کوکنگ آئل شامل ہیں۔ پاک فوج کے ہیلی کاپٹرز دور دراز علاقوں سے زخمیوں، عورتوں اور بچوں کو محفوظ مقام تک بھی پہنچا رہے ہیں۔ آرمی کے ڈاکٹرز نے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل کیمپ بھی لگا لیا ہے جہاں مفت ادویات کی تقسیم جاری ہے، پاک فوج سیلاب زدگان کی بحالی تک عوامی خدمت کا مشن جاری رکھے گی۔

(40)

بیرسٹر سیف نے کہا کہ پاک فوج ہمارے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہے۔ پہاڑی مقامات پر راستے بنانے، سڑکیں کھولنے اور پل بنانے میں اس کے جوان مصروف ہیں، آرمی نے صوبائی حکومت کو پانچ ہیلی کاپٹر بھی دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ پنجاب نے بھی تعاون کا یقین دلایا ہے۔ قدرتی آفت پر نہ کسی نے سیاست کی اور نہ ہم کوئی سیاسی بات کریں گے، پوری قوم کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس سانحے میں خیبر پختونخوا کے عوام کی مدد کریں۔ دوسری جانب ڈی جی ریسکیو کا کہنا ہے کہ سیلاب والے علاقوں میں 60 خصوصی سنٹر بنائے ہیں، امدادی سرگرمیوں میں 3 دنوں میں 5210 افراد کو زندہ بچایا ہے، اہلکاروں پر مشتمل ایلیٹ ریسکیو یونٹ قائم کر کے بونیر بھجوا دیے ہیں جو وہاں بیک اپ کے طور پر کام کریں گے۔

(41)

بارش کا امکان ہے۔ سجاول، بدین، ٹھٹھہ، مٹیاری اور تھرپارکر کے اضلاع میں آج سے 19 اگست تک وقفے وقفے سے بارش ہو سکتی ہے۔ موسلا دھار بارش، آندھی اور بجلی گرنے سے روزمرہ کے معمولات متاثر ہو سکتے ہیں جبکہ شہری سیلاب کی صورتحال کے سبب نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو سکتا ہے۔ اس وقت، گڈو اور سکھر بیراج میں نچلے درجے کا سیلاب ہے جب کہ کوٹری بیراج پر پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے۔ کچے گھروں کی چھت اور دیوار، بجلی کے کھمبوں، گاڑیوں اور سولر پینل وغیرہ جیسے کمزور ڈھانچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ موسم کی پیشن گوئی کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی سرگرمیوں کا انتظام کریں۔ تمام متعلقہ حکام کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ "الرٹ" رہیں اور کسی بھی قسم کی صورتحال سے بچنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔

(42)

کی ادائیگی میں بھی سہولت کاری کی، اس اقدام سے قومی خزانے کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا۔ ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ایف آئی اے فیصل آباد نے ایک کارروائی میں اشتہاری گل بہار عباس کو گرفتار کر لیا، ملزم کو چھاپہ مار کارروائی میں تلہ گنگ چکوال سے گرفتار کیا گیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ملزم نے شہری کو عرب امارات ملازمت کی غرض سے بھجوانے کے لیے 6 لاکھ روپے ہتھیائے۔

(43)

ملاقات ہوگی، ملاقات میں زرعی تعاون کے نئے اقدامات زیر غور آئیں گے، ڈیری پراسیسنگ، لائیو سٹاک اور گرین ہاؤس صنعتوں کے دورے سے عملی شراکت داری کے نئے مواقع تلاش کیے جائیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مشترکہ کمیٹی برائے زرعی تعاون کے اجلاس میں دونوں ممالک کے نمائندگان شرکت کریں گے، غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایران کے ساتھ تکنیکی اور تحقیقی اشتراک بڑھایا جائے گا۔ رانا تنویر نے کہا کہ دورہ کے دوران پاکستان اور ایران کے درمیان بیجوں کی بہتری اور فصلوں کی پیداوار بڑھانے پر بھی بات چیت ہوگی، جدید زرعی ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے تبادلے پر پیش رفت متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی تحقیق اور کسانوں کی بہبود کے شعبے میں تعاون بڑھانا ہماری ترجیح ہے، ایران کے ساتھ تجارتی تعلقات کے فروغ سے زرعی برآمدات کے نئے دروازے کھلیں گے، دورے کا مقصد پاکستان اور ایران کے درمیان زرعی شعبے میں دو طرفہ تعاون کو فروغ دینا ہے۔

(44)

ایسوسی ایشن سے جاری اعداد و شمار کے مطابق ہفتہ کو عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونا 9 ڈالر اور پاکستان میں فی تولہ سونا 900 روپے سستا ہوا، جمعرات کو 14 اگست کی تعطیل کی وجہ سے مارکیٹیں بند تھیں۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 6 روز میں مجموعی طور پر پاکستان میں سونے کی قیمت میں 6200 روپے جبکہ عالمی سطح پر 62 ڈالر کی کمی ہوئی۔ ہفتہ کو ملک میں سونے کی فی تولہ قیمت 3 لاکھ 56 ہزار 200 روپے جبکہ عالمی مارکیٹ میں فی اونس نرخ 3335 ڈالر رہے۔ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 6 روز کے دوران عالمی مارکیٹ میں مجموعی طور پر چاندی کی فی اونس قیمت 0.18 ڈالر اضافے سے 37.98 ڈالر جبکہ پاکستان میں فی تولہ نرخ 24 روپے اضافے سے 4037 روپے پر آ گئے۔

(45)

معززین علاقہ نے ملاقات کی۔ اتوار کو ملاقات کے دوران شہریوں نے وزیر مملکت کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر چوہدری ارمغان سبحانی نے معززین علاقہ کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل حل کرنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور حکومت عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ حلقہ میں متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے جن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور بجلی کے نظام کی بہتری شامل ہیں، ان منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف عوام کو سہولیات میسر آئیں گی بلکہ علاقے کی معاشی ترقی بھی تیز رفتار ہوگی۔

(46)

میں پولنگ اسٹیشنز کے باہر رینجرز تعینات کرنے کی درخواست کی ہے۔ ذرائع کے مطابق الیکشن کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ پنجاب کے ضمنی انتخابات رینجرز کی سکیورٹی میں کرائے جائیں گے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ 17 سے 19 ستمبر تک پولنگ اسٹیشنز کے باہر رینجرز اہلکار تعینات کیے جائیں تاکہ انتخابات کا پرامن انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق رینجرز کی تعیناتی آئین کے آرٹیکل 220 کے تحت الیکشن کمیشن کی معاونت کے لیے مانگی گئی ہے۔ این اے 66 وزیر آباد، این اے 129 لاہور اور پی پی 87 میانوالی میں 18 ستمبر کو ضمنی انتخابات شیڈول ہیں۔ یاد رہے کہ این اے 129 لاہور کی نشست پی ٹی آئی رہنما میاں اظہر کے انتقال کے باعث خالی ہوئی، این اے 66 وزیر آباد کی نشست پی ٹی آئی رہنما محمد احمد کی نااہلی پر خالی قرار دی گئی جبکہ پی پی 87 میانوالی کی نشست پی ٹی آئی کے ملک احمد خان کی نااہلی کے نتیجے میں خالی ہوئی۔

(47)

نظام کے باعث بیرون ملک مقیم پاکستانی اور معذور افراد کو رجسٹریشن اور ریٹرن فائلنگ میں غیر معمولی مسائل درپیش ہیں۔ بروقت ٹیکس رجسٹریشن نہ ہونے سے تعمیل کی شرح بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ٹیکس کنسلٹنٹس نے ایف بی آر کو بائیومیٹرک سسٹم مؤثر اور فعال بنانے کی تجویز دی ہے، جس کے تحت موبائل ایپ میں چہرے کی شناخت اور فنگر پرنٹ اسکیننگ کی سہولت شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ موبائل ایپ کو ایف بی آر اور نادرا کے ڈیٹا بیس سے براہ راست منسلک کرنے پر زور دیا گیا ہے تاکہ ٹیکس دہندگان کو فوری سہولت میسر آ سکے۔ صارفین کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل حل سے رجسٹریشن میں تاخیر کا خاتمہ ہوگا، تعمیل کی شرح بڑھے گی اور بیرون ملک پاکستانیوں سمیت تمام ٹیکس دہندگان کو سہولت حاصل ہوگی۔ ماہرین کے مطابق اس جدید نظام کے نفاذ سے ٹیکس نیٹ میں توسیع اور قومی ریونیو میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہے۔

(48)

پارلیمانی پارٹی لیڈر سینیٹر عرفان صدیقی اور وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اے پی سی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی نمائندگی کریں گے۔ اے این پی کے زیر اہتمام اے پی سی آج اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں ہو رہی ہے۔

(49)

نقصان پہنچا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکا دیسی ساختہ بم کا ہے، اس سے پہلے بھی اسی علاقے میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز پر کئی حملے ہوئے۔

(50)

ایس پی غلام سرور بھیو کی ہدایات پر ایس ڈی پی او سٹی/اے ایس پی محمد طیب اقبال کی سربراہی میں ایس ایچ او تھانہ سٹی انسپکٹر غلام علی کنڈرانی اور انچارج سی آئی اے انسپکٹر طالب حسین لاشاری نے ٹیم کے ہمراہ چھاپہ مار کارروائی کی۔ چھاپے کے دوران ڈاکوؤں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کی، جس پر پولیس نے بھی جوابی کارروائی کی۔ فائرنگ کے تبادلے میں بدنام زمانہ ڈاکو مبارک علی مغیری زخمی ہوا، جسے گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک ٹی ٹی پستول بھی برآمد کیا گیا۔ گرفتار ملزم پولیس کو کئی سنگین جرائم میں مطلوب تھا، جس میں کیٹل فارم کے علاقے میں شہید ہیڈ کانسٹیبل حبیب اللہ کے قتل کا مقدمہ، تھانہ سٹی کی حدود میں چھ سے زائد ڈکیتیاں، ڈیرہ مراد جمالی کے ہندو تاجروں کی دکانوں پر وارداتیں اور حسینی چوک ڈکیتی شامل ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزم ضلع جیکب آباد کے مختلف تھانوں میں بھی ڈکیتی اور قتل کے مقدمات میں اشتہاری تھا۔ کارروائی کے دوران اس کے دو ساتھی سخاوت عرف تخی بلیدی اور نثار احمد سومرو کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ نصیر آباد پولیس کی یہ کامیاب کارروائی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری مہم میں ایک اہم پیش رفت ہے، عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے ایسے اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔

(51)

کے پٹڑی سے اترنے کے واقع کا سخت نوٹس لیتے ہوئے 7 دن میں جامع رپورٹ طلب کرتے ہوئے زخمیوں کے بلا تاخیر اعلیٰ ترین معیاری طبی امداد کی فوری فراہمی کا حکم دیا ہے۔ عوام ایکسپریس کے پٹڑی سے اترنے کے واقع کے حوالہ سے اتوار کو میڈیا چینلز سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے متعلقہ محکمے اور ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کو سختی سے ہدایت کی کہ فوری طور پر جائے حادثہ پر جا کر بغیر کسی تاخیر کے تمام امدادی کارروائیوں کو تیز کیا جائے۔ انہوں نے تمام ریلوے حکام کو سخت انتباہ کیا ہے کہ کسی قسم کی غفلت یا تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ تحقیقات انتہائی شفافیت اور عجلت کے ساتھ کی جائیں تاکہ کوتاہی کے ذمہ داروں کو قانون کے تحت مکمل طور پر جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانا اولین ترجیح ہے۔

(52)

مقیم سینئر فیلو ایشیا پیسفک فاؤنڈیشن کے مطابق امریکہ اور پاکستان کے تعلقات میں غیر متوقع بہتری اور نیا عروج دیکھنے کو ملا ہے، ٹرمپ انتظامیہ کے تعلقات اسلام آباد کے ساتھ بہتر ہو رہے ہیں جبکہ بھارت ناراض ہے۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق پاکستان نے کرپٹو سفارت کاری کے ذریعے ٹرمپ کے کاروبار کے اندرونی حلقوں میں جگہ بنائی ہے، ورلڈ لبرٹی فنانشل نے پاکستان کرپٹو کونسل کے ساتھ لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط کیے، کھربوں ڈالر مالیت کے پاکستان کے قیمتی معدنی وسائل، ٹوکنائزیشن کے لیے تیار ہیں۔

(53)

اعلامیہ کے مطابق تدفین کے موقع پر چیف جسٹس اور معزز ججز کی جانب سے پھولوں کی چادر فوکل پرسن رکھے گا، سابق جج کی میت کے لیے تدفین، قبر اور ٹرانسپورٹ کے حوالے سے فوکل پرسن مدد فراہم کرے گا۔

(54)

زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ اس اے پی سی میں ملک کی حکمران جماعت سمیت تمام سیاسی پارٹیوں کی نمائندگی موجود ہیں اور ایسے مجالس کا انعقاد ضروری ہے جہاں پر کل کر باتیں کر سکیں انہوں نے کہا کہ اس وقت چھوٹے صوبوں میں بدامنی کی صورتحال ہے اور ریاست کی اولین ذمہ داری انسانی حقوق کا تحفظ ہے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا، بلوچستان یا سندھ میں آج ہر شخص غیر محفوظ ہے ملک میں اندھیر نگری ہے اور قبائلی علاقہ جات مسلح گروہوں کی گرفت میں ہیں تاجر کاروبار نہیں کر سکتے ہیں ہر شخص کو بھتہ دینا پڑتا ہے اور سرکاری طور پر منظور شدہ فنڈز کا 10 فیصد باقاعدہ طور پر ان مسلح گروہوں کے حوالے کیا جاتا ہے۔

روزنامہ
Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
عسکرانٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈپینڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔
03318383955 0812837048

پلاسٹک آلودگی، ایک عالمی بحران

جنیوا میں عالمی پلاسٹک آلودگی سے نبٹنے کے لئے قانونی طور پر پابند بنانے کی غرض سے معاہدے کی دس روزہ مذاکراتی کوششیں جمعہ کو ناکام ہو گئیں۔ معاہدے کا پہلا مسودہ 80 ممالک نے مسترد کر دیا تھا، نیا مسودہ جمعرات کو پیش کیا جانا تھا لیکن کارروائی 43 سیکنڈ میں مؤخر کر دی گئی اور اُس کے بعد اجلاس کو دوبارہ شروع کرنے میں 16 گھنٹے لگ گئے۔ اِن مذاکرات میں 185 ممالک کے نمائندے شریک تھے اور اُن میں واضح اختلافات برقرار رہے۔ بعض ممالک نے پلاسٹک کی پیداوار کو محدود کرنے جیسے اقدامات کا مطالبہ کیا جبکہ امریکہ، سعودی عرب، کویت اور دیگر نے پلاسٹک کی پیداوار میں کمی اور زہریلے اجزاء کی روک تھام پر پابندیوں کی مخالفت کی اور محض فضلے کے انتظام کو ترجیح دی۔ بات چیت کے ناکام اختتام پر کئی ممالک نے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ آئندہ مذاکرات کے لئے تیار ہیں۔ کیوبا نے اِس موقع پر کہا کہ وہ ایک تاریخی موقع گنوا بیٹھے ہیں لیکن ہار نہیں ماننا چاہئے کیونکہ یہ سیارہ اور موجودہ اور آئندہ نسلیں اِس معاہدے کی متقاضی ہیں۔ کولمبیا نے الزام عائد کیا کہ مذاکرات کو ایک محدود تعداد میں ایسے ممالک نے مسلسل روکے رکھا جو کسی معاہدے کے خواہشمند ہی نہیں ہیں۔ بحرالکاہل کے 14 چھوٹے جزیرہ ممالک کی نمائندگی کرنے والے جزیرے توالو نے بھی گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک بار پھر وہ خالی ہاتھ واپس جا رہے ہیں، جزیروں کے لئے یہ معاہدہ بہت ضروری ہے کیونکہ اگر عالمی تعاون اور ریاستی اقدامات نہ ہوئے تو لاکھوں ٹن پلاسٹک کا کچرا بدستور سمندروں میں پھینکا جاتا رہے گا جو اُن کے ماحولیاتی نظام، خوراک، روزگار اور ثقافت کو نقصان پہنچاتا رہے گا۔ اِن مذاکرات میں پاکستان کی نمائندگی وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق ملک کر رہے تھے۔ اُنہوں نے عالمی پلاسٹک معاہدے کے تحت دو اہم اقدامات کی تجویز پیش کی اُن میں سے ایک ایکسٹینڈڈ کنزیومر ریسپانسبلٹی فریم ورک تھا جس کے مطابق پلاسٹک آلودگی کی ذمہ داری کو صرف فضلے کے ضائع کرنے پر نہیں بلکہ کھپت کی مقدار سے منسلک کیا جائے۔ ایسے ممالک جہاں فی کس سالانہ کھپت 100 کلوگرام سے زائد ہو، اُنہیں پلاسٹک فنڈ میں مالی تعاون فراہم کرنا ہوگا تاکہ ترقی پذیر ممالک میں جدید ری سائیکلنگ پلانٹس، چھانٹنے کے مراکز اور تکنیکی سہولیات قائم کی جا سکیں۔ اُن کی دوسری تجویز تھی کہ کاربن کریڈٹس کی طرز پر گلوبل پلاسٹک کریڈٹ مارکیٹ کا قیام عمل میں لایا جائے، ایسے ترقی پذیر ممالک جو پلاسٹک کی ری سائیکلنگ، کچرے کے انتظام اور آلودگی کی روک تھام میں قابلِ پیمائش پیشرفت کریں، اُنہیں پلاسٹک کریڈٹس سے نوازا جائے، ترقی یافتہ ممالک اِن کریڈٹس کو خرید کر اپنے ماحولیاتی اہداف پورے کر سکیں گے۔

جنرل ضیاء الحق کا حادثہ

حادثہ بہاولپور کو 37 سال گذر چکے۔ 1988ء میں اگست کی 17 تاریخ کو جنرل ضیاء الحق کا فوجی طیارہ بہاولپور کے قریب گر کر تباہ ہوا تھا۔ جنرل موصوف اپنے متعدد رفقاء سمیت لقمہ اجل بن گئے تھے۔ چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف اور افغان جہاد کے دوران آئی ایس آئی کی سربراہی کرنے والے جنرل اختر عبدالرحمٰن اور امریکی سفیر بھی اِسی طیارے میں سفر کر رہے تھے۔ اِس حادثے کے اسباب کا پتہ ابھی تک نہیں لگایا جا سکا، جس طرح پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کو راولپنڈی کے جلسہ عام میں دن دیہاڑے گولی کا نشانہ بنانے والوں کا سراغ نہیں لگایا جا سکا، اُسی طرح جنرل ضیاء الحق کے طیارے کی تباہی کے اسباب بھی معلوم نہیں ہو سکے۔ دونوں واقعات کو اتفاقیہ قرار دینا بھی مشکل ہے۔ لیاقت علی خان کو گولی کا نشانہ بنانے والا تو ایک پولیس افسر کی گولی سے فوراً ہی جہنم واصل ہو گیا، لیکن اِس واردات کے منصوبہ ساز کون تھے، اُن کے چہرے آج تک بے نقاب نہیں ہو پائے۔ پاکستان کی اجتماعی زندگی اِس کے بعد البتہ بتر بتر ہو گئی۔ لیاقت علی خان قائداعظمؒ کے بعد تحریک پاکستان کے ایسے بڑے لیڈر تھے جن کا رعب طاری رہتا اور حکم چلتا تھا ان کی رخصتی کے بعد شیرازہ منتشر ہوا۔ سیاسی بونوں اور سرکاری افسروں نے وہ آپا دھاپی مچائی کہ الحفیظ الامان۔ جنرل ضیاء الحق اپنے رفقاء سمیت منظر عام سے غائب ہوئے تو پاکستانی سیاست نے بھی نئی کروٹ لی۔ جنرل موصوف (غیر جماعتی ہی سہی) انتخابات کا انعقاد کرا چکے تھے۔ دستور بحال

مجیب الرحمٰن شامی

کیا جا چکا تھا۔ پارلیمنٹ موجود تھی، سینیٹ کے چیئرمین غلام اسحٰق خان نے صدر کی ذمہ داری سنبھال لی، اور وائس چیف آف آرمی سٹاف جنرل اسلم بیگ مرزا نے ایک قدم آگے بڑھ کر فوجی خلاء پُر کر دیا۔ جنرل ضیاء الحق کی نمازِ جنازہ ادا کرنے کے لیے لاکھوں لوگ پورے ملک سے اسلام آباد اُمڈ آئے۔ اتنا بڑا اجتماع اِس سے پہلے شہر اقتدار میں دیکھنے میں نہیں آیا تھا۔ جنرل ضیاء الحق مر کر زندہ ہو گئے تھے۔ اُن کے رفقاء اور مخالف انگشت بدنداں رہ گئے۔ جنرل مرحوم قومی شہید قرار پائے، اُنہیں فیصل مسجد کے زیر سایہ سپردِ خاک کر دیا گیا۔ مسلم لیگ (ن) نے اُن کی وراثت سنبھالی، اُن کے خون کو اپنی طاقت بنا لیا۔ کئی سال تک اُن کا یومِ شہادت بڑے اہتمام سے منایا جاتا رہا، اُن کی قبر پر بڑے بڑے اجتماعات ہوتے اور قومی سیاست پر اپنے اثرات مرتب کرتے رہے۔ جنرل پرویز مشرف نے مسلم لیگ (ن) کی حکومت کے خلاف بغاوت کی، تو پھر معاملات تبدیل ہوتے چلے گئے۔ جنرل پرویز مشرف کی کرنی جنرل ضیاء الحق کو بھرنی پڑ گئی۔ فوجی مداخلت کے خلاف فوجی اتفاق رائے ہوتا چلا گیا۔ پیپلز پارٹی تو جنرل ضیاء الحق کے خلاف تھی ہی، مسلم لیگ (ن) کا جوش و خروش بھی ماند پڑ گیا۔ جنرل ضیاء الحق کے بڑے بیٹے اعجاز الحق نے اپنی سیاست ''ن'' سے الگ کر لی۔ جنرل ضیاء الحق کا یومِ شہادت منانے کی ذمہ داری اب مسلم لیگ (ضیاء) نے سنبھال رکھی ہے، بھٹو سیاست کے مخالفین کی بڑی تعداد کی سیاسی ضرورتیں تبدیل ہو گئی ہیں۔ بھٹو صاحب کو ''قومی ہیرو'' قرار دیا جا رہا ہے۔ اُنہیں پاکستان کا سب سے بڑا اعزاز ''نشانِ پاکستان'' عطاء کیا جا چکا ہے۔ ان کے داماد صدر کے ہاتھوں یہ کارنامہ انجام پایا ہے، ''ن'' لیگی وزیراعظم شہباز شریف اِس کے محرک بنے ہیں۔ انہیں جس مقدمے میں پھانسی کی سزا دی گئی تھی اس کے بارے میں چیف جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کے زیرِ قیادت سپریم کورٹ کا بنچ اِس رائے کا اظہار کر چکا ہے کہ اس میں انصاف کے تقاضے پورے نہیں کئے گئے۔ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کی جماعت پیپلز پارٹی ایک بڑی سیاسی جماعت ہے اور بھٹو مخالف سیاست کی وارث سمجھی جانے والی مسلم لیگ (ن) اس کے گلے میں بانہیں ڈال کر بیٹھی ہے۔ جماعت اسلامی اور اس کے ہم نواؤں کے لیے بھی بھٹو دور حکومت سیاسی تاریخ کا ایک گم شدہ باب بن گیا ہے۔ بھٹو صاحب کا تختہ الٹنے والے جنرل ضیاء الحق کا دم بھرنے کی کوئی افادیت یا ضرورت باقی نہیں رہی۔ یہ ذمہ داری ضیاء مسلم لیگ کے کاندھوں پر لدی ہوئی ہے، جس نے بمشکل ایک نشست قومی اسمبلی کے انتخابات میں حاصل کی۔ سیاست کی ان کروٹوں کے باوجود جنرل ضیاء الحق کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ درست ہے کہ انہوں نے بھٹو مرحوم کو ایوانِ اقتدار سے نکال باہر کیا تھا، لیکن یہ بھی درست ہے کہ بھٹو مرحوم نے 1977ء کے انتخابات میں منظم دھاندلی کا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ باقاعدہ منصوبہ بنا کر دو تہائی اکثریت حاصل کرنے کی کوشش کی تھی تاکہ دستور میں من مانی ترامیم کی جا سکیں۔ انتخابی دھاندلی کے خلاف جو ملک گیر تحریک چلی اس نے دھاندلی ساز کو نئے انتخابات کا مطالبہ تسلیم کرنے پر مجبور کیا، اور ایک ہی جست میں وہ اسمبلی تحلیل کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ دھاندلی سے قائم کی جانے والی حکومت نے دستور شکنی کا جو ارتکاب کیا تھا، اس نے فوجی مداخلت کا دروازہ کھولا۔ مارشل لاء کا نہ صرف پورے ملک میں خیر مقدم کیا گیا بلکہ سپریم کورٹ نے اتفاق رائے سے اس کے نفاذ کو جواز فراہم کیا۔ بعدازاں بھٹو صاحب کے خلاف قتل کا جو مقدمہ قائم ہوا، وہ کسی فوجی عدالت میں نہیں چلایا گیا۔ ہائی اور سپریم کورٹ نے کھلی عدالت میں اس کی سماعت کی، اور بھٹو صاحب کو پھانسی کا مستحق قرار دیا۔ بھٹو کے سیاسی حریفوں نے اِس فیصلے کی بھرپور تائید کی اور پھانسی کے بعد تعزیت کے دو الفاظ بھی ان کی زبان پر نہیں آئے۔ آج سیاست کے تقاضے بدل گئے ہیں، تو بھی انصاف کا تقاضہ یہ ہے کہ بھٹو اور ضیاء الحق کو ایک دوسرے کے حوالے سے نہ پرکھا جائے، دونوں کے معاملات کو خدا کے سپرد کرتے ہوئے، دونوں کی اچھی یادوں کا تذکرہ جاری رکھا جائے۔ بھٹو صاحب نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے کا جو فیصلہ کیا تھا، وہ جنرل ضیاء الحق کے ہاتھوں پورا ہوا۔ انہوں نے حکمت اور تدبر سے کام لیتے ہوئے امریکی دباؤ کے باوجود یہ پروگرام جاری رکھا 1983-84ء میں پاکستان ایٹمی صلاحیت حاصل کر چکا تھا۔ کئی سال بعد دھماکے کا شرف وزیراعظم نواز شریف کے حصے میں آیا۔ افغانستان پر سوویت فوجوں کی یلغار کے بعد جنرل ضیاء الحق نے جس اولوالعزمی اور ثابت قدمی سے افغان مجاہدین کا ساتھ دیا۔ وہ بھی عالمی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش باب ہے۔ سوویت فوجوں کے خلاف عالمی اتحاد بنانے، اور اسے شکستِ فاش دینے ہی سے وسطی ایشیائی ریاستیں آزاد ہوئیں۔ دیوار برلن ٹوٹی اور دنیا کا نقشہ تبدیل ہو گیا۔ سوویت یونین نام کی کوئی ریاست اس پر موجود نہ رہی۔ کہا جا سکتا ہے کہ اشتراکی خطرے کے خلاف بھٹو مرحوم کی معاونت سے بھی افغان مزاحمت کا آغاز ہوا تھا، اسے جنرل ضیاء نے نتیجہ خیز بنا دیا۔ جنرل ضیاء الحق کی کامیابیاں بھی پاکستان کی کامیابیاں ہیں، ذوالفقار علی بھٹو کی کامرانیاں بھی پاکستان کی کامرانیاں ہیں۔ انہوں نے پاکستان کو 1973ء میں جو آئین دیا، اور اس کے لیے قومی اتفاق رائے حاصل کیا، وہی آئین آج بھی پاکستانی ریاست کی سالمیت اور استحکام کی ضمانت ہے۔ اگر اس آئین کو پسِ پشت نہ ڈالا جاتا، تو جولائی 1977ء میں حکومت کا تختہ نہ اُلٹا جا سکتا۔ آج بھی اس دستور پر اس کی روح کے مطابق عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ اہلِ سیاست ایک دوسرے کا انکار کریں گے، اور ایک دوسرے کو تہہ تیغ کرنے کے منصوبے بناتے رہیں گے تو ان کی سیاست خطرے میں رہے گی۔ جنرل ضیاء الحق اور ذوالفقار علی بھٹو دونوں کے لیے دُعا کیجیے، لیکن ان کی غلطیاں دہرانے کی حماقت نہ کیجیے۔

خواہشوں کے غلام

فرانسیسی فلسفی ژاں پال سارتر نے ایک جگہ لکھا ہے جن معاشروں میں لوگ چھوٹی چھوٹی خواہشوں کے غلام بن جائیں، وہاں اشرافیہ کے لئے حکمرانی کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے ہر شخص میں خدا بننے کی خواہش ہوتی ہے اس سے مراد اس کی یہ ہے کہ انسان دنیا کو تسخیر کر لینا چاہتا ہے مگر جب معمولی ضرورتوں کے لئے اپنا دامن پھیلاتا ہے تو اس کے اندر خوئے غلامی جنم لیتی ہے۔ میں آج کل پاکستانی معاشرے کو دیکھتا ہوں تو یوں لگتا ہے یہ چھوٹی چھوٹی خواہشوں کا غلام معاشرہ ہے خواہش پوری ہو گئی تو سب خیالات سب عزائم صابن کی جھاگ بن کر ختم ہو جاتے ہیں جو اس ملک کا نظام چلا رہے ہیں وہ اس حقیقت کو جان چکے ہیں۔ اس لئے انہیں کوئی دشواری پیش نہیں آئی۔ برسوں پہلے ایک ڈپٹی کمشنر نے کسی دوست کے ذریعے مجھ سے رابطہ کیا۔ ان کا مسئلہ یہ تھا کہ ایک صحافی مسلسل ان کے خلاف خبریں شائع کر رہا تھا۔ زیادہ تر کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی خبریں ہوتی تھیں۔ ڈی سی اس کے خلاف کوئی بڑا ایکشن لینے کی بجائے معاملے کو سادہ طریقے سے حل کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا اسے سمجھائیں اور بتائیں کہ ڈپٹی کمشنر کے کتنے اختیارات ہوتے ہیں۔ میں نے کہا یہ تو نہیں بتا سکتا کہ اختیارات کتنے ہیں البتہ کوشش کرتا ہوں آپ کی ملاقات کرا دوں تاکہ آپ اسے وضاحت کر دیں وہ بے بنیاد خبریں شائع کر رہا ہے، اس زمانے میں ابھی چینلز نہیں آئے تھے اور نہ ہی سوشل میڈیا

نسیم شاہد

موجود تھا۔ اخبارات کی خبریں ہی سب کچھ ہوتی تھیں۔ خیر میں نے اس صحافی کو آمادہ کیا کہ وہ ڈی سی سے مل لے۔ ملاقات ہو گئی لیکن خبریں نہ بند ہوئیں۔ مجھے پھر اس دوست کا فون آیا جس نے ڈپٹی کمشنر کی مدد کے لئے کہا تھا۔ کہنے لگا تم سے ایک صحافی نہیں سنبھلا، اتنا عرصہ ہو گیا صحافت میں جھک مارتے۔ اب میں نے ایک ٹاؤٹ کے ذمے لگایا ہے۔ دیکھنا خبریں بند ہو جائیں گی اور صحافی کی ڈی سی کے ساتھ تصویر بھی آ جائے گی۔ وہی ہوا، چند روز بعد صحافی صاحب ڈی سی کے آفس میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔ میں نے معاملے کا کھوج لگانے کے لئے اپنے دوست کو فون کیا۔ اس نے بتایا صحافی صاحب اپنے چھوٹے بھائی کو ڈی سی آفس میں نائب قاصد رکھوانا چاہتے تھے، ڈی سی صاحب نے ڈیلی ویجز پر اسے نائب قاصد رکھ لیا ہے۔ پھر ساتھ ہی یہ جملہ کہا اب سمجھے معاملات کیسے چل رہے ہیں؟ اس واقعہ کے بعد مجھے یقین ہو گیا کہ پاکستانی معاشرہ کبھی بھی اشرافیہ کی گرفت سے نہیں نکل سکتا، کیونکہ اس کے پاس تو دینے کو بہت کچھ ہے، اس نے تو جیب میں اندھوں کو بانٹنے کے لئے بہت ریوڑیاں رکھی ہوئی ہیں۔ ایک جملہ ہم اکثر سنتے ہیں کہ پاکستان میں ضمیر بک جاتے ہیں، بالکل غلط جملہ ہے۔ ضمیر تو ہیں ہی نہیں بک کیسے سکتے ہیں، بس خواہشیں بکتی ہیں، ان کی بولی لگتی ہے۔ کوئی خواہش بڑی ہوتی ہے اور کوئی معمولی یہ اپنے اپنے ظرف اور ضرورت کی بات ہوتی ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ سیاست میں لوٹے کی اصطلاح بہت استعمال ہوتی تھی۔ وفاداری تبدیل کر کے خاص طور پر حکمران جماعت میں جانے والوں کو لوٹے کہا جاتا تھا۔ عوام لوٹے پکڑ کر اپنے حلقے سے منحرف ہونے والے کے خلاف جلوس بھی نکالتے تھے۔ شروع شروع میں اس لوٹا کہلانے کے خوف سے کئی سیاستدان اور ارکان اسمبلی پارٹی بدلنے کا حوصلہ نہیں کر پاتے تھے۔ یہ جملہ بولتے نہیں تھکتے تھے کہ ان کا ضمیر ایسا کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ حالانکہ ضمیر تو بے چارہ کب کا فوت ہو چکا تھا یہ تو خوف تھا جو ایسا کرنے سے روکتا تھا تاہم نام نہاد ضمیر کا یہ بند زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکا اور خواہشوں کا منہ زور سیلاب سب کچھ بہا لے گیا۔ آج وزارتیں لینے والے سینہ تان کے کہتے ہیں ہم نے اپنے ضمیر کے مطابق فیصلہ کیا، قرآن پر وفاداری تبدیل نہ کرنے کا حلف لینے والا بھی چھوٹی چھوٹی خواہشوں کا غلام بن کر حلف توڑ دیتا ہے۔ اب یہ بات بھی مشہور ہو چکی ہے کہ پاکستان میں ہر چیز کی ایک قیمت ہے قیمت لگاؤ اور کام چلاؤ، یہ قیمت روپے پیسے کی شکل میں بھی ہو سکتی ہے۔ کسی عہدے یا مراعات کے لئے بھی، یہی وجہ ہے کہ وطن عزیز میں آج تک جھوٹ سچ کا نتارا نہیں ہو سکا۔ آپ شاعروں کو دیکھ لیں۔ معاشرے کے پڑھے لکھے، باشعور اور صاحب الرائے افراد کہلائے جاتے ہیں مگر اپنے ہر اصولی موقف یا ہونے والی زیادتی کو ایک مشاعرے کی خاطر بیچ دیتے ہیں۔ میں نے ایسے بہت سے شاعر دیکھے ہیں جو کسی ادارے یا افسر کے خلاف بہت بول رہے ہوتے ہیں، لیکن جونہی ان کا نام شاعروں کی فہرست میں شامل ہوتا ہے بھنگڑے ڈال کے تعریفوں کے پل باندھتے ہیں۔ اب ہر کوئی حبیب جالب تو نہیں ہو سکتا، جنہوں نے ثابت کیا ان کی کوئی ایسی خواہش نہیں جسے ضیاء الحق پورا کریں اور وہ ان کے گن گانے لگیں۔ وہ کانٹے کی طرح اسی لئے کھٹکتے تھے کہ انہوں نے اپنے ضمیر کو زندہ رکھ کے خواہشوں کو دبانا سیکھ لیا تھا۔ معاشرے سقراط جیسے کرداروں کی وجہ سے زندہ ہوتے ہیں زہر کا پیالہ پینے والے بڑھ جائیں تو معاشرے کا میٹھا پن سامنے آتا ہے۔ خوش نصیب معاشروں میں سقراط جنم لیتے ہیں اور بدنصیب معاشروں میں مصلحت پسندوں کی آبیاری ہوتی ہے۔ معاشرے میں اگر برائی اور زیادتی کے خلاف آواز اٹھانے کی عادت وسکت نہ رہے تو ظلم اس پر حاوی ہو جاتا ہے۔ کیا ہم دیکھ نہیں رہے کہ ادارے پر ادارہ بنانے کے باوجود آج معاشرے میں ظلم، گھٹن، ناانصافی، بدعنوانی بہت بڑھ گئی ہے۔ معاشرے میں عدم برداشت کا عنصر بھی اسی لئے بڑھ گیا ہے کہ لوگ اپنے فیصلے آپ کرنے لگے ہیں۔ انفرادی خواہشوں کی تکمیل پر توجہ دینے کی بجائے اگر سب اجتماعی معاملات کو بہتر بنانے پر زور دیں تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں۔ کوئی زیادہ میرے ساتھ ہو یا کسی دوسرے کے ساتھ ہو گی تو وہ زیادتی ہے۔ میں اگر یہ سوچ کر مطمئن ہو جاؤں کہ میرے گھر کے سامنے تو ویسٹ منیجمنٹ والے صفائی کر جاتے ہیں۔ مجھے محلے کی صفائی سے کیا لینا دینا تو یہ خود غرضانہ سوچ بھی ہو گی اور گھٹیا درجے کی خواہش بھی، ایسی خواہشوں کے غلام بننے کی بجائے بڑے مقاصد کو سامنے رکھیں گے تو معاشرہ سدھرے گا اور سب کے حصے میں امن، چین اور خوشحالی آ جائے گی۔ فرانسیسی فلسفی ژاں پال سارتر نے ایک جگہ لکھا ہے جن معاشروں میں لوگ چھوٹی چھوٹی خواہشوں کے غلام بن جائیں، وہاں اشرافیہ کے لئے حکمرانی کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔ وہ کہتا ہے ہر شخص میں خدا بننے کی خواہش ہوتی ہے اس سے مراد اس کی یہ ہے کہ انسان دنیا کو تسخیر کر لینا چاہتا ہے مگر جب معمولی ضرورتوں کے لئے اپنا دامن پھیلاتا ہے تو اس کے اندر خوئے غلامی جنم لیتی ہے۔ میں آج کل پاکستانی معاشرے کو دیکھتا ہوں تو یوں لگتا ہے یہ چھوٹی چھوٹی خواہشوں کا غلام معاشرہ ہے خواہش پوری ہو گئی تو سب خیالات سب عزائم صابن کی جھاگ بن کر ختم ہو جاتے ہیں جو اس ملک کا نظام چلا رہے ہیں وہ اس حقیقت کو جان چکے ہیں۔ اس لئے انہیں کوئی دشواری پیش نہیں آئی۔ برسوں پہلے ایک ڈپٹی کمشنر نے کسی دوست کے ذریعے مجھ سے رابطہ کیا۔ ان کا مسئلہ یہ تھا کہ ایک صحافی مسلسل ان کے خلاف خبریں شائع کر رہا تھا۔

ریاستی تبرکات و تمغہ جات کی جگ ہنسائی

معلوم نہیں کاغذ اور دھات کے اس ٹکڑے میں کیا کشش ہے کہ لوگ اس کی طرف دوڑ کر جاتے ہیں۔ لیکن اب حال یہ ہے کہ 23 مارچ کو بٹنے والی ریوڑیاں ان معدودے چند شرفا ہی کو عزیز ہیں جنہیں ماضی میں بجا

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

طور پر کوئی ایوارڈ ملا ہو۔ حال کے شرفا تو دور بیٹھے تماشا دیکھتے ہیں۔ ملک کا اعلیٰ ترین سول ایوارڈ نشان پاکستان ہمیشہ غیر ملکی معززین کو دیا جاتا رہا۔ لیکن 2025 میں یہ روایت توڑ کر ایوارڈ مرحوم بھٹو کو دیا گیا تاکہ اپنے لیے راستہ نکلے، اور وہی ہوا۔ ظرف دیکھئے، 14 اگست کو بٹنے والی ریوڑیوں میں سے یہ موٹی ریوڑی وزیراعظم نے خود کو دی۔ ریاستی وسائل قانوناً خود کو نہیں دیے جا سکتے۔ ملازمت کے امیدواروں میں کسی بورڈ ممبر کا اپنا کوئی عزیز ہو تو وہ ممبر بورڈ میں نہیں بیٹھ سکتا۔ لیکن فیلسوف عصر ژاں پال سارتر کی اعلیٰ ظرفی دیکھئے۔ موصوف نے نوبل پرائز جیسا انعام لینے سے معذرت کر دی تھی۔ پس مجھے ایک دفعہ سوچنا پڑا کہ میں بڑا آدمی نہ سہی، پیروی کے لیے سارتر جیسے بڑے کے نقش پا تو موجود ہیں۔ چنانچہ یہ کاغذی و دھاتی ٹکڑا مجھے بھی نہ لبھا سکا۔ بطور لیکچرر میری تقرری ہوئی تو یونیورسٹی میں خط کتابت کورس بعنوان "مطالعہ قرآن" چل رہا تھا۔ میں نے فوراً جی ایچ کیو جا کر طے کرایا کہ منتخب افسروں یہ کورس ترجیحاً کیا کریں گے۔ صرف ایک سال بعد میں شرکائے کورس کی تعداد ہزاروں تک لے گیا۔ ایک وقت میں تو ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف بھی یہ کورس کر رہے تھے۔ صرف پانچ سالوں میں خاکسار نے پانچ مزید کورس جاری کرا دیے۔ دو سال بعد وکلا کے لیے اپنا ہی لکھا ہوا اسلامی قانون کا ایک بھرپور تعارفی کورس شروع کرایا تو مجھے پہلا غیر سرکاری ایوارڈ مکرمی ڈاکٹر طاہر منصوری نے یوں مرحمت فرمایا: "آپ اتنا کچھ لکھ اور کر چکے ہیں کہ دیگر جامعات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر بھی نہیں کرتے۔ اب آپ اگلے 10 سال آرام کر سکتے ہیں۔" ایک ایوارڈ جامعہ نے کچھ نقدی اور سند حسن کارکردگی کی صورت میں دیا، الحمدللہ۔ نقدی تو مبارک بادی تقریبات کی نذر ہو گئی، شیلڈ دیگر اعزازات کے ساتھ بیٹھک میں کہیں پڑی ہے۔ پھر مرحوم پروفیسر ڈاکٹر جسٹس محمود احمد غازی رحمہ اللہ نے میری کارکردگی کے پیش نظر "ہلال" یا "ستارہ" یا شاید "نشان" نامی کسی تمغے کے لیے میرا نام اوپر بھیج دیا۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اور متعلقہ وزارتوں سے گزر کر کابینہ کے سامنے میرا نام رکھنے کا واجبی سا مرحلہ آیا تو ایک ڈپٹی سیکرٹری ڈھیر سے کاغذات اٹھائے آ گئے۔ گفتگو سے اندازہ ہوا کہ وہ ماتحتوں کا پیش کردہ فائل پڑھے بغیر خود آ گئے کہ اس "بڑے آدمی" سے سلام دعا ہو جائے گی۔ لیکن تزک و احتشام سے خالی میرے چھوٹے سے کمرے میں داخلے پر جب انہیں علم ہوا کہ یہ شخص تو محض لیکچرر ہے تو وہ بلا تامل برافروختہ ہو گئے۔ حکم ہوا: "یہ فارم جلدی سے پر کر دیں۔" فارم دیکھے تو چکر سے آنے لگے۔ لگ بھگ آدھا کلو فارم اور وہ بھی جلدی میں پر کرو۔ عرض کیا: "حضور، اتنے فارم بھرنے کو تو پورا دن چاہیے۔ چھوڑ جائیے، میں بھر کر آج ہی واپس بھجوا دوں گا۔" خفا سے ہو کر بولے: "یہ ممکن نہیں، فارم ابھی پر کریں۔" اچانک میری نظر کھڑکی پر پڑی تو دیکھا کہ سامنے ژاں پال سارتر کا ہیولہ شعلہ بار نظروں سے مجھے گھور رہا تھا۔ اس کی نگاہوں کی حدت سے نقطہ انجماد سے چپکا ہوا میرا پارہ کھولاؤ کی جانب دوڑ پڑا۔ عرض کیا: "جناب تمغے کے لیے میں نے تو کوئی درخواست نہیں کی۔ آپ میرا انٹرویو کر کے یہ فارم خود پر کریں۔" یہ انہونی سنتے ہی آنکھیں لال پیلی کر کے بولے: "بھئی، آپ کو تمغہ تو شاید مل جائے لیکن آپ کے نخرے اٹھانا میرے لیے ممکن نہیں"۔ کاغذات کا پلندہ ان کے آگے پٹخ کر عرض کیا: "جناب، میرے نخرے خاصے بوجھل ہیں، آپ واقعی نہیں اٹھا سکتے، آپ جا سکتے ہیں۔" 23 مارچ شام کو میں نے غازی صاحب رحمہ اللہ کو یوں فون کیا: "جناب میں ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے تمغہ دلایا ہے"۔ مجھے تمغہ نہ ملنے پر وہ اسے میرا طنز سمجھے کہ بعد کے وقوعے سے وہ لاعلم تھے۔ زندگی میں پہلی مرتبہ مجھ پر قدرے خفا ہو کر بولے: "بھئی میں نے تو نام بھجوا دیا تھا۔ اب تمغہ دینا تو میرے اختیار میں نہیں۔ آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں"؟ عرض کیا: "تمغہ مجھے اسی دن مل گیا تھا جب آپ نے نام بھیجا تھا۔ تمغہ وہی دیتا ہے جو کام کی ابتدا کرے۔ آج 23 مارچ کو سرکاری تمغہ نہ ملنے کے باوجود مجھے اصل تمغہ بہرحال مل چکا ہے۔" یہ تمام تمغہ جات و اسناد ریاست کی متبرک علامات ہیں۔ ایوارڈ یافتگان بلاشبہ عزت و احترام کے مستحق ہیں۔ لیکن کل دن بھر میں تلاش ہی کرتا رہا کہ پاکستان کا پہلا خلائی مشن چاند پر بھیجنے والے نوعمر طلبا میں سے کسی کو کوئی تمغہ ملے گا۔ دیکھتا ہی رہا کہ سیلاب میں گھرے لوگوں کو جان پر کھیل کر بچانے والے رضاکاروں میں سے شاید کسی کا نام مل جائے۔ افسوس، نام ملا بھی تو فرانس جا کر۔ فرانسیسی صدر اگلے ماہ اس محنتی پاکستانی اخبار فروش کو پیرس میں مسلسل 52 سال اخبار بیچنے پر ملک کا اعلیٰ ایوارڈ "آرڈر آف میرٹ" دینے جا رہے ہیں۔ اپنے ہاں ایوارڈ ملتا ہے تو اندھا بانٹے ریوڑیاں مڑ مڑ اپنوں کو کے مصداق۔ اس سال یہ غضب ہوا کہ سب سے بڑی ریوڑی خود کو دی گئی۔ یوں حکومت ہمیں بتاتی ہے کہ وہ کس قماش کے لوگوں کی سرپرست ہے اور سائنس، ٹیکنالوجی اور فلاحی کاموں سے وہ کتنی دور ہے۔ ایک ژاں پال سارتر ہے جو نوبل انعام تک ٹھکرا دیتا ہے۔ اپنی خبر یہ کہ فلاں سینئر صحافی کو ایوارڈ نہ دینے پر زریاب عرفان اور ایثار رانا کا احتجاج۔ (ہر صحافی اور ہر ایڈووکیٹ، حتیٰ کہ نوزائیدہ بھی، معلوم نہیں سینئر کیسے ہو جاتے ہیں)۔ ویسے تو پارلیمان سے، لیکن فی الحال مقتدرہ سے، گزارش ہے کہ ان مقدس ریاستی علامات کو اتنا بے توقیر نہ ہونے دیجیے۔ یہ تمغہ جات فلاحی کام کرنے والوں، ملک کی نظر آنے والی قابل ذکر خدمت کرنے والوں اور غیر ملکی دوستوں کے لیے ہوتے ہیں۔ لیکن ایوارڈ یافتگان کے نام دیکھ کر قوم کو ہر سال ٹھٹھے مخول اور استہزا کا موقع ملتا ہے۔ اس غل غپاڑے کی لپیٹ میں آ کر جائز ایوارڈ یافتگان بھی منہ چھپاتے ہیں۔ امید ہے کہ پارلیمان یا مقتدرہ (جو بھی با اختیار ہو) اس اہم مسئلے کی طرف توجہ کریں گے۔ معلوم نہیں کاغذ اور دھات کے اس ٹکڑے میں کیا کشش ہے کہ لوگ اس کی طرف دوڑ کر جاتے ہیں۔ لیکن اب حال یہ ہے کہ 23 مارچ کو بٹنے والی ریوڑیاں ان معدودے چند شرفا ہی کو عزیز ہیں جنہیں ماضی میں بجا طور پر کوئی ایوارڈ ملا ہو۔ حال کے شرفا تو دور بیٹھے تماشا دیکھتے ہیں۔ ملک کا اعلیٰ ترین سول ایوارڈ نشان پاکستان ہمیشہ غیر ملکی معززین کو دیا جاتا رہا۔ لیکن 2025 میں یہ روایت توڑ کر ایوارڈ مرحوم بھٹو کو دیا گیا تاکہ اپنے لیے راستہ نکلے، اور وہی ہوا۔ ظرف دیکھئے، 14 اگست کو بٹنے والی ریوڑیوں میں سے یہ موٹی ریوڑی وزیراعظم نے خود کو دی۔ ریاستی وسائل قانوناً خود کو نہیں دیے جا سکتے۔ ملازمت کے امیدواروں میں کسی بورڈ ممبر کا اپنا کوئی عزیز ہو تو وہ ممبر بورڈ میں نہیں بیٹھ سکتا۔ لیکن فیلسوف عصر ژاں پال سارتر کی اعلیٰ ظرفی دیکھئے۔ موصوف نے نوبل پرائز جیسا انعام لینے سے معذرت کر دی تھی۔ پس مجھے ایک دفعہ سوچنا پڑا کہ میں بڑا آدمی نہ سہی، پیروی کے لیے سارتر جیسے بڑے کے نقش پا تو موجود ہیں۔ چنانچہ یہ کاغذی و دھاتی ٹکڑا مجھے بھی نہ لبھا سکا۔ بطور لیکچرر میری تقرری ہوئی تو یونیورسٹی میں خط کتابت کورس بعنوان "مطالعہ قرآن" چل رہا تھا۔ میں نے فوراً جی ایچ کیو جا کر طے کرایا کہ منتخب افسروں یہ کورس ترجیحاً کیا کریں گے۔ صرف ایک سال بعد میں شرکائے کورس کی تعداد ہزاروں تک لے گیا۔ ایک وقت میں تو ڈپٹی چیف آف نیول اسٹاف بھی یہ کورس کر رہے تھے۔ صرف پانچ سالوں میں خاکسار نے پانچ مزید کورس جاری کرا دیے۔ دو سال بعد وکلا کے لیے اپنا ہی لکھا ہوا اسلامی قانون کا ایک بھرپور تعارفی کورس شروع کرایا تو مجھے پہلا غیر سرکاری ایوارڈ مکرمی ڈاکٹر طاہر منصوری نے یوں مرحمت فرمایا: "آپ اتنا کچھ لکھ اور کر چکے ہیں کہ دیگر جامعات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر بھی نہیں کرتے۔ اب آپ اگلے 10 سال آرام کر سکتے ہیں۔" ایک ایوارڈ جامعہ نے کچھ نقدی اور سند حسن کارکردگی کی صورت میں دیا، الحمدللہ۔ نقدی تو مبارک بادی تقریبات کی نذر ہو گئی، شیلڈ دیگر اعزازات کے ساتھ بیٹھک میں کہیں پڑی ہے۔ پھر مرحوم پروفیسر ڈاکٹر جسٹس محمود احمد غازی رحمہ اللہ نے میری کارکردگی کے پیش نظر "ہلال" یا "ستارہ" یا شاید "نشان" نامی کسی تمغے کے لیے میرا نام اوپر بھیج دیا۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اور متعلقہ وزارتوں سے گزر کر کابینہ کے سامنے میرا نام رکھنے کا واجبی سا مرحلہ آیا تو ایک ڈپٹی سیکرٹری ڈھیر سے کاغذات اٹھائے آ گئے۔ گفتگو سے اندازہ ہوا کہ وہ ماتحتوں کا پیش کردہ فائل پڑھے بغیر خود آ گئے کہ اس "بڑے آدمی" سے سلام دعا ہو جائے گی۔ لیکن تزک و احتشام سے خالی میرے چھوٹے سے کمرے میں داخلے پر جب انہیں علم ہوا کہ یہ شخص تو محض لیکچرر ہے تو وہ بلا تامل برافروختہ ہو گئے۔

کہانی کا سچا ہونا ضروری نہیں

بعض واقعات اتنے دلچسپ ہوتے ہیں کہ اُن سے لطف لینے کے لیے کہانی کا سچا ہونا ضروری نہیں رہتا۔ جیسے 'ذکرِ اقبال' میں مصنف عبدالمجید سالک کا بیان کہ حکیم الامت کو لڑکپن میں پہلوانی کے علاوہ بٹیر

شاہد ملک

بازی کا شوق بھی تھا۔ ایک روز ہاتھ میں بٹیر تھامے اپنے استاد مولوی میر حسن کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ استاد نے پوچھا کہ اِسے ہاتھ میں پکڑ کر تجھے کیا مزا آتا ہے؟ جواب ملا ''حضرت، پکڑ کر دیکھئے''۔ یہ ڈائیلاگ کتنا حقیقی تھا اور کتنا فرضی، کچھ کہہ نہیں سکتے۔ اِس سے یہ نکتہ البتہ ہاتھ لگا کہ حکیم الامت ہوں یا عام آدمی، دل بہلائی کا کوئی نہ کوئی بہانہ ہر کسی کی دسترس میں ہونا چاہیے۔ میرے لیے پیشہ ورانہ دل بہلائی کی علامت برطانیہ کی نیشنل یونین آف جرنلسٹس کا پریس کارڈ تھا، جس پہ سوالیہ نشان دیکھ کر لگا کہ ہاتھ میں پینتیس سال سے تھامی ہوئی بٹیر اِدھر اُدھر ہوتی محسوس ہوئی۔ اِس مرتبہ اپنی ہی نظروں میں ذاتی عزت بڑھانے کے لیے لندن میں جو کام کیے اُن میں پریس کارڈ کے علاوہ نیا ڈرائیونگ لائسنس بھی شامل ہے۔ وطنِ عزیز میں ڈیجیٹل لائسنس متعارف ہوتے ہی یہ رولا پڑ گیا تھا کہ برسوں سے جیب میں سنبھالی ہوئی لال رنگ کی کاپی کا اب کیا رتبہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں، کیا پاکستانی لائسنس کی ظاہری شکل تبدیل ہو جانے سے آپ کسی جرم کے بغیر گھر بیٹھے کوالیفائیڈ ڈرائیور نہیں رہے؟ چنانچہ جن لائسنس یافتہ اشخاص کو ٹریفک کے مراکز سے یہ جواب ملا کہ ماضی کو بھول کر نئے سرے سے ڈرائیونگ ٹیسٹ پاس کریں اُن میں میرے کنبہ کا ایک فرد بھی تھا جو مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے۔ تاہم، پنجاب میں سرکارے دربارے ٹوہر رکھنے والوں کو گھر کی دہلیز پر انصاف ملتے بھی دیکھا۔ پر وہ تھا پاکستان، ولایت کی بات کچھ اور ہے۔ سوچا کہ کسی چمکدار صبح کو معقول لباس زیب تن کر کے، جیسا کہ انگریز لوگ عدالت میں حاضری کے لیے پہنتے ہیں، مقامی پوسٹ آفس کا رخ کروں گا۔ چونکہ نئی پلاسٹک دستاویز کاغذی لائسنس کا متبادل ہے جس میں ڈرائیونگ ٹیسٹ کا سوال نہیں، اِس لیے ہنستے کھیلتے تازہ تصویر کھنچے گی اور برطانیہ کی سڑکوں پر گاڑی پھر سے دوڑنے لگے گی۔ اب جو ڈاک خانہ کا اندرونی منظر دیکھا تو پوٹھوہاری بولی میں ''بھا پاجی، انت خدائی نی مخلوق''۔ پروسیجر یہ کہ اپنے کام کے مطابق نیلے، پیلے یا سفید رنگ کا ٹوکن لو اور بڑی اسکرین پہ نظر رکھو۔ اُس وقت تراسی نمبر کی باری تھی اور میرا نمبر تھا ایک سو آٹھ۔ خیر، کاؤنٹر اتنی تعداد میں تھے کہ پچیس آدمی پندرہ منٹ میں بھگت گئے۔ پر ''بھا پاجی، ہُنن ہِک ہور مسئلہ پیدا ہوئی گھیا''۔ وطن میں میرے مسائل غیر قانونی پالیسیوں کے باعث تھے۔ یہاں مشکل بنیں قانونی پابندیاں۔ پوسٹ آفس والوں نے لائسنس پیچ کے نام سے کاغذات کا جو پلندہ حوالے کیا، اُسے بھرنا اکیلے بندے کا کام ہی نہیں، تو کیوں نہ آن لائن سہولت سے فائدہ اٹھاؤں؟ اگر آپ نے کبھی ایف بی آر کے لیے ٹیکس ریٹرن کمپیوٹر پہ فائل کرنے کی کوشش کی ہو تو سمجھ جائیں گے کہ میرے ساتھ کیا ہوا۔ ماضی میں شاید کہیں پاکستان کا پتہ لکھا ہو۔ اب جو برطانیہ میں بیٹے کا ایڈریس لکھوں تو کمپیوٹر کہے کہ گزشتہ مندرجات کے مطابق نہیں، پرانا پتا دہراؤں تو ارشاد ہو ''آپ کو بیرونِ ملک یہ سہولت حاصل نہیں، سلام علیکم''۔ معاملہ طے کرنے کی خاطر جو درجن بھر فون کالیں کیں اُن میں سے بیشتر ایک دائرے کی صورت میں تھیں۔ پہلے کسی مخصوص ہیلپ لائن پر فون اور تعارفی کوائف۔ متعلقہ افسر نے ایک اور نمبر بتا دیا، دوسرے افسر نے تیسرا نمبر، تیسرے نے چوتھا۔ بالآخر اُسی فون نمبر پہ پہنچ گئے جہاں سے اِس کارِ نیک کی ابتدا ہوئی تھی۔ تو سارا عمل کیسے تکمیل کو پہنچا؟ اپنی عزتِ نفس کی خاطر یہ نہیں بتاؤں گا۔ تاہم، اِس دوران غیب سے ایک صدا سنائی دی 'او ہو پینڈو، اردو میڈیم'۔ دراصل بینکوں کی طرح کئی سرکاری دفتروں کا لین دین بھی اب آن لائن ہے اور روزمرہ کام کاج کے لیے روبوٹ متعین ہیں۔ نجی ذرائع کے مطابق اِس کی بدولت استعدادِ کار میں اضافے کی توقع ہے کیونکہ یہ مشینی کارکن نہ تو تنخواہ بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہیں، نہ انہیں میٹرنٹی رخصت درکار ہوتی ہے۔ گویا افرادی قوت بچا کر سرمایہ دار نے اپنا اضافی منافع پکا کر لیا، مگر اُن لاتعداد بوڑھوں، عورتوں اور جوانوں کا کیا بنے گا جو بے روزگاری الاؤنس کے سکے جیب میں ڈال کر صبح ہوتے ہی کسی ایسی پناہ گاہ کی کھوج میں نکل جاتے ہیں جہاں بقول عبدالحمید عدم' آرام سے بیٹھیں گے ذرا بات کریں گے'۔ دل میں عدم صاحب کی محبت کے باوجود میرا آرام سے بات کرنے کا ارادہ ذرا مختلف مقام پہ تھا۔ یعنی کہ نیشنل یونین آف جرنلسٹس کو نئے پریس کارڈ کے لیے کہوں اور اُن کے دفتر جا کر ہمیشہ کی طرح ہلکی پھلکی گپ شپ کے ساتھ کارڈ وصول ہو جائے۔ پر وہ جو غالب نے کہا ہے 'یاد تھیں جتنی دعائیں صرف درباں ہو گئیں'۔ یہاں فون کال کا جواب سچ مچ کے انسان نے دیا مگر اس سے اگلا قدم۔ ہاہاہا۔۔۔ کہنے لگے انیس سو نوے سے لے کر اب تک آپ کے ماہانہ چندے کی ادائیگی تو ایک تسلسل کے ساتھ ہو رہی ہے۔ آپ کا یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ بھی درست ہے، اِس لیے خود تشریف لانے کی بجائے ہماری ویب سائٹ پہ چلے جائیے۔ ماضی کے برعکس، اب نیا کارڈ جاری ہونے کے کچھ فنی تقاضے ہیں، اُن پہ نظر ڈال لیجیے گا۔ لو جی، ہُنن مَیں ویب سائٹ تے نظر پائی۔ کمپیوٹر نے کہا، نام پتہ اور تصویر۔ سوچا ''نو پرابلم''۔ پر آگے ایک اور شرط پوری کی کہ صحافیانہ کام کا تازہ نمونہ بھی درج کریں جس سے معلوم ہو کہ آپ کے لیے پیشہ ورانہ شناختی کارڈ ضروری ہے۔ مجھے اپنا آپ اُس طالب علم کی طرح لگا جو پرانا نصاب پڑھ کر نئے کورس کا امتحان دینے چلا آیا ہو۔ وہ وقت یاد آیا جب بی بی سی میں تنخواہیں بڑھوانے کے لیے کارکنوں نے پہلے علامتی ہڑتالیں کیں اور پھر 'کیٹ کال' اسٹرائیک کی نوبت آ گئی۔ اُس دن پاکستان کی خاتون وزیر اعظم لندن کے اولین دورے پہ تھیں اور مَیں کوریج کر رہا تھا۔ ہڑتال ہوتے ہی انگریز باس نے پیغام بھیجا ''تم پکٹ لائن کے پار ہی رہو، مَیں آ کر تم سے بے نظیر صاحبہ والی ٹیپ لے لوں گا''۔ ''اِس کا کوئی سوال نہیں''۔ اگلے روز مَیں یونین کا رکن بن گیا اور بحمد اللہ آج تک ہوں۔ یہاں یہ باریک سی چالاکی کہ نیشنل یونین آف جرنلسٹس (این یو جے) کی رکنیت کا کارڈ تو ہر ممبر کے پاس ہوتا ہے، سو میرے پاس بھی ہے، لیکن، جناب، اِس کا کیا فائدہ کہ نہ آپ کی تصویر، نہ جلی حروف میں 'پریس'۔ وطنِ عزیز کے برعکس، یہاں پریس کارڈ صرف اُن رپورٹروں کو جاری کیے جاتے ہیں جنہیں دفتر سے باہر نکل کر اپنا تعارف کرانا پڑے۔ بظاہر یہ شرط پوری ہے۔ تو کیا صحافیانہ کام کے لیے آپ اب بھی فیلڈ میں جاتے ہیں؟ اِس کا جواب ہائی برِڈ قسم کا ہوگا کہ بی بی سی ریڈیو فائیو کے لیے کبھی کبھار انٹرویو ہو یا اخباری کالم، لوگوں سے ملے بغیر تو آدمی کچھ لکھ ہی نہیں سکتا نا۔ پرانے دوست ثقلین امام کے سامنے یہ جملہ منہ سے نکلا تو بولے ''اب آپ کو پریس کارڈ کی ضرورت ہے تو نہیں؟'' ''صحیح کہا، مگر لگتا ہے کہ چالیس سال سے جو بٹیر پکڑ رکھی تھی وہ اِدھر اُدھر ہو جائے گی'۔ بعض واقعات اتنے دلچسپ ہوتے ہیں کہ اُن سے لطف لینے کے لیے کہانی کا سچا ہونا ضروری نہیں رہتا۔ جیسے 'ذکرِ اقبال' میں مصنف عبدالمجید سالک کا بیان کہ حکیم الامت کو لڑکپن میں پہلوانی کے علاوہ بٹیر بازی کا شوق بھی تھا۔ ایک روز ہاتھ میں بٹیر تھامے اپنے استاد مولوی میر حسن کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ استاد نے پوچھا کہ اِسے ہاتھ میں پکڑ کر تجھے کیا مزا آتا ہے؟ جواب ملا ''حضرت، پکڑ کر دیکھئے''۔ یہ ڈائیلاگ کتنا حقیقی تھا اور کتنا فرضی، کچھ کہہ نہیں سکتے۔ اِس سے یہ نکتہ البتہ ہاتھ لگا کہ حکیم الامت ہوں یا عام آدمی، دل بہلائی کا کوئی نہ کوئی بہانہ ہر کسی کی دسترس میں ہونا چاہیے۔ میرے لیے پیشہ ورانہ دل بہلائی کی علامت برطانیہ کی نیشنل یونین آف جرنلسٹس کا پریس کارڈ تھا، جس پہ سوالیہ نشان دیکھ کر لگا کہ ہاتھ میں پینتیس سال سے تھامی ہوئی بٹیر اِدھر اُدھر ہوتی محسوس ہوئی۔ اِس مرتبہ اپنی ہی نظروں میں ذاتی عزت بڑھانے کے لیے لندن میں جو کام کیے اُن میں پریس کارڈ کے علاوہ نیا ڈرائیونگ لائسنس بھی شامل ہے۔ وطنِ عزیز میں ڈیجیٹل لائسنس متعارف ہوتے ہی یہ رولا پڑ گیا تھا کہ برسوں سے جیب میں سنبھالی ہوئی لال رنگ کی کاپی کا اب کیا رتبہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں، کیا پاکستانی لائسنس کی ظاہری شکل تبدیل ہو جانے سے آپ کسی جرم کے بغیر گھر بیٹھے کوالیفائیڈ ڈرائیور نہیں رہے؟ چنانچہ جن لائسنس یافتہ اشخاص کو ٹریفک کے مراکز سے یہ جواب ملا کہ ماضی کو بھول کر نئے سرے سے ڈرائیونگ ٹیسٹ پاس کریں اُن میں میرے کنبہ کا ایک فرد بھی تھا جو مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے۔ تاہم، پنجاب میں سرکارے دربارے ٹوہر رکھنے والوں کو گھر کی دہلیز پر انصاف ملتے بھی دیکھا۔ پر وہ تھا پاکستان، ولایت کی بات کچھ اور ہے۔ سوچا کہ کسی چمکدار صبح کو معقول لباس زیب تن کر کے، جیسا کہ انگریز لوگ عدالت میں حاضری کے لیے پہنتے ہیں، مقامی پوسٹ آفس کا رخ کروں گا۔

National News

نیشنل نیوز

Daily ASKAR INTERNATIONAL QUETTA
MEMBER A.P.N.S
روزنامہ
عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: سید فاروق شاہ
رجسٹرڈ نمبر BC-A-21

پاکستان میں حالیہ تباہ کن سیلاب کا سبب عالمی ماحولیاتی تبدیلی ہے، سینیٹر شیری رحمان

ملین ٹری سونامی کا بڑا حصہ کرپشن اور سیلاب کی نذر، پودے بچانے کے بجائے نظر اندازی، بدانتظامی اور ناقص آڈٹ غالب رہے

نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان کا ماحولیاتی تبدیلیوں کے باعث سیلاب سے نقصانات پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اہم پیغام

اسلام آباد (جی این ایم) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ پاکستان میں حالیہ تباہ کن سیلاب کا سبب عالمی ماحولیاتی تبدیلی اور مقامی ادارہ جاتی ناکامی ہے، پاکستان میں غیر قانونی کٹائی، جنگلاتی آگ اور زمین کی تبدیلی نے جنگلات تباہ کر دیئے، ملین ٹری سونامی کا بڑا حصہ کرپشن اور سیلاب کی نذر ہو گیا، پودے بچانے کے (باقی صفحہ 2 نمبر 35)

کرسٹوفر لکسن آکلینڈ میں پاکستان کے یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

خیبرپختونخوا میں سیلاب سے تباہی، صوبائی حکومت کی وفاق سے مدد کی اپیل

خیبر پختونخوا اپنے محدود وسائل میں مصروف ہے، مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا

پشاور (یو این اے) خیبر پختونخوا کے مشیر اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت قومی سانحے میں آگے آ کر خیبر پختونخوا حکومت کی مدد کرے، صوبائی حکومت کے پاس جتنے وسائل ہیں وہ متاثرین کے لئے استعمال میں لا رہی ہے۔ (باقی صفحہ 2 نمبر 40)

خیبر پختونخوا کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاک فوج کی جانب سے راشن کی تقسیم جاری

پشاور (یو این اے) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خصوصی ہدایت کے مطابق خیبر پختونخوا کے سیلاب زدہ علاقوں میں پاک فوج کی جانب سے راشن کی تقسیم جاری ہے (باقی صفحہ 2 نمبر 39)

وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ کا سیلاب میں جاں بحق افراد کے لواحقین کیلئے 20، 20 لاکھ روپے کا اعلان

علی امین گنڈاپور بونیر پہنچے تو چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر اور ایم این اے شیر افضل مروت بھی ہمراہ تھے

بونیر (جی این ایم) وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ علی امین گنڈاپور نے سیلاب میں جاں بحق افراد کے لواحقین کیلئے 20، 20 لاکھ روپے امداد کا اعلان کردیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخواہ علی امین گنڈاپور نے سیلاب سے سب سے زیادہ (باقی صفحہ 2 نمبر 38)

حج درخواستوں کی وصولی میں ایک دن کی توسیع

اسلام آباد (سی ایم لنکس) حج درخواستوں کی وصولی میں ایک دن کی توسیع کر دی گئی۔ وزارت مذہبی امور کے ترجمان کے مطابق نامزد بینکوں میں پیر 18 اگست (باقی صفحہ 2 نمبر 37)

خیبر پختونخوا، کشمیر، گلگت میں ہلاکتیں 400 سے متجاوز، شدید بارشوں کی پیشگوئی

آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا میں بادل پھٹنے اور سیلابی ریلوں سے ہر طرف تباہی پھیلی ہوئی ہے

پشاور، مظفر آباد، گلگت (اے این این) آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا میں بادل پھٹنے اور سیلابی ریلوں سے ہر طرف تباہی پھیلی ہوئی ہے، ہلاکتوں کی تعداد 400 سے بڑھ گئی ہے جبکہ درجنوں افراد اب تک لاپتا ہیں۔ خیبر پختونخوا میں (باقی صفحہ 2 نمبر 36)

فیصل آباد، وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر رانا احسن افضل میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

جوڈیشل کمیشن میں تحریک انصاف نو مئی میں ملوث ثابت ہو تو ضرور معذرت کریں گے، وقاص اکرم

26 نومبر کے بعد عمران خان نے اداروں کے خلاف بڑھتی نفرت کو دیکھ کر ہی مذاکراتی کمیٹی کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا مگر حکومت 9 مئی اور 26 نومبر پر تحقیقاتی کمیشن سے کیوں گریزاں ہے؟

مصالحت اور معذرت سے پہلے ثابت کریں تحریک انصاف کسی طرح نو مئی کرنے میں شامل تھی؟ وگرنہ معذرت وہ کریں جنہوں نے ہمارے ساتھ ظلم کیا ہے، ترجمان پی ٹی آئی

اسلام آباد (جی این ایم) سیکریٹری اطلاعات پی ٹی آئی شیخ وقاص اکرم کا کہنا ہے کہ جوڈیشل کمیشن میں تحریک انصاف نو مئی میں ملوث ثابت ہو تو ضرور معذرت کریں گے۔ مختلف ٹی وی پروگرامز میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمران خان کا مؤقف واضح ہے کہ 9 مئی کی سی سی ٹی وی فوٹیج لے آئیں اور جوڈیشل کمیشن بنا دیں، اگر ثابت ہو جائے کہ منصوبے میں تحریک انصاف ملوث تھی تو ہم ضرور معذرت کر لیں گے، مصالحت اور معذرت سے پہلے ثابت کریں کہ تحریک انصاف کسی طرح نو مئی کرنے میں شامل تھی؟ وگرنہ معذرت وہ کریں جنہوں نے ہمارے ساتھ ظلم کیا ہے۔ شیخ وقاص اکرم کا کہنا ہے کہ نو مئی کی پورے دن کی سی سی ٹی وی فوٹیج لائیں، 1، 2 سیکنڈ کی کاٹ کر فوٹیج مت دیں، اگر جوڈیشل کمیشن میں تحریک انصاف نو مئی میں ملوث ثابت ہو تو ضرور معذرت کریں گے، 26 نومبر کے بعد عمران خان نے اداروں کے خلاف بڑھتی نفرت کو دیکھ کر ہی مذاکراتی کمیٹی کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا مگر حکومت 9 مئی اور 26 نومبر پر تحقیقاتی کمیشن سے کیوں گریزاں ہے؟۔ خیال رہے کہ صحافی سہیل وڑائچ نے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا تھا کہ سیاسی حوالے سے کیے گئے سوال پر فیلڈ مارشل نے کہا کہ سیاسی مصالحت سچے دل سے معافی مانگنے سے ممکن ہے، اس حوالے سے انہوں نے اسٹیج پر قرآن پاک کی آدم کی تخلیق اور شیطان کے کردار کے حوالے سے آیات کا متن اور ترجمہ سنایا جس سے واضح ہوتا تھا کہ شروع میں فرشتوں کو آدم سے مسئلہ تھا مگر خدا نے آدم کو تخلیق کیا تو سوائے ابلیس کے سب فرشتوں نے انسان کو خدا کا حکم اور کرشمہ سمجھ کر قبول کرلیا گویا معافی مانگنے والے فرشتے رہے اور معافی نہ مانگنے والا شیطان بن گیا۔ سیکریٹری اطلاعات پی ٹی آئی شیخ وقاص اکرم کا کہنا ہے کہ جوڈیشل کمیشن میں تحریک انصاف نو مئی میں ملوث ثابت ہو تو ضرور معذرت کریں گے۔ مختلف ٹی وی پروگرامز میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمران خان کا مؤقف واضح ہے کہ 9 مئی کی سی سی ٹی وی فوٹیج لے آئیں اور جوڈیشل کمیشن بنا دیں، اگر ثابت ہو جائے۔

کراچی میں بارشوں سے متعلق محکمہ موسمیات نے تازہ پیشگوئی کر دی

آج گرج چمک کے ساتھ درمیانی شدت کی بارش اور منگل کو گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کے کئی اسپیلز متوقع

کراچی (جی این ایم) کراچی میں آج پیر 18 اگست کو گرج چمک کے ساتھ درمیانی شدت کی بارش اور منگل کو گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کے کئی اسپیلز متوقع ہیں۔ سندھ کے دیگر علاقوں جیکب آباد، شکارپور، لاڑکانہ، قمبر شہداد کوٹ، گھوٹکی، سکھر، کشمور، نوشہرو فیروز، دادو، میرپور خاص، سانگھڑ، خیرپور، شہید بینظیر آباد، حیدرآباد، جامشورو میں درمیانے درجے سے کہیں کہیں موسلا دھار اور انتہائی موسلا دھار (باقی صفحہ 2 نمبر 41)

کرپشن اور انسانی اسمگلنگ، سابق سرکاری افسر سمیت 2 ملزمان گرفتار

ملزم نے اپنے ماتحت افسر کی غیر قانونی بیرون ملک روانگی میں سہولت فراہم کی، ایف آئی اے

لاہور (جی این ایم) ایف آئی اے سرگودھا سرکل نے کرپشن اور انسانی اسمگلنگ میں ملوث سابق ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر خوشاب اصغر علی ڈاہا کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ملزم نے اپنے ماتحت افسر کی غیر قانونی بیرون ملک روانگی میں سہولت فراہم کی۔ تحقیقات کے مطابق ملزم نے ماتحت افسر کی 7 ماہ سے زائد غیر حاضری کو حکام سے چھپایا۔ ملزم نے اس دوران اس کی تنخواہیں، اضافی ڈیوٹی الاؤنسز اور اعزازیہ (باقی صفحہ 2 نمبر 42)

ایک ہفتے کے دوران فی تولہ سونا 6200 روپے اور فی اونس 62 ڈالر سستا

گزشتہ پورے ہفتے عالمی اور مقامی مارکیٹوں میں سونے کی قیمت میں کمی کا رجحان رہا

کراچی (یو این اے) پاکستان اور عالمی مارکیٹ میں گزشتہ پورے ہفتے سونے کی قیمت میں کمی کا رجحان رہا، 6 روز کے دوران فی تولہ سونا 6200 روپے اور فی اونس 62 ڈالر سستا ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق عالمی اور مقامی مارکیٹ میں پیر کو فی اونس سونا 36 ڈالر اور فی تولہ 3600 روپے، منگل کو 5 ڈالر اور 500 روپے، بدھ کو 2 ڈالر اور 200 روپے جبکہ جمعہ کو 10 ڈالر اور ایک ہزار روپے کی کمی ہوئی۔ آل صراف (باقی صفحہ 2 نمبر 44)

رانا تنویر ایران کے 4 روزہ دورے پر تہران پہنچ گئے

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر برائے غذائی تحفظ رانا تنویر ایران کے چار روزہ دورے پر تہران پہنچ گئے۔ رانا تنویر کی ایرانی وزیر زراعت سے سرکاری سطح پر (باقی صفحہ 2 نمبر 43)

پنجاب کے ضمنی انتخابات میں رینجرز تعینات کرنے کا فیصلہ

الیکشن کمیشن نے لاہور، وزیرآباد اور میانوالی میں رینجرز سکیورٹی کیلئے محکمہ داخلہ کو خط لکھا

لاہور (جی این ایم) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے پنجاب کے ضمنی انتخابات کے دوران سکیورٹی یقینی بنانے کے لیے رینجرز کی تعیناتی کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اس حوالے سے الیکشن کمیشن نے محکمہ داخلہ پنجاب کو خط لکھ کر لاہور، وزیرآباد اور میانوالی (باقی صفحہ 2 نمبر 46)

وزیراعظم نے کل جماعتی کانفرنس میں شرکت کیلئے پارٹی وفد نامزد کر دیا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم شہباز شریف نے عوامی نیشنل پارٹی کی کل جماعتی کانفرنس میں شرکت کے لیے پارٹی وفد نامزد کر دیا۔ سینیٹ میں (باقی صفحہ 2 نمبر 48)

لکی مروت میں پولیس بکتر بند گاڑی کے قریب دھماکا

دھماکے میں تمام اہلکار محفوظ رہے، گاڑی کو جزوی نقصان ہوا، پولیس

لکی مروت (یو این اے) لکی مروت میں پولیس بکتر کے قریب دھماکا ہوا ہے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس کے مطابق لکی مروت میں میانوالی سڑک پر تھانہ صدر کی بکتر بند گاڑی کے قریب دھماکا ہوا، پولیس اہلکار محفوظ رہے، گاڑی کو جزوی (باقی صفحہ 2 نمبر 49)

وزیر مملکت چوہدری ارمغان سبحانی سے معززین علاقہ کی ملاقات، مسائل کے حل کی یقین دہانی

سیالکوٹ (سی ایم لنکس) وزیر مملکت برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی امور چوہدری ارمغان سبحانی سے (باقی صفحہ 2 نمبر 45)

ٹیکس دہندگان کیلئے بائیو میٹرک نظام کی خامیوں سے مشکلات میں اضافہ

بائیو میٹرک نظام غیر مؤثر، بیرون ملک پاکستانی اور معذور افراد شدید مشکلات کا شکار

لاہور (جی این ایم) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے ٹیکس دہندگان کے لیے بائیو میٹرک تصدیق کا نظام تاحال بہتر نہ ہو سکا جس کے باعث ٹیکس دہندگان کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق موجودہ (باقی صفحہ 2 نمبر 47)

عوام ایکسپریس کے پٹڑی سے اترنے کے واقع کا سخت نوٹس

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے لودھراں ریلوے سٹیشن کے قریب عوام ایکسپریس (باقی صفحہ 2 نمبر 51)

نصیر آباد پولیس کی کارروائی، بدنام زمانہ ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

شہید ہیڈ کانسٹیبل کے قتل اور متعدد ڈکیتیوں میں ملوث ڈاکو گرفتار، اسلحہ برآمد، دو ساتھی بھی دھر لیے گئے

ڈیرہ مراد جمالی (یو این اے) نصیر آباد پولیس نے انڈسٹریز ایریا میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے بدنام زمانہ ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ڈی آئی جی نصیر آباد رینج کیپٹن (ر) عاصم خان کے خصوصی احکامات اور ایس (باقی صفحہ 2 نمبر 50)

سابق ججز کے جنازے میں عدالت کی نمائندگی کیلئے فوکل پرسن مقرر ہوگا، اعلامیہ

اسلام آباد (جی این ایم) عدالت عظمیٰ کی نئی پالیسی کے تحت سابق ججز کے جنازے میں عدالت کی نمائندگی کے لیے فوکل پرسن مقرر ہوگا، اور انہیں پورا اعزاز دیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے سابق ججز کے جنازوں اور تدفین کے لیے نئی ہدایات جاری کر دیں۔ اعلامیہ کے مطابق سابق جج کے جنازے میں عدالت کی نمائندگی کے لیے فوکل پرسن مقرر ہوگا، (باقی صفحہ 2 نمبر 53)

لاہور، صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق پی ڈی ایم اے کنٹرول روم میں تازہ صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں

کرپٹو سفارت کاری سے واشنگٹن میں پاکستان کی پذیرائی اور سرمایہ کاری کے مواقع

اسلام آباد (یو این اے) برطانوی اخبار فنانشل ٹائمز کے مطابق کرپٹو اقدامات سے واشنگٹن میں پاکستان کی اہمیت اور سرمایہ کاری کے امکانات میں اضافہ ہوا ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی حکمت عملی اور کرپٹو اقدامات سے واشنگٹن میں پاکستان کو پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔ فنانشل ٹائمز نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مائیکل کوگلمین غیر (باقی صفحہ 2 نمبر 52)

سی ایس ایس امتحان کیلئے عمر کی حد 35 سال اور امتحانی مواقع 5 کرنے میں پیشرفت

سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکریٹریٹ نے سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سے تفصیلی بریفنگ طلب کر لی

اسلام آباد (جی این ایم) سی ایس ایس امتحان کے لئے عمر کی حد 35 سال کرنے اور امتحان کے مواقع کی تعداد 5 کرنے کے حوالے سے پیشرفت ہوئی ہے اور سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکریٹریٹ نے سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سے تفصیلی بریفنگ طلب کر لی ہے۔ سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن سے سی ایس ایس کے لئے عمر کی حد 35 سال مقرر کئے جانے کے حوالے سے بریفنگ طلب کی گئی ہے۔ سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

ملاکنڈ میں سیلاب متاثرہ علاقوں کے لیے 10 دنوں کے لیے سیکریٹری بلدیات تعینات

پشاور (یو این اے) ملاکنڈ ڈویژن میں سیلاب متاثرہ علاقوں کے لیے 10 دنوں کے لیے سیکریٹری بلدیات کی تعیناتی کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق چیف سیکریٹری کی ہدایت پر ملاکنڈ ڈویژن میں گریڈ 20 کے افسر سیکریٹری لوکل گورنمنٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں نیٹ ورکس کی بحالی کا کام جاری

96 فیصد سے زائد متاثرہ ٹیلی کام سائٹس کو بحال کر دیا گیا، پی ٹی اے

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کا کہنا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں موبائل فون نیٹ ورکس کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ پی ٹی اے کے مطابق 96 فیصد سے زائد متاثرہ ٹیلی کام سائٹس کو بحال کر دیا گیا ہے اور موبائل آپریٹرز کے تعاون سے باقی ماندہ سائٹس کی بحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ کم سے کم وقت میں تمام سروسز مکمل طور پر بحال ہو سکیں۔ پی ٹی اے (باقی صفحہ 5 نمبر 3)

بونیر میں شادی کی خوشیاں ماتم میں تبدیل، ایک ہی خاندان کے 21 افراد جاں بحق

پشاور (یو این اے) سیلابی ریلوں اور بادل پھٹنے سے بونیر کے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقے قادر نگر کی خصوصی کوریج کے لیے نجی ٹی وی کی ٹیم پہنچ گئی۔ میڈیا کے مطابق قادر نگر میں سیلابی ریلے میں بہہ کر 84 افراد جاں بحق ہوئے، جاں بحق (باقی صفحہ 5 نمبر 2)

افغان مہاجرین کی جبری بے دخلی عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے، آفتاب شیرپاؤ

سیاسی جماعتوں کو دہشتگردی کے خاتمے اور امن و امان کی بحالی کیلئے مشترکہ طور پر اقدامات اٹھانے چاہئیں، اے پی سی سے خطاب

اسلام آباد (آن لائن) قومی وطن پارٹی کے چیئرمین آفتاب شیرپاؤ نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں کو ملک سے دہشت گردی کے خاتمے اور دو صوبوں میں امن و امان کی بحالی کیلئے مشترکہ طور پر اقدامات اٹھانے چاہئیں، افغان مہاجرین کی جبری بے دخلی عالمی قوانین کی خلاف ورزی ہے ہمیں افغان حکومت کے ساتھ مل کر اس حوالے سے لائحہ عمل طے کرنا ہوگا۔ اتوار کو اسلام آباد میں اے این پی کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

پنجاب کے دریاؤں میں پانی کی سطح بلند، کئی اضلاع زیر آب

ستلج اور چناب میں سیلابی صورتحال، درجنوں دیہات ڈوب گئے، فلڈ ریلیف کیمپ قائم، حکام

لاہور (جی این ایم) پنجاب کے دریاؤں میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہونے سے مختلف اضلاع میں سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ درجنوں دیہات سے زمینی رابطہ منقطع، کھڑی فصلیں تباہ اور مساجد میں نقل مکانی کے اعلانات کیے جا رہے ہیں۔ ریسکیو 1122 نے متاثرہ علاقوں میں فلڈ ریلیف کیمپ قائم کر دیے ہیں جبکہ محکمہ موسمیات نے مزید شدید بارشوں کی پیشگوئی کی ہے۔ ترجمان پنجاب ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

وزیراعظم سے سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق کی ملاقات

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق کی ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی و سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں پارٹی امور اور تنظیمی معاملات پر بھی بات ہوئی۔

کوئٹہ، نیو پاکستان زندہ باد مومنٹ کے زیر اہتمام وائس چیئرمین سردار خان نیازی کی قیادت میں نکالی گئی جشن آزادی ریلی کے شرکاء

مریم نواز کی ڈیزل کے نرخ کم ہونے پر کرایوں میں کمی پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت

لاہور (یو این اے) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ڈیزل کے نرخ کم ہونے پر کرایوں میں کمی پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کر دی۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے ضلعی انتظامیہ کو ٹرانسپورٹ کرایوں میں کمی کے لئے اقدامات کی (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

پاکستان میں سیلاب سے تباہی پر عالمی رہنماؤں کا اظہار افسوس، ہر ممکن تعاون کی پیشکش

کویتی حکومت اور عوام پاکستانی قوم کی ہر ممکن مدد کیلئے تیار ہیں، وزیر خارجہ

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان میں سیلاب سے تباہی پر عالمی رہنماؤں نے اظہار افسوس کرتے ہوئے ہر ممکن تعاون کی پیشکش کی ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے رابطہ کیا، سیلاب سے جانی و مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ڈیوڈ لیمی نے پاکستان میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات پر اظہار کیا۔ مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ یکجہتی کا پیغام بھی دیا۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

اسرائیل بھر میں غزہ جنگ کے خاتمے اور یرغمالیوں کی رہائی کے مطالبے پر مظاہرے

تل ابیب (یو این اے) تل ابیب سمیت اسرائیل کے مختلف شہروں میں اتوار کو ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے۔ مظاہرین نے غزہ میں جاری جنگ ختم کرنے اور اب بھی حماس کے قبضے میں موجود یرغمالیوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرے ایسے (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

لاہور، صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق پی ڈی ایم اے ہیڈ آفس میں امدادی سامان کا جائزہ لے رہے ہیں

سال 2025 کا دوسرا چاند گرہن 7 ستمبر کو ہوگا، رپورٹ

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان سمیت دنیا بھر میں 7 ستمبر کو بلڈ مون (سرخ چاند گرہن) کا نظارہ دیکھنے کو ملے گا۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں سال 2025 کا دوسرا چاند گرہن 7 ستمبر کو ہوگا، اس موقع پر آسمان سرخ رنگ کی روشنی سے منور ہو جائے گا، جسے بلڈ مون (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

عمان کا پاکستانی طلبہ کیلئے مکمل فنڈڈ اسکالرشپ کا اعلان

اسکالرشپ میں شامل سہولیات، مطلوبہ اہلیت اور دستاویزات بھی واضح کر دی گئیں

اسلام آباد (یو این اے) عمان نے کلچر اینڈ سائنٹیفک کوآپریشن پروگرام کے تحت پاکستانی طلبہ کیلئے مکمل طور پر فنڈڈ اسکالرشپ کا اعلان کردیا۔ رپورٹ کے مطابق 23 سال کی عمر تک کے ایف اے پاس طلبہ درخواستیں دینے کے اہل ہوں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عمان حکومت نے پاکستان سمیت دنیا بھر کے طلبہ کیلئے مکمل طور پر فنڈڈ اسکالرشپ کا اعلان کر دیا، جو منتخب مضامین میں بیچلر کی ڈگری حاصل کرنے کا سنہری موقع ہے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

ڈیرہ مراد جمالی، گوٹھ سہراب خان میں شوہر کی فائرنگ سے بیوی جاں بحق جبکہ 6 سالہ بیٹا زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی خان کوٹ کے گوٹھ سہراب خان میں شوہر کی فائرنگ سے بیوی جاں بحق جبکہ 6 بیٹا زخمی ہو گئے جنہیں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے پولیس تھانہ خان کوٹ گوٹھ سہراب خان عمرانی میں ریاض احمد نے فائرنگ کر کے اپنے بیوی (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

لاہور، وزیراعظم محمد شہباز شریف سے سابق وفاقی وزیر خواجہ سعد رفیق ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان میں مغربی تہذیب اور ایجنڈے کی کوئی گنجائش نہیں، جاوید قصوری

ہم جنس پرستی کی لعنت کو ہمارے معاشرے میں پھیلانے کا دھندہ زوروں پر ہے جسے روکنا ہم سب کی ذمہ داری ہے

لاہور (جی این ایم) امیر جماعت اسلامی پنجاب محمد جاوید قصوری نے لاہور میں اخلاق باختہ تقریب کے انعقاد پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان جو کہ صرف کلمہ طیبہ کے نام پر وجود میں آیا تھا اس میں غیر اسلامی، غیر قانونی اور غیر اخلاقی حرکات کی کسی بھی صورت اجازت نہیں دی جا سکتی، اس واقعے میں ملوث تمام کرداروں کو قانون کے کٹہرے میں لاتے ہوئے سخت ترین سزا دی جائے۔ اسلامی قوانین (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

محسن نقوی خیبر پختونخوا کے سیلاب سے متاثرہ علاقے بونیر کا دورہ کریں گے

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی آج خیبر پختونخوا کے سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقے بونیر کا دورہ کریں گے۔ یہاں جاری بیان کے مطابق وزیر داخلہ محسن نقوی بونیر کے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیں گے اور سیلاب متاثرین سے ملاقات بھی کریں گے۔

کروڑوں مالیت کی ممنوعہ ادویات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام

برآمد شدہ مال کی مالیت عالمی مارکیٹ میں 30 کروڑ سے زائد ہے

اسلام آباد (یو این اے) اینٹی نارکوٹکس فورس نے کروڑوں روپے مالیت کی ممنوعہ ادویات بیرون ملک اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ اے این ایف پورٹ کنٹرول یونٹ نے ساتھ ایشیا پاکستان ٹرمینل پر کارروائی کی۔ خفیہ اطلاع پر کراچی سے تیما گھانا جانے والے کنٹینر کو روکا گیا تو تلاشی کے دوران کنٹینر سے 72 لاکھ ٹراماڈول گولیاں برآمد ہوئیں۔ گولیوں کو گارمنٹس کی آڑ میں چھپایا ہوا تھا۔ اے این ایف حکام کے مطابق (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

پاکستان میں سوائے چینی کے تمام کاروبار تباہ ہو چکے ہیں، حماد اظہر

عام آدمی کو شوگر مل لگانے کی اجازت نہیں، سینئر رہنما پاکستان تحریک انصاف

لاہور (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنما حماد اظہر نے کہا ہے کہ پاکستان میں سوائے چینی کے تمام کاروبار تباہ ہو چکے ہیں، فارم 47 کے حکمران خاندانوں کا پسندیدہ پیشہ ریٹ کم ہو جائے تو چینی ایکسپورٹ کر کے ریٹ بڑھا دیا جاتا ہے پھر کمی آتی ہے تو زرمبادلہ خرچ کر کے امپورٹ ہوتی ہے۔ ایکس پر جاری اپنے بیان میں حماد اظہر نے کہا کہ عام آدمی کو شوگر مل لگانے کی اجازت نہیں، پاکستان کے پانی کی بڑھتی کمی کی کوئی پرواہ بھی نہیں۔

خیبر پختونخوا کے بہن بھائیوں کیساتھ کھڑے ہیں، حنیف عباسی

ناگہانی آفت میں پاکستان ریلویز ہر ممکن حد تک خیبر پختونخوا کے بہن، بھائیوں، بیٹیوں، ماں کی خدمت کرے گا

لاہور (جی این ایم) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے خیبر پختونخوا میں سیلاب سے جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس کیا ہے۔ اپنے بیان میں حنیف عباسی ن کہا ہے کہ ناگہانی آفت میں پاکستان ریلویز ہر ممکن حد تک خیبر پختونخوا کے بہن، بھائیوں، بیٹیوں، ماں کی خدمت کرے گا۔ جیسے وفاقی حکومت دہشت گردی کی جنگ میں خیبر پختونخوا کے بہن بھائیوں کے ساتھ کھڑی ہے، سیلابی آفت میں بھی ساتھ پائے گی۔ وفاقی وزیر نے ممکنہ بارشوں اور (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

لورالائی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی نور علی کاکڑ نے (BRSP) کے نمائندوں نے ضلعی سطح پر جاری ترقیاتی اور فلاحی منصوبوں کے حوالے سے بریفنگ دی رہے ہیں

01

سے خطاب کرتے ہوئے آفتاب شیر پاؤ نے کہا کہ دہشت گردی اور امن و امان کے حوالے سے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حالات ایک جیسے ہیں اور وفاق کو تمام صوبوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ اگر صوبے مظبوط ہوں تو وفاق مضبوط ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارا اصل مسئلہ دہشت گردی اور محرومیوں کا ہے اس کی جانب توجہ کیوں نہیں دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیلاب کی صورتحال ہے اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ متاثر ہوئے ہیں ان کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ عوام کا قانون نافذ کرنے والے اداروں سے اعتماد اٹھ چکا ہے اس سے پہلے بھی اپریشن ہوئے ہیں اور عوام کی بڑی تعداد نے نقل مکانی کی تھی اور اب دوبارہ یہ سلسلہ شروع ہوا ہے انہوں نے کہا کہ بے یقینی اور بداعتمادی کی فضاء میں کوئی بھی اپریشن کامیاب نہیں ہوسکتا ہے گذشتہ اپریشن کے نتیجے میں اپنا گھربار چھوڑنے والے اب تک پریشانیوں میں جتلا ہیں اور ان سے کئے گئے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں فارم 47 کی حکومت ہے تاہم بات چیت کا عمل سیاسی جماعتوں کے مابین ہونا چاہیے جس میں اسٹیبلشمنٹ بھی موجود ہوانہوں نے کہا کہ فاٹا کے انضمام کا مسئلہ ایک بات حل ہو چکا ہے اس کو دوبارہ چھیڑنے کی ضرورت نہیں ہے انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کی جبری بے دخلی کا عمل درست نہیں ہے حکومت کو افغان مہاجرین کی واپسی کیلئے افغان حکومت کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے اس سے دونوں ممالک کے مابین فضاء بہتر ہوگی۔

02

ہونے والوں میں ایک ہی خاندان کے 21 افراد بھی شامل ہیں۔شادی کی تیاری میں مصروف خاندان کی خوشیاں بھی سیلاب بہالے گیا، کئی کی لاشیں مل گئیں جبکہ بہت سے اب بھی لاپتہ ہیں۔خیال رہے کہ حالیہ بارشوں، بادل پھٹنے کے واقعات اور سیلابی ریلوں کے باعث اب تک خیبر پختونخوا میں 328 افراد کے جاں بحق ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔خیبر پختونخوا کے سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع میں بونیر سرفہرست ہے جہاں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا، 200 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے جبکہ درجنوں زخمی ہیں۔کئی مکانات تباہ ہو گئے جبکہ مال مویشی بھی سیلابی ریلوں کی نذر ہو گئے۔دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف کی ہدایت پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں اضافی امدادی سامان کی ترسیل جاری ہے۔وفاقی وزیر برائے امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام ضلع شانگلہ و بونیر، وفاقی وزیر برائے پاور ڈویژن اویس لغاری ضلع بونیر، وفاقی وزیر مذہبی امور سردار یوسف ضلع مانسہرہ اور وزیراعظم کے معاون خصوصی مبارک زیب ضلع باجوڑ میں امدادی سامان کی سیلاب متاثرین تقسیم کی نگرانی کریں گے۔پاک فوج سمیت دیگر تمام ادارے اور این جی اوز بھی ریلیف کے کاموں میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں، وزیراعظم نے کہا مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب متاثرین کے ساتھ کھڑے ہیں۔

03

حکام کا کہنا ہے کہ وہ سیلاب سے متاثرہ عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور انہیں ریلیف فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔حکام نے مزید بتایا کہ موبائل آپریٹرز کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں ٹیلی کام صارفین کو مفت آن نیٹ وائس کالز فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ لوگ اپنے اہل خانہ اور ایمرجنسی سروسز سے رابطے میں رہ سکیں۔اس کے علاوہ یہ بھی یقینی بنایا جارہا ہے کہ زیرو بیلنس صارفین بھی ٹیلی کام سہولیات سے مستفید ہوسکیں۔

04

ثاقب رضا اسلم کو تعینات کیا گیا ہے، جو سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ریلیف اور بحالی کے کام کی نگرانی کریں گے۔اس سلسلے میں جاری مراسلے میں کہا گیا ہے کہ ثاقب رضا اسلم کی تعیناتی چیف سیکریٹری کی ہدایت پر دس دن کے لیے کی گئی ہے، اور انہیں دس روزہ مدت میں انفراسٹرکچر کی بحالی کا منصوبہ مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، اس دوران وہ متاثرہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کا ڈیٹا بھی اکٹھا کریں گے۔واضح رہے کہ وزیراعلی علی امین گنڈاپور نے بونیر میں جاں بحق افراد کے ورثا کو فی کس 20 لاکھ دینے کا اعلان کیا ہے۔بونیر کے ڈپٹی کمشنر آفس میں سیلابی صورت حال اور ریلیف سرگرمیوں پر اجلاس بھی منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، چیف سیکریٹری اور ضلعی حکام شریک ہوئے، تباہ کاریوں پر تفصیلی بریفنگ میں بتایا گیا کہ بونیر کی 7 ویلج کونسلوں میں 5380 مکانات کو نقصان پہنچا ہے اور اب تک 209 اموات، 134 لاپتا، اور [illegible]

05

[illegible]

06

[illegible]

دیہات میں پانی داخل ہوگیا ہے۔22 ہزار کیوسک پانی کا ریلا گزر رہا ہے جبکہ مزید اضافے کا امکان ہے۔ریسکیو 1122 نے چار فلڈ ریلیف کیمپ قائم کردیے ہیں۔بہاولنگر میں دریائے ستلج کے کئی بند ٹوٹ گئے ہیں جس سے متعدد علاقے زیر آب آگئے، فصلیں تباہ اور کٹاؤ کا عمل جاری ہے۔چنیوٹ میں دریائے چناب میں نچلے درجے کا سیلاب ہے، جہاں ایک لاکھ دس ہزار کیوسک سے زائد پانی گزر رہا ہے، متعدد دیہات متاثر ہیں۔کندیاں کے مقام پر دریائے سندھ میں درمیانے درجے کا سیلاب ہے۔چشمہ بیراج میں پانی کی آمد 4 لاکھ 50 ہزار کیوسک ریکارڈ کی گئی، کچے کے علاقوں میں فلڈ وارننگ جاری کردی گئی ہے۔بھارت کی جانب سے چھوڑے گئے پانی کے باعث چشتیاں کے قریب دریائے ستلج میں نچلے درجے کے سیلاب کا خطرہ ہے۔کئی دیہات میں پانی داخل ہو چکا ہے جبکہ کماد اور تلی کی فصل شدید متاثر ہوئی ہے۔

07

ہدایت کردی۔مریم نواز شریف نے کمی کے بعد ترمیم شدہ کرایوں کا ٹیرف نمایاں آویزاں کرنے کا حکم دے دیا۔انہوں نے صوبہ بھر میں ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ٹرانسپورٹ کو سرکاری کرایہ نامہ پر عمل نہ کرنے والے ٹرانسپورٹرز کے خلاف کارروائی کی ہدایت کردی۔وزیراعلی پنجاب نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کرایوں میں کمی عام آدمی کا حق ہے، استحصال کی اجازت نہیں دیں گے۔

08

برطانوی وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ لندن میں اسحاق ڈار سے ہونے والی ملاقات میں مثبت پیش رفت ہوگی۔

09

کہا جاتا ہے۔رپورٹ کے مطابق یہ چاند گرہن اس لیے خاص ہوگا کیونکہ اسے لگ بھگ دنیا کا ہر فرد دیکھ سکے گا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ چاند گرہن دنیا بھر کے اربوں انسان دیکھ سکیں گے تاہم امریکا کے کئی علاقوں میں یہ نظارہ نہیں دیکھا جاسکے گا۔رپورٹ کے مطابق چاند گرہن دنیا کی 77 فیصد آبادی کیلئے دیکھنا ممکن ہوگا جو کہ حالیہ تاریخ میں سب سے زیادہ دیکھے جانیوالے گرہن میں سے ایک ہوگا۔اس کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ یہ مکمل چاند گرہن ہوگا جو کہ عموما 18 ماہ میں ایک بار دیکھنے میں آتا ہے، اس کے ساتھ ساتھ یہ چاند گرہن سرخ رنگ کا ہونے کی بنا پر منفرد ہوگا۔رپورٹ کے مطابق چاند گرہن 7 ستمبر کی شب 8 بج کر 28 منٹ پر شروع ہوگا اور رات ایک بج کر 55 منٹ تک تقریبا 5 گھنٹے برقرار رہے گا، اس دوران 82 منٹ تک مکمل گرہن ہوگا۔غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ایشیا میں پاکستان، چین، جاپان اور بھارت اس گرہن کا مکمل نظارہ کرنے کیلئے بہترین ممالک ہوں گے، آسٹریلیا، جنوبی افریقا، یورپ اور دیگر خطوں میں بھی اس کا منفرد چاند گرہن کا نظارہ کیا جاسکے گا۔واضح رہے کہ رواں سال 2025 کا پہلا چاند گرہن 14 مارچ کو ہوا تھا، تاہم یہ پاکستان میں نہیں دیکھا جاسکا تھا کیونکہ گرہن کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق صبح 9 بجے اور اختتام سہ پہر 3 بجے ہوا۔

10

درخواستیں کلچر اینڈ سائنٹیفک کوآپریشن پروگرام کے تحت طلب کی گئی ہیں۔رپورٹ کے مطابق اسکالر شپ کے تحت طلبہ عمان بھر کے سرفہرست ہائر ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹس میں انجینئرنگ، ہیومنیٹیز، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور سائنس بشمول میڈیسن کی ڈگری کیلئے تعلیم حاصل کرسکیں گے۔ماہانہ وظیفہ، 200 عمانی ریال (اگر رہائش فراہم نہیں کی گئی)، 140 عمانی ریال (مفت رہائش کے ساتھ) ہر تعلیمی سال میں اپنے ملک ایک راؤنڈ ٹرپ، ہوائی ٹکٹ تین یونیورسٹیوں اور دو تعلیمی اداروں کے انتخاب کی سہولت اہلیت کے معیار کے مطابق درخواست دہندگان کا پاکستانی شہری ہونا ضروری ہے، جس کی عمر 23 سال یا اس سے کم ہو، طالبعلم نے انٹرمیڈیٹ یا اس کے مساوی اہلیت (گریڈ 12) گزشتہ تین سالوں میں مکمل کی ہو اور طبی لحاظ سے فٹ ہو، عمان کی وزارت تعلیم سے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ بھی لازمی ہے۔مطلوبہ دستاویزات طالب علم کیلئے مطلوبہ دستاویزات میں ایک قابل قبول پاسپورٹ، تعلیمی سرٹیفکیٹ، عمانی مساوات کا سرٹیفکیٹ اور انگریزی زبان کی مہارت کے نتائج (اگر دستیاب ہوں) شامل ہیں۔رپورٹ کے مطابق درخواست گزار کی تمام گزارشات انگریزی میں ہونی چاہئیں، فائل کے سائز کیلئے مخصوص حد بھی مقرر کی گئی ہے، جس کے مطابق پی ڈی ایف 2 ایم بی اور تصاویر کیلئے ایک ایم بی تک ہونی چاہئیں اور فائل ناموں میں خصوصی حروف (اسپیشل کیریکٹر) سے [illegible]

11

[illegible]

12

[illegible]

13

[illegible]

14

[illegible]

شامل افراد کو چن چن کر قانون کے سامنے لایا جانا ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں مغربی تہذیب اور ایجنڈے کی کوئی گنجائش نہیں۔مغربی طرز زندگی سے متاثرہ مٹھی بھر افراد پنجاب کے عوام کی غیرت کو چیلنج اور ہماری تہذیب کے ساتھ کھلواڑ کررہے ہیں۔ہم مغربی تہذیب کو ترقی کی بجائے اخلاقی گراوٹ اور تنزلی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔محمد جاوید قصوری نے مزید کہا کہ ذرائع ابلاغ کے پالیسی سازوں، حکمرانوں، کاروباری طبقوں، ایڈورٹائزنگ ایجنسیوں اور خواص و عوام کو اسلامی اقدار اور مشرقی تہذیب کے تحفظ کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔بحیثیت پاکستانی ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ مغرب خود مول لئے ہوئے جس عذاب کے شکنجے سے نکلنے کی ناکام کوششیں کررہا ہے، آخر ہم اس عذاب کو بخوشی اپنے اوپر مسلط کرنے کے لئے کیوں بے قرار ہیں؟#/s#

15

سیلاب کے پیش نظر عوام سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔

16

فعال ہونے کی توقع ہے، بھارت پر عائد ٹرمپ کا مجموعی 50 فیصد ٹیرف شرح امریکہ کے کسی بھی تجارتی شراکت دار پر سب سے زیادہ میں سے ایک ہے اور اس پر نئی دہلی کی جانب سے سخت ردعمل آیا۔بھارت کا کہنا تھا کہ اسے ناانصافی کا نشانہ بنایا جارہا ہے، اس حوالے سے بھارتی وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ بات قابل غور ہے کہ وہی ممالک جو بھارت پر تنقید کر رہے ہیں خود روس کے ساتھ تجارت میں مصروف ہیں، ہمارے معاملے کے برعکس ان کی یہ تجارت کوئی قومی مجبوری بھی نہیں ہے۔

17

صرف ایک روایتی دن نہیں بلکہ یہ نواب اکبر خان بگٹی شہید کے نظریات، جدوجہد اور قربانیوں کو زندہ رکھنے کا دن ہے۔انہوں نے کہا کہ جمہوری وطن پارٹی نے ہمیشہ پاکستان کے آئین، جمہوریت، وفاقی طرز حکومت اور صوبوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی اور آئندہ بھی پارٹی اپنی اصولی سیاست اور عوام کی خدمت کے راستے پر ثابت قدم رہے گی۔بیان میں مزید کہا گیا کہ یوم تاسیس کی کامیاب اور باوقار تقریبات یہ ظاہر کرتی ہیں کہ پاکستان کے عوام نواب بگٹی شہید کے نظریے سے جڑ رہے ہیں اور جمہوری وطن پارٹی کے پرچم تلے ملک میں حقیقی جمہوریت اور انصاف پر مبنی نظام کے قیام کی جدوجہد جاری رکھنا چاہتے ہیں۔پارٹی قیادت نے ملک بھر کے تمام کارکنان، آرگنائزرز، خواتین ونگ، یوتھ ونگ اور ذمہ داران کو اس تاریخی دن کو منظم اور خوبصورت انداز میں منانے پر دلی مبارکباد دی۔اور کہا کہ پارٹی کی جدوجہد مزید منظم اور طاقتور انداز میں جاری رہے گی۔آخر میں انہوں نے کہا کہ سب کو نواب اکبر خان بگٹی شہید کے افکار و فلسفہ کو مشعل راہ بنا کر ملک میں جمہوریت، وفاقی وحدت اور عوام کے آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے متحد ہو کر ثابت قدم رہنا ہوگا۔

18

پینل کے صدارتی امیدوار سجاد حسین رند میدان ماریں گے۔نعمت اللہ جمالی نے کہا کہ سجاد حسین رند نہ صرف تجربہ کار اور سینئر لیڈر ہیں بلکہ حقیقی معنوں میں اساتذہ کے مسائل کے ترجمان ہیں اور ان کی کامیابی تعلیمی اداروں میں اساتذہ کے بنیادی مسائل کے حل کی ضمانت ہے۔ضلعی جنرل سیکرٹری نے مزید کہا کہ اساتذہ دوست پینل کو بلوچستان کے مختلف اضلاع سے مکمل حمایت حاصل ہے، جس میں گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن، ریٹائرڈ اساتذہ تنظیمیں، نان ٹیچنگ اسٹاف یونینز اور طلبہ والدین کمیٹیاں شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ اساتذہ دوست پینل کے تحت تنخواہوں کا تحفظ، سروس اسٹرکچر کی بہتری، تبادلوں میں شفافیت اور تعلیمی اداروں کی حالت زار میں بہتری کے لیے بھرپور اقدامات کیے جائیں گے۔نعمت اللہ جمالی نے آخر میں کہا کہ بلوچستان بھر کے اساتذہ اپنے ووٹ کی طاقت سے یہ ثابت کریں گے کہ وہ اپنے حقوق کے لیے متحد ہیں۔

19

رس کو ضلع بھر میں سخت سیکورٹی انتظامات کرنے کا پابند بنایا گیا ہے، جبکہ لیویز کے جوانوں کا موٹر سائیکل گشت اور پیٹرولنگ میں اضافہ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے، تاکہ بلاتعطل امن و امان کی بہترین صورتحال کو برقرار رکھا جا سکے، منعقدہ اجلاس سے خطاب میں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سیکورٹی کی موجودہ صورتحال کے تناظر میں تمام لیویز فورس کے جوان مستعد اور فعال رہتے ہوئے عوام الناس کو بہترین سیکورٹی فراہم کریں اور بدامنی کے معمولی سے معمولی خطرے کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ آفسران اور اہلکاران مونیٹرنگ کے نظام، متعلقہ لیویز چوکیوں اور تھانوں میں مکمل حاضری کو یقینی بنائیں، اور تمام آفسران و عملہ آپس میں مربوط روابط قائم رکھیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جاسکے ڈپٹی کمشنر منصور قاضی نے کہا کہ بہترین کارکردگی کے حامل آفسران و اہلکاران کو انعامات سے نوازا جائے گا جبکہ فرائض کی ادائیگی میں غفلت برتنے والے کسی رعایت کے قابل نہیں، انہوں نے کہا کہ کسی بھی متوقع ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے بھرپور تیاری رکھتے ہوئے شرپسند، دہشت گرد اور قانون شکن عناصر کو اپنے مذموم مقاصد کے حصول کا موقع نہ دیا جائے اور پائیدار امن کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، جبکہ ڈپٹی کمشنر منصور قاضی کی جانب سے شہریوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں، اور کسی بھی مشکوک سرگرمی سے متعلق ضلعی انتظامیہ کو فوری مطلع کریں، تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

20

سے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

21

اقدامات کیے جارہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پریس کلب چمن میں صحافیوں کے وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔وفد کی قیادت سابق صدر پریس کلب حاجی اصغر اچکزئی نے کی، جس میں بلال عطار، نجیب الدین اچکزئی، عبدالمتین اچکزئی، اسلم ناز، سید علی شاہ اچکزئی، اور دیگر صحافی شامل تھے۔ڈپٹی میئر نے بتایا کہ شہر کی مختلف شاہراہوں پر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور صفائی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے فنڈز سے شہر کی 15 کلومیٹر سڑکوں کو بلیک ٹاپ کرنے کا کام بھی جاری ہے۔اس موقع پر صحافیوں کے وفد نے پریس کلب کے مسائل، خصوصا ٹیلی فون کنکشن کی بندش کی نشاندہی کی،، جس پر ڈپٹی میئر نے موقع پر ٹیلی فون کنکشن بحال کرنے اور دیگر مسائل حل کرنے کا اعلان کیا۔ملاقات کے آخر میں صحافیوں نے ڈپٹی میئر کا شکریہ ادا کیا اور چائے پارٹی کا اہتمام بھی کیا گیا۔

22

انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' بخت محمد کاکڑ نے بتایا کہ ڈی سینٹرلائزیشن، اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی، اور کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا قیام ان اصلاحات کا حصہ ہیں ان کے مطابق ضلعی سطح پر ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو براہ راست عوامی مسائل حل کریں گی۔ان کا کہنا تھا کہ دور دراز علاقوں میں تعینات ڈاکٹروں اور طبی عملے کے لیے رہائشی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں تاکہ کوئی ڈاکٹر اپنے فرائض انجام دینے سے گریز نہ کرے۔مزید برآں، بھرتیوں اور تبادلوں میں شفافیت لانے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے پانچ نئے صحت سے متعلق قوانین منظور کیے ہیں جن کے تحت ہر ماہ کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور کمزور اضلاع میں فوری اصلاحی اقدامات کیے جائیں گے۔وزیر صحت بخت کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام بنیادی سہولیات کے حق دار ہیں اور حکومت انہیں یہ سہولتیں ان کی دہلیز پر فراہم کرے گی۔

23

نے الزام عائد کیا کہ حکومت اور مافیاز کی گٹھ جوڑ سے چینی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے، جبکہ ذخیرہ اندوزی اور سٹہ مافیا میں نواز شریف فیملی کی شوگر ملیں بھی ملوث ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹیاں عوام کو ریلیف دینے کے بجائے رشوت لے کر اپنی جیبیں بھر رہی ہیں اور عوام کو ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ فارم 47 حکومت عوام کا استحصال کرنے پر تلی ہوئی ہے، جبکہ بجلی، گیس اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ عوام کی ہڈیوں سے گودا نکالنے کے مترادف ہے۔رہنماں نے کہا کہ عالمی منڈی میں قیمتیں کم ہونے کے باوجود ملک میں پیٹرولیم مصنوعات سستی نہیں کی جارہی۔ناقص پالیسیوں کے باعث مہنگائی اور مسائل میں مزید اضافہ ہوا ہے اور اشیائے خوردونوش، بجلی و پیٹرول کی قیمتوں سے عوام کی چیخیں نکل رہی ہیں۔

24

۔یہ آفات اللہ کی طرف سے کھلی وارننگ ہیں تاکہ قوم اجتماعی طور پر توبہ کرے اور احکام الہی کی پیروی اختیار کرے۔رہنماں نے کہا کہ شراب خانوں، سینما اور ناچ گانوں کے مراکز کو اجازت ہے لیکن مساجد اور مدارس کو شہید یا ہٹایا جارہا ہے، جو اللہ کے عذاب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔اسلام آباد میں مدنی مسجد کی شہادت اور دینی شعائر کی بے حرمتی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام انتشار پھیلانے کی سازش ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مدنی مسجد کو اسی مقام پر فوری طور پر دوبارہ تعمیر کیا جائے، دیگر مساجد کے حوالے سے جاری نوٹیفکیشن واپس لیے جائیں اور علما و مشائخ پر مشتمل کمیٹی تشکیل دے کر آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے پالیسی وضع کی جائے۔رہنماں نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہے اور مساجد و دینی مراکز کا تحفظ حکومت اور پوری قوم کی ذمہ داری ہے۔

25

اور اسٹریٹ لائٹس نصب کیں، جو شہریوں کے لیے سہولت اور شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کا باعث بن رہا ہے۔میئر نے مزید بتایا کہ ان کے فنڈز سے تحصیل روڈ کو ٹف ٹائل کیا جارہا ہے، گھنٹہ گھر چوک کو خوبصورت بنایا جا رہا ہے اور مین جناح روڈ پر اسٹریٹ لائٹس لگانے کا کام بھی جاری ہے۔شہریوں نے میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی فنڈز کا استعمال عوامی اجتماعی فلاح و بہبود کے لیے جاری رہے گا۔میر مظفر خان جمالی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی کوشش ہے کہ شہر کو خوبصورت بنایا جائے اور تمام وارڈز میں جاری ترقیاتی کاموں کو ترجیح دی جائے تاکہ عوام کے لیے بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

26

صوبے کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور عوامی مسائل میں کمی آئے گی۔انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے معاملات شفاف طریقے سے نمٹائیں تاکہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی گنجائش باقی نہ رہے۔

27

چیئرمین کو پابند کیا گیا کہ وہ آئندہ اجلاس میں انتخابات کی مدت پوری کرنے والے اضلاع کی تفصیلات فراہم کریں۔ممبرشپ کے حوالے سے تمام اضلاع کو ہدایت کی گئی ہے کہ 15 ستمبر تک رکنیت سازی مکمل کر کے چیف آرگنائزر کے پاس جمع کرائیں، آئندہ انتخابات اضلاع کی کل رکنیت کی بنیاد پر ہوں گے اور ووٹ کا حق صرف رجسٹرڈ اراکین کو حاصل ہوگا۔اجلاس میں آئین و دستور میں ترامیم کیلئے کمیٹی تشکیل دی گئی، جس میں چیئرمین، وائس چیئرمین اور صوبائی فنانس سیکریٹری شامل ہوں گے۔گل محمد ہانبھی کو میڈیا سیل کا رکن نامزد کیا گیا جبکہ بقایاجات جمع نہ کرانے والے اضلاع کے عہدیداروں پر واضح کیا گیا کہ وہ کسی بھی سطح کے انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔صرف کوئٹہ اور کچھی نے مکمل بقایاجات ادا کیے ہیں جبکہ پشین، خاران، چاغی اور ڈیرہ بگٹی نے جزوی ادائیگی کی ہے، دیگر اضلاع نے کوئی ادائیگی نہیں کی۔

28

کے امیر قاضی گل الرحمن، نجم خان ایڈووکیٹ اور مولانا محمد قاسم مخلص نے مشترکہ بیان میں باجوڑ، بونیر اور دیگر علاقوں میں حالیہ طوفانی بارشوں سے ہونے والی ہلاکتوں، زخمیوں، امدادی ہیلی کاپٹر حادثے اور وسیع پیمانے پر جانی و مالی نقصانات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔رہنماں نے کہا کہ قدرتی آفات انسانی بس سے باہر ہیں لیکن یہ اللہ کی طرف سے تنبیہ بھی ہیں۔ایسے مواقع پر پوری قوم کو اپنے گناہوں سے توبہ، استغفار اور اللہ کے احکامات کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے متاثرہ عوام کی فوری امداد، زخمیوں کے علاج، متاثرہ علاقوں سے محصور عوام کو نکالنے اور بحالی کے اقدامات پر زور دیا۔انہوں نے شہدا کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا۔

29

جوہری ملک پر براہ راست میزائل حملہ کیا ہے۔حنا ربانی کھر کا کہنا ہے کہ پاکستان کے خلاف جارحیت کو نیو نارمل بنانے کی بھارتی کوشش پاکستان کی موثر جوابی کارروائی سے بری طرح ناکام ہو گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت جنگ میں ناکامی کے بعد جنگ بندی پر اپنے اسٹریٹیجک پارٹنر امریکا کو بھی مسلسل جھٹلا رہا ہے۔حنا ربانی کھر کا کہنا ہے کہ بھارت دنیا کا ایسا پہلا ملک بن گیا ہے جس نے کسی فضائی جنگ میں رافیل طیارے گنوائے ہیں۔پی پی رہنما نے یہ بھی کہا کہ بھارت جنگ میں پاکستان سے ناکامی کے بعد جنگ بندی پر اپنے اسٹریٹجک پارٹنر امریکا کو مسلسل جھٹلا رہا ہے۔

30

تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے عوام سے خوش اخلاقی، عزت و احترام کے ساتھ پیش آئیں۔پولیس کا وقار اسی وقت بلند ہوگا جب عوام کو عزت دی جائے گی اور ان کے مسائل کو بلا امتیاز، ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیائے این اپنے آفیسران پر زور دیا کہ تھانوں میں آنے والے سائلین کی شکایات کو خلوص نیت اور دیانت داری کے ساتھ سنا جائے، ان کے مسائل کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تفتیش کی جائے، اور کسی کے ساتھ زیادتی ہرگز برداشت نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ ہمیشہ دیانت دار، محنتی اور فرض شناس پولیس آفیسران کی ہی قدر کی جاتی ہے، کیونکہ یہی آفیسران محکمہ پولیس کا حقیقی سرمایہ اور میرے لیے باعث فخر ہیں۔ہمیشہ اپنے فرائض منصبی ایمانداری، خلوص نیت اور پیشہ ورانہ خوش اسلوبی سے سرانجام دیں ایک فرض شناس، ایماندار اور مہذب پولیس آفیسر ہی عوام کے دل میں جگہ بناتا ہے اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کی نیک نامی کا باعث بنتا ہے۔ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیائے این اپنے منشیات کے خلاف مؤثر کارروائی پرزور دیتے ہوئے کہا کہ منشیات معاشرے کا ناسور ہے جو نوجوان نسل کو تباہ کررہا ہے اور اس کے خاتمے کے لیے ہر ممکن سخت اقدام اٹھایا جائے گا، کسی بھی تھانہ کی حدود میں منشیات فروشی کے واقعات کی صورت میں متعلقہ ایس ایچ او کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اجلاس میں اشتہاری، مفروران اور چوری و ڈکیتی میں ملوث عناصر کے خلاف بھرپور مہم چلانے پر بھی زور دیا گیا۔

31

تعطیلات کے دوران نجی غیر ملکی دورے بیرون ملک سفر کریں گے جس کے لیے چیف جسٹس کا این او سی درکار ہوگا۔گرمیوں اور سردیوں کی تعطیلات کے علاوہ جج صاحبان کو مذہبی فریضوں، زیارت کی ادائیگی، سرکاری نامزدگیاں، بین الاقوامی اعزازات یا ایوارڈز کی وصولی، ذاتی یا اہل خانہ کے فوری طبی مسائل، بچوں کی گریجویشن تقریب کیلئے ہی بیرون ملک سفر کی اجازت ہوگی۔سپریم کورٹ نے 26 اکتوبر 2024 سے لیکر 12 اگست 2025 تک پالیسیز، ہدایات، ایس او پیز پبلک کردیے جن میں گاڑیوں کی سہولت اور دیگر مراعات اور سہولیات کی تفصیلات شامل ہیں۔19 مئی 2025 کے نوٹیفکیشن میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ کسی جج کی اقلیتی رائے سپریم کورٹ کے اکثریتی فیصلے کیساتھ ہی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی جائے گی۔اسی طرح موجودہ چیف جسٹس، سابق چیف جسٹسز، انکی اہلیہ، سرونگ ججز اور انکے اہل خانہ سابقہ ججز اور مرحوم ججز کی بیوہ کو متعین کردہ گیسٹ ہاؤسز پرائیویٹ وزٹس کیلئے چار روز کیلئے الاٹ کیا جائے گا، آفیشل وزٹ کیلئے وقت کی قید نہیں ہوگی۔سپریم کورٹ کے ججز 1800 سی سی والی 2 سرکاری گاڑیاں استعمال کرنے کے حقدار ہونگے، ایک کار دفتری اور دوسری فیملی کار کہلائے گی، مینٹیننس سرکاری خرچ سے کی جائے گی، دونوں کاروں کیلئے چھ سو لیٹر تک ماہانہ پٹرول عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے ادا ہوگا۔

32

حاجی آمان اللہ محمد حسنی، شاہ حسین حکیم شاہ مینڈوخیل، میر فرید اللہ کھیتران، ملک ایاز دمڑ، ملک حبیب الرحمن ترین فضل الرحمن ترین، عجب خان صافی، حبیب اللہ کاکڑ، میر شمن عمرانی، عبدالجبار تنیو، حاجی عبدالرحمان بگٹی، میر منظور مری، میر ملک بنگلزئی، سردار سجاد شاہوانی، ملک محمد حسین شاہوانی، زبیر لہڑی، امردین آغا، ملک صادق کاکڑ، ولی محمد ترین، اقبال کاکڑ، حاجی حبیب اللہ اچکزئی، سید غنی آغا، رشید آغا، اور دیگر عہدیداروں کا خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان میں بارشوں سے ہلاکتوں وتباہی پر شدید دکھ و رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخواہ میں شدید بارش کے نتیجے میں سیلاب و تباہی سے ہونے والے المناک سانحہ میں قیمتی انسانوں کی ہلاکتوں پر دل افسردہ وغمزدہ ہے۔انہوں نے کہا کہ امدادی سرگرمیوں کیلئے جانے والے ہیلی کاپٹر کے کریش ہونے اور اس میں سوار افراد کی شہادت بھی المناک خبر ہے۔

33

سربونیر کے شاہراوں کی بحالی کا کام جاری ہیں۔پورن کا زمینی رابطہ چار دروز گزرنے کے باوجو بھی بحال نہ ہو سکا۔پورن کے لاکھوں آبادی محصور ہو گئی۔سیلاب کے بعد مختلف دریاؤں، خوڑوں اور نالوں میں پانی کے بہاؤ میں مسلسل کمی ہورہی ہیں۔سیلاب کی تباہ کاریوں سے متاثرہ رابطہ پلوں، سڑکوں، گھروں، دکانوں اور زرعی زمین و باغاتوں، کھیتوں اور کہیں نقصانات کا تخمینہ تا حال مکمل ہو سکا۔واپڈا بجلی نظام درہم برہم، مقامی پن بجلی گھریں بھی تباہ مقامی سطح پر بجلی کا نظام درہم برہم۔سینکڑوں کی تعداد میں مقامی بجلی گھروں کے واٹر چینلز اور جنریٹر پانی کے نذر ہوگئے ہیں۔تباہ کن سیلاب نے شانگلہ کی پوری تحصیل اور کہیں علاقوں کا جغرافیا تبدیل کر کے رکھ دیا۔شانگلہ کے تحصیل پورن کے مختلف علاقوں میں ہونے والے نقصان میں مزید ہلاکتوں کا خدشہ ہیں۔ریسکیو نے اتوار کے روز ایک اور بچے کو ملبے سے نکال دیا جس کے بعد جان بحق ہونے والی افراد کی تعداد 39 ہوگئی جبکہ سینکڑوں کی تعداد میں زخمی ہیں جس میں بیشتر زخمی افراد بغیر انٹری اور ہسپتال گئیں گھر چلے گئے۔

34

ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا، 2 ہفتوں میں ہمارا فوکس شمالی پنجاب، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان ہوگا۔ان کا کہنا ہے کہ پہلے گلگت بلتستان، بابوسر ٹاپ اور اب مالاکنڈ ڈویژن میں بارشوں سے زیادہ نقصان ہوا، سیلاب متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جا رہا ہے، وزیراعظم کی ہدایت پر سیلاب زدہ علاقوں کا مکمل سروے کرکے نقصانات کا ازالہ کیا جائے گا، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں امدادی کام جاری ہے، اسلام آباد میں بھی کلاوڈ برسٹ نوٹ کیا گیا ہے۔چیئرمین این ڈی ایم اے نے کہا کہ جن علاقوں میں رابطہ سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں وہاں بحالی جاری ہے، متاثرہ اضلاع میں امدادی سامان اور خوراک فراہم کی جائے گی، این ڈی ایم اے صوبائی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے، لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے، بونیر، باجوڑ اور بٹگرام میں بحالی کا کام جاری ہے، وزیراعظم کی ہدایت کے مطابق سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں سروے جاری ہے۔

35

دیہی علاقوں میں چار لاکھ گیلن صاف پینے کا پانی دستیاب نہیں، مگر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سالانہ چار لاکھ گیلن شراب کی فروخت لمحہ فکریہ ہے۔انہوں نے کہا کہ کھلے عام شراب نوشی اور شراب خانوں کی سرگرمیوں سے جرائم، بدامنی اور معاشرتی بگاڑ میں اضافہ ہورہا ہے جبکہ اقلیتوں کے نام پر شراب خانوں کے لائسنس جاری کرکے مسلم آبادی میں شراب فروخت کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے نتھا سنگھ اسٹریٹ، سول اسپتال کے نواح، کواری روڈ، پٹیل روڈ اور کاسی روڈ سمیت گنجان آبادیوں میں شراب کھلے عام دستیاب ہے لیکن حکومت اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ یہ مکروہ دھندہ نوجوان نسل کو منشیات، بے حیائی اور تباہی کی جانب دھکیل رہا ہے۔سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی نے وزیراعلی بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ تمام شراب خانوں کو فوری طور پر سیل کیا جائے، خرید و فروخت پر پابندی لگائی جائے اور صوبے میں اسلامی اقدار کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

36

پروجیکٹ (کیو ڈی پی) رفیق بلوچ کے ہمراہ کوئٹہ شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔اس دورے کے دوران پرنس روڈ، امداد چوک، گاہی خان چوک، کسٹم چوک سریاب، گولی مار چوک سبی روڈ، سمنگلی روڈ بورڈ آفس، صفا کوئٹہ ڈمپنگ پوائنٹ سمیت مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا گیا۔پی ڈی کیو ڈی پی رفیق بلوچ نے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو شہر میں جاری تمام منصوبوں پر کام کی پیشرفت اور مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔اور اب تک پایہ تکمیل تک پہنچنے والے مراحل سے آگاہ کیا۔اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کو جلد از جلد اور مقررہ وقت میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے اور جاری کام کی رفتار میں مزید تیزی لائی جائے تاکہ عوام الناس کی مشکلات میں کمی اور بروقت ان منصوبوں کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبے عوام کی سہولت اور شہر کی خوبصورتی کے لیے نہایت اہم ہیں۔لہذا معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔کمشنر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ اور تمام متعلقہ ادارے باہمی تعاون سے ترقیاتی منصوبوں کو وقت مقررہ میں مکمل کریں گے تاکہ کوئٹہ شہر کے مسائل میں کمی اور شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مشرقی بائی پاس پر واقع ویسٹ ڈمپنگ سائٹ کا بھی دورہ کیا۔

37

منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈویژن ڈائریکٹر عبدالمالک خان کاکڑ، ڈپٹی ڈویژنل ڈائریکٹر (ایڈمن) علی احمد خان خلجی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویژن محمد ہاشم خان درانی، ضلعی آفسر ایجوکیشن کوئٹہ شیر محمد سالانی، ضلعی ایجوکیشن آفسر پشین فیض اللہ خان کاکڑ، ضلعی ایجوکیشن آفسر قلعہ عبداللہ محمد یوسف زرکون و دیگر آفسران نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژن ڈائریکٹر سید کلیم اللہ شاہ نے کہا کہ صوبائی سیکرٹری تعلیم اسفند یار خان کاکڑ پورے صوبے کی طرح کوئٹہ ڈویژن میں بھی بند اور غیر فعال سکولوں کو کھولنے اور مستقل بنیادوں پر فعال بنانے کیلئے سنجیدگی سے عمل پیرا ہیں۔

38

پولیٹیکل سائنس، شعبہ سوشیالوجی اور شعبہ ایجوکیشن کے ڈیپارٹمنٹل بورڈز آف اسٹڈیز کے فیصلوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد انہیں باضابطہ طور پر منظور کیا گیا۔اجلاس کے دوران تدریسی شعبہ جات میں معیار تعلیم کو مزید بہتر بنانے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے متعدد سفارشات بھی منظور کی گئیں۔

39

جزوی ابرآلود رہے گا، جب کہ خیبر پختونخوا، کشمیر، اسلام آباد، پنجاب، شمال اور جنوب مشرقی سندھ، شمال اور جنوب مشرقی بلوچستان اور گلگت بلتستان میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔اس دوران بالائی خیبر پختونخوا، خطہ پوٹھوہار، کشمیر اور شمال مشرقی پنجاب میں چند مقامات پر تیز یا موسلا دھار بارش متوقع ہے، جس سے مقامی ندی نالوں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خدشہ ہے۔گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بھی ملک کے کئی علاقوں میں بارش ہوئی۔بالائی پنجاب، جنوب مشرقی سندھ، بالائی خیبر پختونخوا، کشمیر اور گلگت بلتستان میں گرج چمک کے ساتھ بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ دیگر میدانی علاقوں میں موسم گرم اور حبس رہا۔محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ روز نوکنڈی اور سبی میں سب سے زیادہ درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ دالبندین، دادو، بھکر اور جیکب آباد میں درجہ حرارت 42 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔

40

نامہ تحریر کرنے پر تین روز بعد رہا کردیا گیا' واضح رہے کہ یوم آزادی کے موقع پر حکومت مخالف ریلی نکالنے اور نعرہ بازی کرنے پر ضلع بھر سے پاکستان تحریک انصاف کے 46 کارکنوں کو گرفتار کیا گیا تھا ذرائع کے مطابق یوم آزادی کے موقع پر حکومت مخالف ریلی نکالنے اور نعرہ بازی کرنے پر پاکستان تحریک انصاف کے 12 کارکنوں محمد سلمان' عبدالروف' سکندر علی' محمد سلمان ولد شوکت علی' عبدالمجید' محمد امجد' محمد عامر' محمد عبداللہ' اللہ ودھایا' غلام مصطفی' دلدار حسین اور دانیال امین کو مبینہ طور پر معافی نامہ تحریر کرنے پر تین روز بعد رہا کردیا گیا۔واضح رہے کہ یوم آزادی کے موقع پر ضلع بھر سے پاکستان تحریک انصاف کے 46 کارکنوں کو حکومت مخالف ریلی نکالنے کی کوشش کرنے اور حکومت مخالف نعرہ بازی کرنے پر گرفتار کیا گیا تھا جن میں سے متعدد کو پہلے ہی معافی نامہ تحریر کرنے پر رہا کردیا گیا تھا۔

41

میں مزید بتایا گیا کہ مون سون بارشوں نے صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو بھی نقصان پہنچایا۔بارشوں کے نتیجے میں 357 سولر سسٹم تباہ ہوگئے، جبکہ 3 سرکاری دفاتر اور ایک اسکول کی عمارت بھی متاثر ہوئی۔ان نقصانات نے شہریوں کو بجلی اور تعلیم جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم کردیا۔پی ڈی ایم اے نے کہا ہے کہ بارشوں کے متاثرین کے لیے امدادی سرگرمیاں جاری ہیں اور متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان بھیجا جارہا ہے۔تاہم، صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں سڑکوں اور رابطہ نظام کو نقصان پہنچنے کے باعث امدادی سرگرمیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی و مالی نقصان پر شہریوں اور سماجی تنظیموں نے شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے اپیل کی ہے کہ متاثرہ خاندانوں کی فوری بحالی کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں اور صوبے کے کمزور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے تاکہ آئندہ اس قسم کے نقصانات سے بچا جا سکے۔

42

کے بجائے مسئلے کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے پر زور دیا اور دونوں اقوام کے معتبرین بزرگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ صبر وتحمل سے کام لے اور مزید خون خرابے کرنے کے بجائے قبائلی رسم رواج کے مطابق مسئلہ کو حل کرے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے زیارت سنجاوی ہرنائی سمیت پشتون اضلاع کے قبائلی معتبرین وعلماء کرام اور بزرگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیارت میں دو قبائل کے درمیان گزشتہ چار سے جاری خونی تنازعہ کو حل کرنے میں کردار ادا کرے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے زیارت بردار اقوام کے درمیاں تصادم میں جانی نقصان پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔زیارت سنجاوی ہرنائی سمیت پشتون اضلاع کے قبائلی معتبرین وعلماء کرام اور بزرگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ زیارت میں دو قبائل کے درمیان گزشتہ چار سے جاری خونی تنازعہ کو حل کرنے میں کردار ادا کرے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے زیارت بردار اقوام کے درمیاں تصادم میں جانی نقصان پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے غمزدہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

43

حلقہ پی بی-17 ضلع اوستہ محمد سے منتخب رکن صوبائی اسمبلی سردارزادہ فیصل خان جمالی نے منتخب ہونے کے بعد سے عوامی خدمت کو اپنا نصب العین بنایا ہوا ہے، اور وہ مسلسل علاقے کے مسائل حل کرنے میں بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔صدورو خان سومرو کا کہنا تھا کہ عوام کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں، وقت کے ساتھ ساتھ تمام وعدے پورے کیے جائیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے اپنے گزشتہ 17 ماہ کے دوران دن رات محنت کر کے عوام کے مسائل سنے اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل سے کام لیں اور اپنی منتخب قیادت پر اعتماد رکھیں، کیونکہ پاکستان پیپلز پارٹی ہی وہ جماعت ہے جو حقیقی معنوں میں عوام کے دکھ درد کو سمجھتی ہے اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر وقت تیار ہے۔

44

کہ پیپلز پارٹی ایک فعال اور کارکن دوست جماعت ہے جو ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑی رہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ہمیشہ نظرانداز کیا گیا لیکن پیپلز پارٹی نے ہمیشہ یہاں کے عوام کی آواز بلند کی ہے، اور اب نئی تنظیم سازی کے ذریعے نوجوان قیادت کو آگے لا کر عوامی رابطہ مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔حیات اللہ کاکڑ نے کہا کہ گاں، قصبوں اور یونین کونسل کی سطح پر کارکنوں میں نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے اور لوگ خود سے متحرک ہو رہے ہیں جو نئی حکمت عملی اور قیادت پر اعتماد کا نتیجہ ہے۔انہوں نے اعلان کیا کہ جلد صوبے کے تمام اضلاع میں ورکرز کونشنز منعقد کیے جائیں گے تاکہ عوامی سطح پر روابط مزید مستحکم ہوں۔ان کا کہنا تھا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی عوامی سیاست اور نوجوان قیادت نے پارٹی کو ایک نئی پہچان دی ہے اور آئندہ عام انتخابات میں بلوچستان سے نمایاں کامیابیاں حاصل ہوں گی۔انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پارٹی کا پیغام ہر گھر تک پہنچائیں تاکہ پیپلز پارٹی صوبے کی سب سے بڑی سیاسی قوت کے طور پر ابھرے۔

45

روشن کیا ہے۔اگر ان باہمت نوجوانوں کی صحیح رہنمائی اور معاونت کی جائے تو وہ کھیل، تعلیم اور کاروبار سمیت ہر شعبہ زندگی میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت، جفاکش اور باہمت ہیں۔بلوچستان کو حقوق، وسائل، ترقی اور امن ملے گا تو پاکستان بھی حقیقی ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، لیاری کے نوجوانوں نے ناروے میں کپ جیت کر اس کا عملی ثبوت دیا ہے۔گوادر سے تعلق رکھنے والے سپر اسٹار سبحان کریم نے اپنی محنت اور لگن سے دنیا بھر میں ٹیلنٹ منوایا اور آج انگلینڈ میں پاکستان کا نام روشن کررہے ہیں۔امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے مزید کہا کہ اس بار بلوچ بچوں نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے سب کو حیران کیا ہے۔

46

واحد راستہ ہے اور ہمارا کوئی متبادل چلنے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہیں سیمنٹ پکا وٹا تھا اس کے اوپر ہمارا امدورفت کا راستہ بھی تھا پل اور سیمنٹ کا پکا وٹہ سیلاب کا نظر ہوگیا جس کی وجہ سے 23 رہائشی مکانات کی سینکڑوں آبادی شدید متاثر ہوئے ہیں اور وٹہ کے ساتھ ایک مکانات کو بھی کافی خطرہ ہے۔

47

کے شعبے کو درپیش مسائل میں سب سے اہم مسئلہ گاڑیوں کی نقل و حرکت میں بلاوجہ رکاوٹیں ڈالنا ہے۔انہوں نے کہا کہ چیک پوسٹوں پر گاڑیوں کو گھنٹوں روکے رکھا جاتا ہے، مسافروں کو پریشان کیا جاتا ہے اور تلاشی کے نام پر غیر ضروری طور پر ڈرائیوروں کو ہراساں کیا جاتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہم بارہا انتظامیہ اور متعلقہ حکام کو ان مسائل سے آگاہ کرچکے ہیں اور متعدد بار تحریری معاہدے بھی ہو چکے ہیں، لیکن ان معاہدوں پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔رہنماؤں نے کہا کہ چیک پوسٹوں کی بھرمار نے ٹرانسپورٹ کے کاروبار کو ناقابل برداشت حد تک متاثر کردیا ہے۔ہر چند کلومیٹر کے فاصلے پر ایک نئی چیک پوسٹ قائم کردی جاتی ہے اور وہاں گاڑیوں کی جامہ تلاشی اور ڈرائیوروں سے سخت رویہ اختیار کیا جاتا ہے، جس سے نہ صرف ٹرانسپورٹر بلکہ مسافر بھی شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹرانسپورٹ کے شعبے کی مشکلات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، بلاجواز چیک پوسٹیں ختم کی جائیں، معاہدوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے اور گاڑیوں کو غیر ضروری طور پر روکنے کا سلسلہ بند کیا جائے تاکہ اس شعبے سے وابستہ ہزاروں افراد کا روزگار محفوظ ہو سکے اور مسافروں کو بھی سہولت میسر آئے۔ٹرانسپورٹرز کے رہنماؤں نے انتباہ دیا کہ اگر ان کے جائز مطالبات پر فوری توجہ نہ دی گئی تو وہ اپنے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرنے پر مجبور ہوں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور متعلقہ اداروں پر عائد ہو گی۔

48

بیروزگار امیدواروں کو گوادر سے لیکر ژوب تک انٹرویو کے لیئے کوئٹہ آنا پڑا وہ بھی ایسے وقت میں جب حکومت نے خود تین روز تک پبلک ٹرانسپورٹ بند کرنے کے احکامات جاری کی ہیں ٹرانسپورٹ بند کرکے انٹرویو کرانا خود سارے عمل کو مشکوک بناتا ہے' اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ فارم 47 کے ذریعے جن غیر مقبول لوگوں کو مسلط کیا گیا ہے انہوں نے بلوچستان میں کرپشن کا بازار گرم کرکے تباہی مچارکھی ہے تمام خالی اسامیوں کی بولیاں لگا کر بیروزگار نوجوانوں کا اجتماع کوئٹہ میں لگانے کے بجائے اندرون بلوچستان اضلاع میں ٹیسٹ انٹرویو کا یہ ڈرامہ کیا جاتا ویسے بھی سودا لگا کرانے والے سرکار کو میرٹ سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ٹرانسپورٹ بند کرکے انٹرویو کرانا خود سارے عمل کو مشکوک بناتا ہے' اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ فارم 47 کے ذریعے جن غیر مقبول لوگوں کو مسلط کیا گیا ہے انہوں نے بلوچستان میں کرپشن کا بازار گرم کرکے تباہی مچارکھی ہے تمام خالی اسامیوں کی بولیاں لگا کر بیروزگار نوجوانوں کا اجتماع کوئٹہ میں لگانے کے بجائے اندرون بلوچستان اضلاع میں ٹیسٹ انٹرویو کا یہ ڈرامہ کیا جاتا ویسے بھی سودا لگا کرانے والے سرکار کو میرٹ سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

49

اور سرمایہ کاری کے ذریعے طویل المدتی شراکت داری قائم کی جائے گی اور یہ تعلقات محض رومانس نہیں بلکہ ایک حقیقت ہیں جو مستقبل میں مزید گہرے ہوں گے۔رضوان سعید شیخ نے کہا کہ پاکستان اور امریکا دنیا کے بڑے ممالک میں شمار ہوتے ہیں۔پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے اور اگلی دو سے ڈھائی دہائیوں میں یہ تیسرا بڑا ملک بن سکتا ہے، ایسے میں امریکا اور پاکستان کے درمیان تعلقات کسی اختیار یا چوائس کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک لازمی حقیقت ہیں کیونکہ یہ خطے کے امن، عالمی ہم آہنگی اور دونوں ملکوں کے معاشی مفاد کے لیے ناگزیر ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکا کی قیادت خود اس بات کا اظہار کرچکی ہے کہ وہ تجارت اور سرمایہ کاری کے ذریعے پاکستان کے ساتھ طویل المدتی اسٹریٹجک پارٹنرشپ قائم کرنا چاہتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ تعلقات وقتی نہیں بلکہ آنے والی نسلوں تک دیرپا رہیں گے۔اس سوال پر کہ اس تعلقات کے موجودہ رومانس سے پاکستان کو کیا فائدہ ہورہا ہے؟ رضوان سعید شیخ نے کہا کہ آج کی دنیا میں دوطرفہ تعلقات ہمیشہ قومی مفاد پر مبنی ہوتے ہیں۔پاکستان کے لیے امریکا سب سے بڑی تجارتی منڈی ہے اور ہمیں جو ٹیرف ملا ہے وہ ان ملکوں کے مقابلے میں بہتر ہے جن کے ساتھ ہماری مسابقت ہے۔یہ ایک بڑا موقع ہے جو سفارت کاری کے ذریعے پیدا کیا گیا ہے۔

50

تھے۔اس موقع پر سرکاری افسران، قبائلی و سیاسی عمائدین، والدین اور طلبہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔مقررین نے کہا کہ آزادی کی حقیقی اہمیت ان اقوام سے پوچھی جاسکتی ہے جو محکوم زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، جیسے کشمیری اور فلسطینی عوام جو دہائیوں سے ظلم کا شکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں آزاد فضا میں سانس لینا ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کا ثمر ہے۔اسکول کے پرنسپل حافظ عبدالروف اور دیگر مقررین نے PPAF اور Cyaad کے تعاون کو سراہا اور کہا کہ ان اداروں کی بدولت اسکول میں مکمل سولرائزیشن اور کمپیوٹر لیب قائم ہوئی جس سے طلبہ کو شدید گرمی اور لوڈشیڈنگ سے نجات ملی اور جدید تعلیمی سہولیات دستیاب ہوئیں۔پروگرام میں بچوں نے ملی نغمے، تقاریر اور ٹیبلو پیش کر کے تقریب کو چار چاند لگا دیے، جبکہ آخر میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

51

ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ کا کہنا تھا کہ وزیراعلی بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی ذاتی دلچسپی سے ہسپتال کی بہتری اور مرمت کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں انشاللہ بہت جلد اس میں مزید تبدیلیاں لائی جائیگی تاکہ مریضوں اور اس کے ساتھ آنے والے تیمارداروں کو سہولت مل سکے، ہسپتال میں کئی لان بنائے گئے ہیں جبکہ مزید بھی بنائے جائینگے اس سے نہ صرف ہسپتال کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا بلکہ تیمارداروں کو بھی بہتر ماحول میسر ہوگا، انہوں نے کہا کہ صوبے کے اس سے بڑے ہسپتال میں پہلی بار ایم آر آئی مشین لگا دیا گیا ہے جبکہ دل کے امراض کے وارڈ کو نہ صرف بہتر بنایا ہے بلکہ اس میں انجیو پلاسٹی اور انجیو گرافی کا آغاز ہوا ہے 12 سالوں کے بعد نیوکیتھ لیب بنایا گیا ہے جبکہ آئی سی یو اور امراض قلب کے مریضوں کو جدید الیکٹرک بیڈ فراہم کئے جارہے ہیں انہوں نے زور دیا کہ دل کے مریض رش اور تکلیف سے بچنے کے لئے بی ایم سی اور شیخ زائد ہسپتال کا رخ کریں وہاں بھی حکومت نے بہتر سہولیات فراہم کی ہے ان کا کہنا تھا کہ سول ہسپتال کوئٹہ پر مریضوں کا بہت دباہے صوبے کے کم از کم 26 اضلاع کے مریض یہاں کا رخ کرتے ہیں ہسپتال میں 32 شعبہ جات اور 78 وارڈ قائم ہے۔

52

پروگرام کو آخری شکل دی گی۔حسب سابق جلوس میں شہر کی تمام انجمنیں شرکت کریں گی۔جلوس 23 اگست 2025 رات ساڑھے 9 بجے پنجابی امام بارگاہ علمدار روڈ سے برآمد ہو گا اور بہشت زینب (س) ہزارہ قبرستان میں اختتام پذیر ہوگا۔

53

ہوا ہے، ڈی آئی خان جیسا تجاوزات آپریشن پورے صوبے میں کریں گے۔علی امین گنڈاپور نے کہا کہ شہری قبضوں، تجاوزات سیگریز کریں اور حکومت سےتعاون کریں، متاثرین کیتمام نقصانات کا حکومت ازالہ کرے گی، متاثرین کی مدد ہمارا حق ہے، اسی طرح وفاق کی بھی ذمہ داری ہے۔ان کا کہنا تھا کہ سیلاب سے سب سیزیادہ نقصان بونیر میں ہوا، خیبر پختونخوا کے لوگ مطمئن رہیں، وفاق مدد کرے یا نہ کرے ہمارے پاس وسائل موجود ہیں۔وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا نے کہا کہ میرے تمام پارلیمنٹیریز متاثرہ علاقوں کا دورہ کررہے ہیں، اس حوالے سے میرے پاس ویڈیو آرہی ہے۔علی امین گنڈاپور کا کہنا تھا کہ تنقید کے بجائے ریسکیو کرنیوالوں کو سراہا جائے، کمشنر، ڈی سی خود متاثرہ علاقوں میں مدد کررہےہیں، سیلاب قدرت کی طرف سےآزمائش ہے، جب پانی کو جگہ نہیں ملتی تو وہ باہر نکل کر زیادہ نقصان کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کلاؤڈ برسٹ کے حوالے سے جدید ٹیکنالوجی حاصل کریں گے، فوج بھی ہمارے ساتھ تعاون کررہی ہے، فوج کی جانب سے ہمیں مزید 2 ہیلی کاپٹرز دیے گئے ہیں۔

54

سے خطاب کرتے ہوئے آفتاب شیر پاؤ نے کہا کہ دہشت گردی اور امن و آمان کے حوالے سے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حالات ایک جیسے ہیں اور وفاق کو تمام صوبوں کے ساتھ یکساں سلوک کرنا چاہیے انہوں نے کہا کہ اگر صوبے مظبوط ہوں تو وفاق مضبوط ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمارا اصل مسئلہ دہشت گردی اور محرومیوں کا ہے اس کی جانب توجہ کیوں نہیں دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیلاب کی صورتحال ہے اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ متاثر ہوئے ہیں ان کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ عوام کا قانون نافذ کرنے والے اداروں سے اعتماد اٹھ چکا ہے اس سے پہلے بھی اپریشن ہوئے ہیں اور عوام کی بڑی تعداد نے نقل مکانی کی تھی اور اب دوبارہ یہ سلسلہ شروع ہوا ہے انہوں نے کہا کہ بے یقینی اور بداعتمادی کی فضاء میں کوئی بھی اپریشن کامیاب نہیں ہوسکتا ہے گذشتہ اپریشن کے نتیجے میں اپنا گھربار چھوڑنے والے اب تک پریشانیوں میں جتلا ہیں اور ان سے کئے گئے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں فارم 47 کی حکومت ہے تاہم بات چیت کا عمل سیاسی جماعتوں کے مابین ہونا چاہیے جس میں اسٹیبلشمنٹ بھی موجود ہوانہوں نے کہا کہ فاٹا کے انضمام کا مسئلہ ایک بات حل ہو چکا ہے اس کو دوبارہ چھیڑنے کی ضرورت نہیں ہے انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کی جبری بے دخلی کا عمل درست نہیں ہے حکومت کو افغان مہاجرین کی واپسی کیلئے افغان حکومت کے ساتھ بات چیت کرنی چاہیے اس سے دونوں ممالک کے مابین فضاء بہتر ہوگی۔

55

حکام کا کہنا ہے کہ وہ سیلاب سے متاثرہ عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

متاثرین کی مدد ہماری ذمہ داری اور حق ہے، امید ہے وفاق بھی کمی پوری کرے گا، علی امین گنڈا پور

آبادیوں کو پانی سے بچا کر دوسرے مقامات پر آباد کریں گے، وزیراعظم اور وزیر داخلہ نے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے تعاون کی پیشکش کی ہے

سیلاب سے تباہ ہونے والوں کے گھروں کو دوبارہ تعمیر کریں گے، سوات میں ہر قسم کا ریسکیو آپریشن میں حصہ لے رہا ہے، وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا

(باقی صفحہ 5 نمبر 53)

بھارت کی عالمی سطح پر ایک اور سبکی، امریکا نے تجارتی مذاکرات منسوخ کر دیے

دونوں ممالک رابطے میں ہیں لیکن بات چیت کے نئے شیڈول پر ابھی فیصلہ نہیں ہوا، بھارت بالواسطہ اور بلاواسطہ طور پر روسی تیل درآمد کر رہا ہے، وائٹ ہاؤس

امریکی مذاکرات کاروں کا دورہ 25 اگست سے 29 اگست کے درمیان متوقع تھا جو اب دوبارہ شیڈول کیے جانے کا امکان ہے

(باقی صفحہ 5 نمبر 16)

جمہوری وطن پارٹی کا 35 واں یوم تاسیس ملک بھر میں جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا

نواب اکبر خان بگٹی شہید کے نظریات کے تحت جمہوریت اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد جاری رہے گی، مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (یو این اے) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق پارٹی کا 35 واں یوم تاسیس ملک کے چاروں صوبوں میں مختلف تقریبات، سیمینارز، ریلیاں اور اجتماعات کے ذریعے نہایت جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ان تقریبات میں پارٹی رہنماں، کارکنان اور عوام نے بھرپور شرکت کی۔ مرکزی قیادت نے اپنے پیغام میں کہا کہ یوم تاسیس (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

اوستہ محمد، اساتذہ دوست پینل کی کامیابی پر زور، سجاد حسین رند صدارتی امیدوار

نعمت اللہ جمالی: سجاد حسین رند کی فتح اساتذہ کے مسائل کے حل کی ضمانت ہے

گنداخہ (یو این اے) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن ضلع اوستہ محمد کے جنرل سیکرٹری نعمت اللہ جمالی نے کہا ہے کہ اساتذہ دوست پینل کی کامیابی محض انتخابی جیت نہیں بلکہ بلوچستان بھر کے اساتذہ کی اجتماعی فتح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 18 اگست کا دن اساتذہ برادری کے لیے خوشی اور امید کی نئی کرن لے کر طلوع ہوگا، کیونکہ اساتذہ دوست (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

بدامنی کے معمولی خطرے کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے، ڈپٹی کمشنر پشین

لیویز فورس ضلع بھر میں سخت سکیورٹی انتظامات یقینی بنائے، ڈی سی پشین

پشین (اے این این) ڈپٹی کمشنر منصور احمد قاضی کی زیر صدارت جمعے کے روز ضلع پشین میں امن و امان سے متعلق ڈی سی کمپلیکس ہال میں خصوصی اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام تحصیلوں کے اسسٹنٹ کمشنران اور تحصیلداران سمیت تھانہ انچارجز و چوکی انچارجز نے بھرپور شرکت کی، اجلاس میں امن و امان کی موجودہ صورتحال کا مختلف زاویوں سے جائزہ لیا گیا، اور لیویز فو (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

مون سون بارشوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کے رابطے برقرار

(باقی صفحہ 5 نمبر 20)

انجمن امامیہ اثنا عشریہ پنجابی (رجسٹرڈ) علمدار روڈ کوئٹہ کا ایک اجلاس منعقد

(باقی صفحہ 5 نمبر 52)

تہران، پاکستان کے یوم آزادی اور معرکہ حق میں فتح کے جشن کے موقع پر پاکستان ہاؤس میں کیک کاٹا جا رہا ہے

کرائسٹ چرچ نیوزی لینڈ میں پاکستان کے یوم آزادی کی تقریب میں شریک ہیں

سول ہسپتال کوئٹہ میں مثبت اقدامات سے نمایاں بہتری آئی ہے، ڈاکٹر عبدالہادی

وزیراعلیٰ اور صوبائی وزیر صحت کی دلچسپی سے ہسپتال میں بڑی تبدیلیاں آرہی ہیں

(باقی صفحہ 5 نمبر 51)

پاک امریکا تعلقات کسی وقتی یا عارضی کیفیت کا نام نہیں، رضوان سعید شیخ

تجارت اور سرمایہ کاری کے ذریعے طویل المدتی شراکت داری قائم کی جائے گی

(باقی صفحہ 5 نمبر 49)

چمن، ڈپٹی میئر مطیع اللہ اچکزئی کا شہر میں سڑکوں کی بحالی، کچرہ ہٹانے اور ٹریفک پولیس بوتھ تعمیر کرنے کا اعلان

شہر کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کریں گے، عوام کو جلد ریلیف ملے گا، ڈپٹی میئر مطیع اللہ اچکزئی

چمن (یو این اے) میونسپل کارپوریشن چمن کے ڈپٹی میئر مطیع اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ چمن شہر کے مسائل ... (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

صوبے میں صحت کا نیا دور شروع ہو چکا ہے، وزیر صحت بلوچستان

صوبے میں صحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں

(باقی صفحہ 5 نمبر 22)

یوم آزادی کی مناسبت سے درگ موسیٰ خیل میں پروقار تقریب، اسکول کی سولرائزیشن اور کمپیوٹر لیب کا افتتاح

اسسٹنٹ کمشنر گل نواز قیصرانی: آزادی کی قدر کشمیر و فلسطین کی زندگی سے بخوبی کی جا سکتی ہے

(باقی صفحہ 5 نمبر 50)

بلوچستان پر تاریخ کی غیر سنجیدہ ترین حکومت مسلط ہے، اسلم بلوچ

درجہ چہارم امیدواروں کو گوادر سے ژوب تک کوئٹہ بلانا ظلم ہے

(باقی صفحہ 5 نمبر 48)

اسلام آباد میں مدنی مسجد کی شہادت اور مساجد کی بے حرمتی پر جے یو آئی نظریاتی پاکستان کا شدید احتجاج

(باقی صفحہ 5 نمبر 24)

مہنگائی، چینی مافیا اور حکومتی نااہلی کے خلاف جے یو آئی نظریاتی کا شدید احتجاج

حکمران اپنی بے تحفظ زندگی کے لیے عوام کا خون نچوڑ رہے ہیں، جے یو آئی نظریاتی رہنماؤں کا الزام

(باقی صفحہ 5 نمبر 23)

گوادر، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمان کو ہیڈ آف کیمپس جی ڈی اے پاک چائنا فرینڈشپ ہسپتال ڈاکٹر عفان فائق زادہ ہسپتال کے بارے میں بریفنگ دے رہے ہیں

ٹرانسپورٹروں کے خلاف کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دینگے، ایکشن کمیٹی

معاہدوں کی خلاف ورزی، غیر ضروری چیک پوسٹیں اور گاڑیوں کی تلاشی نے شعبہ ٹرانسپورٹ کو مفلوج کر دیا، حبیب اللہ بادیزئی

روزانہ نت نئی رکاوٹیں کھڑی کر کے ہمارا معاشی قتل کیا جا رہا ہے۔ سخت احتجاج پر مجبور ہونگے، میر اکبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی

کوئٹہ (اے این این) آل بلوچستان ٹرانسپورٹرز ایکشن کمیٹی کے صدر حاجی حبیب اللہ خان بادیزئی، سیکریٹری جنرل حاجی میر محمد اکبر لہڑی، حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی محمد ابراہیم، حاجی نصر اللہ دہوار، حاجی ولی خان اچکزئی اور دیگر عہدیداران حاجی موسیٰ جان اچکزئی، حاجی نصر اللہ دہوار اور حاجی ابراہیم نے کہا ہے کہ حکومت، سیکورٹی ادارے اور ضلعی انتظامیہ ٹرانسپورٹ کے شعبے کو مسلسل نظر انداز کر کے اور غیر ضروری رکاوٹیں پیدا کر کے اس شعبے کو تباہی کے دہانے پر لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ساتھ ہونے والے معاہدوں کی پاسداری نہیں کی جا رہی اور ہر آنے والے دن نئے مسائل کھڑے کر دیے جاتے ہیں جس سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار خطرے میں پڑ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 47)

اوستہ محمد، میئر نے بلدیاتی فنڈز کے معیاری اور اجتماعی استعمال پر زور دیا

میر مظفر خان جمالی: ہر کام معیاری اور عوامی فلاح کے لیے ہونا چاہیے

اوستہ محمد (یو این اے) میئر میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد، میر مظفر خان جمالی نے بلدیاتی فنڈز کے معیاری اور اجتماعی استعمال پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہر کام نہ صرف معیاری ہو بلکہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے مفید بھی ہو۔ تفصیلات کے مطابق، میونسپل کارپوریشن کے کونسلران نے اپنے وارڈز میں محکمہ لوکل گورنمنٹ بلوچستان کی جانب سے فراہم کیے گئے فنڈز سے گلیوں کو ٹف ٹائل کیا (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کے عمل کو تیزی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے، عاصم کرد گیلو

ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کے عمل کو تیزی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو پٹواری اور دفتر کی پیچیدگیوں سے نجات مل سکے، وزیر ریونیو

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، عوام اپنے معاملات شفاف طریقے سے نمٹائیں تاکہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی گنجائش باقی نہ رہے، عوام سے اپیل

کوئٹہ (اے این این) وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کرنے کے لیے ریونیو نظام میں اصلاحات وقت کی ضرورت ہے ریونیو محکمے کی کارکردگی بہتر ہونے سے صوبے کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور عوامی مسائل میں کمی آئے گی، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کے عمل کو تیزی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو پٹواری اور دفتر کی پیچیدگیوں سے نجات مل سکے۔ وزیر ریونیو نے افسران کو ہدایت کی کہ زمینوں کے ریکارڈ کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے اور کرپشن یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ ریونیو محکمے کی کارکردگی بہتر ہونے سے (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کا اجلاس، اساتذہ کی بحالی، انتخابات اور آئینی ترامیم پر فیصلے

اساتذہ کی بحالی کیلئے حکام سے ملاقات کی جائے گی، نادہندہ اضلاع کے عہدیدار انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گے

زیارت (یو این اے) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان کا ماہانہ اجلاس قائم مقام صدر محمد قاسم خان اچکزئی کی صدارت میں صوبائی اسپورٹس سیکریٹری احسان اللہ کاکڑ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جن اضلاع کے اساتذہ کی انکوائریاں مکمل ہو چکی ہیں ان کی بحالی کیلئے حکام سے ملاقات کی جائے گی۔ اجلاس میں صوبائی چیئرمین اور وائس (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

بھارت بدمعاش ریاست، عالمی امن کیلئے مستقل خطرہ ہے، حنا ربانی کھر

اسلام آباد (یو این اے) سابق وزیر خارجہ اور پیپلز پارٹی کی رہنما حنا ربانی کھر نے بھارت کو عالمی امن کے لیے مستقل خطرہ قرار دے دیا۔ امریکی میڈیا کو دیے گئے انٹرویو میں حنا ربانی کھر نے کہا ہے کہ بھارت بدمعاش ریاست ہے جو علاقائی اور عالمی امن و استحکام کے لیے مستقل خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بھارت پہلا جوہری بدمعاش ملک ہے، جس نے دوسرے (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

قدرتی آفات اللہ کی تنبیہ ہیں، حکومت متاثرین کی فوری مدد کرے، مولانا عبدالقادر لونی

شدید طوفانی بارشوں سے جانی و مالی نقصانات، جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کا اظہار افسوس

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی کنوینر مفتی شفیع الدین، مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی مالیات سیکرٹری حاجی حیات کاکڑ، سندھ کے امیر مولانا سائیں عزیز احمد شاہ امروٹی، پنجاب کے امیر مولانا ثناءاللہ فاروقی، خیبر پختونخوا (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

حالیہ بارشوں کی وجہ سے ضلع شانگلہ میں درجنوں رابطہ پلے بہہ گئے

شانگلہ (سی ایم لنکس) حالیہ بارشوں کی وجہ سے ضلع شانگلہ میں درجنوں رابطہ پلے بہہ گئے ہے جس میں تحصیل الپوری علاقہ فیض آباد میں بھی ایک پل سیلاب کے نظر ہو گیا ہے اور پل کے ساتھ ہی ایک سیمنٹ کا پکا وٹہ تھا جو سیلاب میں بہہ گیا ہے جس سے وہاں تعمیر رہائشی مکانات کو انتہائی خطرہ ہے۔ مقامی رہائشیوں کا کہنا تھا کہ اس پل اور وٹہ پر ہمارا امد و رفت کا ایک (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

کوئٹہ، رکن قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورگیج ایم پی اے و خادم واشک حاجی میر زابد علی ریکی کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی سمنگلی روڈ کے توسیعی منصوبے پر کام کا معائنہ کر رہے ہیں

امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی ناروے کپ کے فاتح ٹیم سے ملاقات

بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت اور جفاکش ہیں، حوصلہ افزائی سے کھیل، تعلیم اور کاروبار میں مزید ترقی کریں گے، مولانا ہدایت الرحمن

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے ناروے کپ جیتنے والی فاتح ٹیم کے کھلاڑیوں اور آفیشلز سے کراچی لیاری میں ملاقات کی اور انہیں بلوچی چادر پہنائی۔ اس موقع پر انہوں نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ لیاری اور بلوچستان کے نوجوانوں نے ہمیشہ پاکستان کا نام بین الاقوامی سطح پر (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

پیپلز پارٹی بلوچستان میں مزید مستحکم ہو رہی ہے، کارکنوں میں نیا جوش و ولولہ پیدا ہو گیا

پیپلز پارٹی عوامی سطح پر متحرک ہو چکی ہے، صوبائی قیادت فوری طور پر تنظیم سازی کا عمل شروع کرے، حیات اللہ کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر رہنما اور صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ نئی تنظیم سازی کے بعد صوبے میں پیپلز پارٹی مزید مستحکم ہو رہی ہے اور کارکنوں کے اعتماد و حوصلے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی قیادت کی جانب سے کارکنوں کو دی گئی ذمہ داریاں اور اختیارات جمہوری رویے کا مظہر ہیں جس سے یہ تاثر گیا ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، ڈی آئی جی پولیس لورالائی

تھانوں میں سائلین کی شکایات دیانت داری سے سنی جائیں

لورالائی (اے این این) ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ کی زیر صدارت ویڈیو لنک کیذریعے امن و امان کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں لورالائی رینج کے تمام ضلعی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آفیسران نے شرکت کی۔ ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ نے اپنے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی جان و مال کا (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

کسی جج کو چھٹی دینے نہ دینے کا اختیار چیف جسٹس کو حاصل

بیرون ملک روانگی کیلئے این او سی حاصل کیا جائے گا، ججز کے بیرونی ملک دورے، چھٹیوں کی پالیسی متعارف

اسلام آباد (جی این ایم) سپریم کورٹ نے ججوں کو حاصل مراعات اور پالیسی بارے تفصیلات جاری کر دیں، ججز کے بیرونی ملک دورے، چھٹیوں کی پالیسی متعارف کرائی گئی ہے جس کے مطابق کسی جج کو چھٹی دینے نہ دینے کا اختیار چیف جسٹس کو حاصل ہوگا، بیرون ملک روانگی کے لیے چیف جسٹس سے این او سی حاصل کیا جائے گا، ہر جج اپنی گرمیوں سردیوں کی (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

پیپلز پارٹی ہمیشہ بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت میں مصروفِ عمل رہی ہے، صدورو خان سومرو

پیپلز پارٹی کی بلوچستان میں قائم صوبائی حکومت امن و امان، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے مخلصانہ کوششیں کر رہی ہے

اوستہ محمد (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل اوستہ محمد کے صدر صدورو خان سومرو نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی بلوچستان میں قائم صوبائی حکومت امن و امان، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے مخلصانہ کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی ایک خالصتاً عوامی جماعت ہے جو ہمیشہ بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت میں مصروفِ عمل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

زیارت میں برادر اقوام کے درمیان خونی تصادم افسوسناک ہے، نور محمد دمڑ

برادر اقوام سے درخواست ہے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کر کے صبر سے کام لے بندوق کسی بھی مسئلے کا حل نہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کا زیارت کے برادر اقوام کے درمیان جاری خونی تصادم میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر انتہائی دکھ اور افسوس ہوا دونوں برادر اقوام سے درخواست ہے کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کر کے صبر سے کام لے بندوق کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہے انہوں نے دونوں برادر اقوام پر زور دیا کہ وہ مسئلے کو مزید الجھانے، بڑھانے (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

شانگلہ میں سیلابی تباہ کاری ہونے کے بعد امدادی سرگرمیاں شروع

بیشتر امد و رفت کے سڑکیں بند، پورن میں ایک اور لاش ملبے سے نکالی گئی، درجنوں لاپتہ افراد کی تلاش جاری

شانگلہ (سی ایم لنکس) شانگلہ میں سیلابی تباہ کاری ہونے کے بعد امدادی سرگرمیاں شروع، بیشتر امد و رفت کے سڑکیں بند۔ پورن میں ایک اور لاش ملبے سے نکالی گئی۔ درجنوں لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہیں۔ شانگلہ کے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقہ پورن کا رابطہ سڑکیں بحال نہ ہو سکی، بج تنگئی کے مقام سمیت پورن جانے والی سڑک اور مارتونگ، شہیدی (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

امدادی ہیلی کاپٹر حادثہ المناک اور دکھ دہ ہے، رحیم آغا

خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان میں تباہی پر دل افسردہ و غمزدہ ہے

کوئٹہ (اے این این) انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم آغا، حاجی نصر الدین کاکڑ، جنرل سیکرٹری ولی افغان ترین، حاجی یعقوب شاہ کاکڑ، سید حیدر آغا، میر محمد رحیم بنگلزئی، حاجی یعقوب شاہ کاکڑ، حاجی اسلم ترین، حاجی حبیب اللہ موسیٰ خیل، دولت خان ترین، خان کاکڑ، حاجی ظہور کاکڑ، فاضل خان ترین، حاجی جمال شاہ اچکزئی، اسلم خان اچکزئی، (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

کوئٹہ، صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ کو ڈین پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ، ہیومن ریسورس مینجمنٹ سسٹم کی ڈیجیٹلائزیشن بارے بریفنگ دے رہے ہیں

بلوچستان میں بارشوں سے بچوں سمیت 20 افراد جاں بحق، درجنوں گھر اور سولر سسٹم متاثر

69 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ گھروں کی تباہی کے باعث کئی خاندان کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہوگئے

شہری بجلی اور تعلیم جیسی بنیادی سہولتوں سے محروم کر دیا پی ڈی ایم اے کی رپورٹ میں ہلاکتوں، زخمیوں اور نقصان کی تفصیلات جاری

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں مون سون بارشوں کے باعث تباہی اور جانی نقصان کی افسوسناک اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی تازہ رپورٹ کے مطابق مون سون سیزن کے دوران مختلف حادثات اور بارشوں سے 11 بچوں سمیت 20 افراد جاں بحق ہوئے، جن میں 4 خواتین بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ بارشوں اور حادثات کے باعث 2 خواتین سمیت 8 افراد زخمی بھی ہوئے۔ پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق بارشوں کے باعث صوبے بھر میں 82 مکانات متاثر ہوئے، جن میں سے 13 گھر مکمل طور پر منہدم ہو گئے جبکہ 69 مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ گھروں کی تباہی کے باعث کئی خاندان کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے۔ رپورٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

بند سکولوں کی بحالی اور غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، کلیم اللہ

تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، رکاوٹ کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (اے این این) ڈویژنل ڈائریکٹر سکولز کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ شاہ نے کہا ہے کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے، اور ان کو اچھی تعلیم کی سہولیات فراہم کرنا ہمارا فرض ہے، حصول علم کی راہ میں رکاوٹ کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، جبکہ شعبہ تعلیم میں مثبت اقدامات کے ثمرات کوئٹہ ڈویژن کے دور دراز و دیہی علاقوں تک پہنچنا بھی ضروری ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈویژنل ڈائریکٹریٹ میں بند سکولوں کی دوبارہ بحالی، نئے اساتذہ کی تعیناتی، غیر حاضر اساتذہ و اسٹاف کے خلاف کارروائی، تنخواہ کی کٹوتی سمیت دیگر تعلیمی اصلاحات و معاملات سے متعلق (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

یونیورسٹی آف تربت میں نئے تعلیمی پروگرامز کے آغاز کی منظوری دی گئی، ڈاکٹر محمد طاہر

ایم فل سوشیالوجی اور پولیٹیکل سائنس سمیت ایسوسی ایٹ ڈگری پروگرامز شروع ہوں گے

تربت (اے این این) یونیورسٹی آف تربت کی فیکلٹی آف سوشل سائنسز کے بورڈ آف فیکلٹی کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت فیکلٹی کے ڈین ڈاکٹر محمد طاہر حکیم نے کی۔ بورڈ نے مختلف نئے تعلیمی پروگرامز کے آغاز کی منظوری دی، جن میں ایم فل سوشیالوجی، ایم فل پولیٹیکل سائنس، ایسوسی ایٹ ڈگری انٹرنیشنل ریلیشنز، ایسوسی ایٹ ڈگری سوشل ورک اور ایسوسی ایٹ ڈگری ڈویلپمنٹ اسٹڈیز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اجلاس میں شعبہ (باقی صفحہ 5 نمبر 38)

یوم آزادی کے موقع پر پابندی کے باوجود حکومت مخالف ریلی نکالنے اور نعرہ بازی کیس

پاکستان تحریک انصاف کے 12 کارکنوں کو معافی نامہ تحریر کرنے پر تین روز بعد رہا کر دیا گیا

رحیم یار خان (آن لائن) یوم آزادی کے موقع پر پابندی کے باوجود حکومت مخالف ریلی نکالنے اور نعرہ بازی کرنے پر پاکستان تحریک انصاف کے 12 کارکنوں کو معافی (باقی صفحہ 5 نمبر 40)

ملک کے مختلف علاقوں میں بارش اور طغیانی کا خدشہ

لاہور (سی ایم لنکس) محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 12 گھنٹوں کے دوران ملک کے مختلف علاقوں میں مطلع (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

مون سون کے مزید 3 سپیل کی پیشگوئی، شدت 50 فیصد زیادہ، اربن فلڈنگ کا خدشہ

موسمیاتی تبدیلی کے باعث مون سون سیزن کی شدت زیادہ ہے، گزشتہ سال کے مقابلے میں 50 سے 60 فیصد زیادہ بارشیں ہو رہی ہیں

پہلے گلگت بلتستان، بابوسر ٹاپ اور اب مالاکنڈ ڈویژن میں بارشوں سے زیادہ نقصان ہوا، چیئرمین این ڈی ایم اے کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (جی این ایم) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے مون سون کے مزید دو سے تین نئے سپیل کی پیشگوئی کرتے ہوئے خبردار کیا کہ بارشوں کی شدت پہلے سے زیادہ ہوگی، گرمی کی شدت زیادہ ہونے کی وجہ سے مون سون کا پھیلا زیادہ ہے۔ چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ راولپنڈی سمیت کئی شہروں میں اربن فلڈنگ کا خدشہ ہے، موسمیاتی تبدیلی کے باعث مون سون سیزن کی شدت زیادہ ہے، گزشتہ سال کے مقابلے میں 50 سے 60 فیصد زیادہ بارشیں ہو رہی ہیں، ستمبر کے پہلے 10 دن تک مون سون کے مزید دو سے تین سلسلے آئیں گے، گلگت بلتستان میں فلش فلڈز اور سیاحتی مقامات پر حادثات پیش آئے، مواصلات کے نقصانات کو (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

کمشنر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر کا شہر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی اور پروجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

کوئٹہ، شہری و دیہی علاقوں میں صاف پانی نایاب، شراب کی سالانہ 4 لاکھ گیلن فروخت، جمعیت نظریاتی

حکومت اور انتظامیہ شراب خانوں کے سہولت کار، صوبے بھر میں شراب خانوں کی بندش کی جائے، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی نے کہا ہے کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے شہری و (باقی صفحہ 5 نمبر 35)

چیف ایڈیٹر و پبلشر سید فاروق شاہ نے روزنامہ عسکر انٹرنیشنل کوئٹہ کو انڈیپینڈنٹ پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عسکر انٹرنیشنل آفس نمبر 315 یونیورسل کمپلیکس 3ed فلور سے شائع کیا۔ فون نمبر:۔ 0812837048 - 03318383955